سرکار ﷺ کی ولادت باسعادت کے حوالے سے محافلِ میلادِ مصطفیٰ ﷺ میں پڑھا جانے والا
مشہور و معروف نعتیہ حمدیہ۔ عارفانہ کلام اور سلاموں کا نایاب مجموعہ

خوشبوئے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اکبر بک سیلرز لاہور

Marfat.com

سرکار ﷺ کی ولادت باسعادت کے حوالے سے محافل میلادِ مصطفیٰ ﷺ میں پڑھا جانے والا مشہور و معروف نعتیہ، حمدیہ، عارفانہ کلام اور سلاموں کا نایاب مجموعہ

مہکتی خوشبوئے مصطفیٰ ﷺ

ترتیب وتزئین

محمد نعیم یوسف عطاری قادری

ناشر

اکبر بکسیلرز

زبیدہ سینٹر 40 اردو بازار لاہور

Marfat.com

111548

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب .... مہکتی خوشبوئے مصطفی ﷺ

ترتیب وتزئین .... محمد نعیم یوسف عطاری

صفحات 352

کمپوزنگ .... محمد نعمان

ناشر .... اکبر بکسیلرز اردو بازار لاہور

ہدیہ .... =/80/- روپے

ملنے کا پتہ

☜ اکبر بکسیلرز زبیدہ سینٹر 40 اردو بازار لاہور 7352022

☜ ہرن مینار میڈیکل سٹور چوک نبی پورہ شیخوپورہ 0300-4787742

☜ مکتبہ عطاریہ قاری محمد رفیق عطاری محلہ رحمانپورہ شیخوپورہ 0321-4199212

Marfat.com

حسن ترتیب

عنوانات	صفحہ نمبر
حصہ حمد رب کائنات	12
غلاف خانہ کعبہ تھا میرے ہاتھوں میں	13
کوئی تو ہے جو نظام ہستی	15
اے خدا اے خدا	15
اللہ ہو، اللہ ہو بندے ہر دم	16
پوچھا گل سے یہ میں نے اے خوبرو	18
تری شان عم نوالہ	19
حسبی ربی جل اللہ	20
اول و آخر ہے اللہ	21
تیری تعریف کیسے کروں میں بیاں	21
میرے رب کہاں پہ نہیں ہے تو	22
کامل ہے جو ازل سے وہ ہے کمال تیرا	23
تیری عنایات پہ خدایا	24
وہ راضی ہے ہے تو پھر اہل جفا سے	25
حصہ نعت رسول مقبول	26
قصیدہ بردہ شریف	27
الصبح بدا من	28
ملا ہے یہ موقع جو ذکر نبی ﷺ کا	29
میرا دل تڑپ رہا ہے	30
مدینے بلانا ہمیں یا محمد ﷺ	31
میں نذر کروں جان وجگر	31
اک بار مدینے میں ہو جائے میرا جانا	32
بگڑی بناؤ مکی مدنی	33
میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام	34
میں مدینے چلا	35
کتنی پیاری ہیں کلیاں اور پھول اللہ ہی اللہ	37
گلستان مدینہ	39
ساڈے دل سوہنیا لگا ہواں	40
پارے پارے پہ لکھا ہے کملی والے کا نام	42
آقا آقا بول بندے	43
آنکھوں کا تارا نام محمد ﷺ	44
میں تو پنجتن کا غلام ہوں	45
تن من وارا جس نے دیکھا	46
مجھے بھی مدینے بلا میرے مولا	47
خاک مجھے میں کمال رکھا ہے	48
اگر کوئی اپنا بھلا چاہتا ہے	49

Marfat.com

نبی نبی نبی نبی	50
آئے سرکار مدینہ	52
باتیں بھی مدینے کی	53
حضور ﷺ ایسا کوئی انتظام	54
ہم پر حضور ﷺ یونہی نظر	55
یاد مصطفیٰ ﷺ ایسی	56
خدا کی عظمتیں کیا ہیں	56
تیری رحمتوں کا دریا	57
نہ کوئی علم ہے سنانے کے قابل	58
جشن مناؤ آئے ہیں نبیوں کے سلطان	59
نبیوں کے نبی اُمّی لقب	60
ایک بار دل سے مصطفیٰ کو تو پکار	61
اب تنگیٔ داماں پر نہ جا	62
معراج والے	63
میرے نبی صلی علی	64
اپنی عطا کا رب نے یہ منظر دکھایا	65
زہے مقدر حضور حق سے	66
نوری محفل پہ چادر تنی نور کی	66
مومنوں خوشیاں مناؤ	67
میں سجدہ کروں یا دل کو سنبھالوں	68
یہ کہتی تھیں گھر گھر میں جا کر حلیمہؓ	69
مرحبا کیا روضہ سرکار ہے	70
صحن حرم سے دیکھ رہا ہوں	71
کس چیز کی کمی ہے مولا تیری گلی میں	72
میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے	73
گنبد سبز پہ رحمت کی گھٹا چھائی ہے	73
نہ کلیم کا تصور نہ خیال طور سینا	74
تیرے قدموں میں آنا میرا کام	75
جشن آمد رسول اللہ ہی اللہ	76
تو شمع رسالت ہے عالم تیرا پروانہ	77
حبیب خدا کا نظارا کروں میں	78
پکارو یا رسول اللہ	79
جھوم کر سارے پکارو مرحبا یا مصطفیٰ	81
میرے آقا آئے جھومو	83
کیوں بارہویں پہ ہے سبھی کو	85
خوشیاں مناؤ بھائیو سرکار آگئے	86
بگڑی بھی بنائیں گے	87
کرو وللہ کرم میرے شاہ امم	88
احمد مجتبیٰ یا رسول اللہ	89
یا محمد ﷺ کرم کی نظر ہو	90
ہمیں بھی اپنے جلوؤں کا عطا	90
گنبد خضرا کے دامن کی ہوا مانگی ہے	91
سنہری جالیوں کو اب نظر آنے کا	92
منگتوں کو سلطان بنایا	92

Marfat.com

وہ دن آئے گا اک بار میں مدینے	93	درود آلام کے مارے ہوئے	111
کبھی اس شخص کے عیبوں کا چرچا	94	ترے آستاں پہ آئے تیری یاد	112
بات کر مدینے کی ذکر کر مدینے کا	95	جرم عصیاں سے رہا ہونے کا چارہ مانگو	112
خسروی اچھی لگی نہ سروری	96	تیری جالیوں کے نیچے تیری رحمتوں کے	113
وہ گھڑی بھی حسین گھڑی ہوگی	97	اے عشق نبی میرے دل میں بھی	114
محبوب کی محفل کو محبوب ﷺ	98	نظر جمال رخ نبی پر جمی ہوئی ہے	114
دلوں کے گلشن مہک رہے ہیں	99	یارب تیرے محبوب کا	115
بزم تصورات سجی تھی ابھی ابھی	100	عشق احمد چاہئے حب مدینہ چاہیے	116
سوچتا ہوں میں وہ گھڑی	101	نبی میں کیسا خدا نے کمال رکھا ہے	117
ترا منگتا نہ دربدر جائے	102	آرزو کس کی کروں	118
نبی کی یاد سے روشن	102	ہم کبھی کوچے میں ان کے	118
آپ آئے تو رت مستانی ہوگئی	103	ہے علم لدنی سے منور	119
یہ سروری ہے بھلا کیا سکندری کیا ہے	104	میری زندگی میری آبرو	120
مانگنے کا شعور دیتے ہیں	105	نام محمد صلی علی	121
میرے نبی پیارے نبی	105	آئے نبیوں کے سردار	122
اللہ اللہ نبی کا گھرانہ	106	آج محمد ﷺ آئے مورے گھر	123
ہو نگاہ کرم کملی والے	107	مجھے آپ نے بلایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے	124
یہ آرزو نہیں کہ دعائیں ہزار دو	108	جبیں میری ہو سنگ در تمہارا	124
ان کی چوکھٹ پہ جبیں جس نے	108	تقدیر جگائی ہے جگاتے ہی رہیں گے	125
فلک کے نظارو زمین کی بہارو	109	سیدی یا حبیبی یا مولائی	126
امت کے غمخوار	110	اگر دیکھ لیں وہ نگاہ کرم سے	127
بگڑی ہوئی بنتی ہے ہر بات مدینے میں	110	یاد رسول پاک میں	128

Marfat.com

زہے مقدر وہ عاصیوں کو	128
یہ کرم یہ بندہ نوازیاں	129
منگتے ہیں کرم ان کا	130
اب میری نگاہوں میں	130
یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے	131
اپنے دامان شفاعت میں	132
کیوں نہ ہو بہر لمحہ	133
منگتے خالی ہاتھ نہ لوٹے	134
کر اہتمام بھی ایماں کی روشنی کے لیے	135
چلو دیار نبی کی جانب	135
کوئی سلیقہ ہے آرزو کا	137
خدا کا ذکر کرے ذکر مصطفیٰ نہ کرے	137
یا محمد ﷺ نور مجسم	135
چاندنی چاندنی گلستان گلستان	139
ذکر حبیب کبریا میرا اشعار	140
کوئی گفتگو ہو لب پر تیرا نام	141
بے طلب مجھ کو وہ دے رہے ہیں	142
یہ خوشبو کچھ مجھے مانوس سی	142
کیا خبر کیا سزا مجھ کو ملتی	143
مدینے کا سفر ہے اور میں	144
ہم کو کیا مل گیا چاندنی سے	145
ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہے	146
سارے نبیوں کے عہدے	146
جہاں روضۂ پاک خیر الوریٰ ہے	147
کعبے سے اٹھیں جھوم کے رحمت کی	148
بکھری پڑی ہے طیبہ میں خوشبو گلی گلی	149
سرداروں کے سردار میں آیا	150
باد صبا تیرا گزر گر ہو کبھی	151
بارو گھی کے دیئے نا بھیئے	151
عارض تاباں مصحف قرآں	152
آرزو ہے میری یا محمد ﷺ	153
چٹک کے کہتا ہے غنچہ غنچہ	154
غم عشق نبی سے گھر تیرا آباد	155
خلق کے سرور شافع محشر	155
تم پر میں لاکھ جان سے	156
ہم کو طیبہ میں بلا لو شاہ زمنی	157
میرے وردلب ہے نبی نبی	158
کبھی یٰسین و مبشر کبھی طٰہٰ لکھوں	159
میں ادنیٰ وہ دربار اعلیٰ بہت ہے	160
رسول مجتبیٰ کہیے محمد مصطفیٰ ﷺ	160
سحر کا وقت ہے معصوم کلیاں	161
جو تیرے کوچے میں بستر لگائے	162
پیام لائی ہے باد صبا مدینے سے	163
سرکار دو عالم کے رخ پر	164

Marfat.com

جو مدینے ہم بھی جاتے	165	دلوں کی تہہ میں پوشیدہ محبت	184
مجھ کو بخشتا ہے خزانہ پیار کا	165	اعزاز یہ سرکاری سیرت کیلئے ہے	185
کوئی مجھ کو کیسے جچا	166	ہم بھی اک روز درِ شاہ امم دیکھیں گے	186
جشن آمد رسول جشن آمد رسول	167	سرکار کی نعت سنائے جا	187
نبیوں میں مرتبہ یہ رسالت مآب کا	168	دیکھو کیسا کرم فرمایا مدینے والے آقا نے	189
ان کے دربار اقدس میں جب بھی کوئی	169	میں کوئل میرا باغ مدینہ	191
جو عشق نبی کے جلووں کو	170	چار سو نور محمد ﷺ کا	193
جسے الفت کا اپنی ایک ذرہ دے دیا	171	ہم نے تو جو مانگا ہے سو پایا ہے	195
جانب بطحا سفر ہو یہ دعا مانگی	172	تو بھی ہو جا نبی کا دیوانہ	196
در پاک پر سر جھکا کے تو دیکھو	173	ہم جو مدینے آگئے ان کے کرم کی	197
دنیا میں آج وہ آئے ہیں	174	رخ پر نور کے جلوے	198
کبھی تو ان کے روضے پر بلائے	175	نام نامی لئے جاؤ سرکار کا	199
سب سے بڑا دربار مدینے والے کا	176	یا حبیب خدا سید الانبیاء	200
بیٹھے بیٹھے کام سارا ہو گیا	177	وہی نور کبریا ہیں	201
جب وہ دل کے قریب ہوتے ہیں	178	زمین وزماں تمہارے لیے	202
اللہ نے یہ شان بڑھائی تیرے در کی	179	چمک تجھ سے پاتے ہیں	202
میرا دل اور میری جان	180	حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو	203
آئی نسیم کوئے محمد ﷺ	181	وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں	204
رتبہ یہ دیا ہے تیری چوکھٹ کو	181	نعمتیں بانٹتا جس سمت	205
اللہ اللہ ان کا کرم دیکھنا	182	پھر کے گلی گلی تباہ	206
در خیر الوریٰ کی آرزو ہے	183	وہ کمال حسن حضور ہے	207
میری ابتدا محمد ﷺ میری انتہا محمد ﷺ	184	پل سے اتارو راہ گزر کو خبر نہ ہو	208

Marfat.com

سنتے ہیں کہ محشر میں صرف	209
عرش حق ہے مسند رفعت رسول اللہ کی	210
پیش حق مژدہ شفاعت کا	211
دل درد سے بسمل کی طرح	212
نگاہِ لطف کے امیدوار ہم بھی ہیں	213
ایسا تجھے خالق نے طرحدار بنایا	213
پرنور ہے زمانہ صبح شب ولادت	214
میرادیں مل رہیں شاد شاد	215
باغ جنت کے ہیں بہر مدح	216
بشر نور رب العلابن کے آیا	217
اشرف الانبیاء ہے ہمارا نبی	218
رہتا ہے پانچ وقت سہارا درود کا	219
سنتے جاؤ ایک کہانی اور ہے	220
مجھے بھی حبیب خدا بخشوانا	221
ہے کیا پر فضا پر بہار اللہ اللہ	221
میری جانب بھی ہو اک نگاہ کرم	222
پالیا رحمت مولا کا سہارا میں نے	223
اللہ کی ہم جلوہ گری دیکھ رہے ہیں	224
کسی کو کچھ نہیں ملتا	225
کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا	225
میں آپ کو جس سے جان جاؤں	226
گر طلب ہے بھی کچھ ماسوا چاہیے	227
جب زباں پر محمد ﷺ کا نام آ گیا	227
میرے کملی والے کی شان ہی نرالی ہے	228
راحت قلب عاشقاں صل علی محمد ﷺ	229
آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی	
ہے تازہ بہار	230
وہ دربار بہت اعلیٰ ہے	231
زندگی حقیقت میں بس اسی نے پائی ہے	232
ذرا سی خاک لا دے اے صبا	232
دل کو یوں جگمگا رہے ہیں ہم	233
یہ کس نے پکارا محمد ﷺ محمد ﷺ	234
نصیب چمکے ہیں فرشیوں کے	234
لوح بھی تو قلم بھی تو	235
وہ شمع اجالا جس نے کیا	236
شاہ کونین جلوہ نما ہو گیا	236
ہے ذکر میرے لب پر	237
پہلے جھولی میں ڈال دیتے ہیں	238
آپ نے جب نظر اٹھائی ہے	239
مجھ کو میری طلب سے سوال گیا	240
کس کی آمد ہے یہ کیسی چمن آرائی ہے	240
ایسا عاشق کوئی نہیں ہے	241
دل میں اترتے حرف سے	242
عشق تیرا نہ گر میرا مسیحا ہوتا	243

Marfat.com

دولت کی طلب ہے نہ ہے شہرت کی تمنا	243	زحال مسکین مکن تغافل	260
آ گیا ہے تو کہاں آہستہ چل	244	**مشہور پنجابی نعتیں**	261
نور آنکھوں میں تو چہرے پہ اجالے	245	سارے جگ نالوں لگدیاں چنگیاں	262
کسی کا حسن نہیں حسن مصطفیٰ کی طرح	246	کالیاں زلفاں والا	262
یا محمد ﷺ یا محمد ﷺ میں کہتا رہا	246	دل آقا دے نظارے کولوں	264
جس سے روشن ہو دل	247	کوئی قسمت والا بن دا اے	264
میں بھی کھڑا ہوں گنبد خضرا کے سامنے	248	دنیا تے آیا کوئی	265
اس کڑی دھوپ میں میں تیرے نام کی	248	آکھیں سوہنڑے نوں وائے نی	266
مشہور فارسی نعتیں	250	جیا اچی شان والیا	267
نسیما جانب بطحا گزر کن	251	کملی والے میں صدقے تیری یاد توں	268
چوں ماہ درارض وسما	251	نیک عملاں تے مان ہے نیکو کاراں نوں	268
گل از روخت آموختہ	252	من موہنے نبی نیں ٹھار نبی	269
تنم فرسودہ جاں پارہ	253	یاد وچ روندیاں میں اکھیاں نمانیاں	270
منم ادنیٰ ثنا خوان محمد ﷺ	253	من موہ لیا سارے عالم دا	271
ز رحمت کن نظر بر حال زارم	254	اللہ نبی دا نام لیے	271
مرحبا سیدی مکی مدنی العربی	255	آقا سد لے مدینے تے ٹر گئے	272
نمی دانم چہ منزل بود	256	کی کی نہ کیتا یار نے	273
اے چہرۂ زیبائے تو	256	سانوں اپنے کول بلا لے	274
وصل اللہ علی نور	257	رحمت دا خزانہ اے	274
صبہ بہ سوئے مدینہ رو کن	258	مینہہ برسدا ویکھیا	272
نمی دانم کے آخر چوں	259	تیری خیر ہووے پہرے دارا	276
چشم مستم عجیبے	259	غماں نے لالیا ہر سمت ڈیرا	277

Marfat.com

عنوان	صفحہ
نعتیہ اور منقبتیہ	
مشہور قوالیاں	278
دائی حلیمہ گود میں تیرے	279
بھر دو جھولی میری یا محمد ﷺ	882
تاجدار حرم ہو نگاہ کرم	284
یا صاحب الجمال و یا سید البشر	287
میرا کوئی نہیں ہے تیرے سوا	289
طیبہ کے جانے والے	291
تیری نظر کرم کا سہارا ملے	293
اللہ کے حضور میں سر کو جھکا کے دیکھ	295
دیوانی خواجہ کی دیوانی	296
اندھیرے میں دل کے چراغ	299
سارے نبی تیرے در کے سوالی	300
طیبہ کے سجیلے سانوریا	301
مشہور مناقب بزرگان	
دین و عارفانہ کلام	302
ان حسین ابن حیدر پہ لاکھوں سلام	303
پسر حیدر کرار لٹا جاتا ہے	304
فاصلوں کو خدارا مٹا دو	305
اسیروں کے مشکل کشا	306
الف اللہ چنبے دی بوٹی	307
واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے	308
تیری مدح خوان ہر زباں	309
سرکار غوث اعظم نظر کرم خدارا	310
میراں ولیوں کے امام	311
پیران پیر لجپال میراں	312
رخ محبوب سبحانی کے صدقے	313
شیاء للہ یا عبد القادر	313
شاہ جیلاں بہ من زار و پریشان	314
رس بہ فریاد یا شہہ بغداد	315
بغداد کے والی سے یونہی	316
تو بڑا غریب نواز ہے	316
تیرا نام پاک معین الدین	318
موری سدھ بدھ بسری اے سکھو	319
تجھ کو پکارتا ہوں اے خواجہ	320
چھاپ تلک سب چھین لی	320
منکوں پہ نظریا گنج شکر	321
شاہ دیوانگر	322
ترے فیضان بے حد سے	322
السلام اے گہر قلزم	323
بے خود کیے دیتے ہیں	324
سائے میں تمہارے ہیں	325
تم ہو شریک غم تو مجھکو کوئی غم نہیں	326
کس کا تیر نظر	327

Marfat.com

اک شمع جل گئی ہے	327
محفل میں بلا کے مجھے دیوانہ بنا دیا	328
چرچا ہے تونگر شاہ کا	329
چمن کرتا قیامت	330
از حسن ملیح خود	330
بخوبی ہمچومہ	331
ماہ رمضان کی الوداع	332
قلب عاشق ہے اب پارہ پارہ	333
ماہ رمضان کی فرقت نے مارا	334
سب کو اداس کر کے رمضان جا رہا ہے	334
الوداع اے رحمتوں والے مہینے الوداع	335
صلوٰۃ وسلام بہ درگاہ خیر الانام	337
اشرق البدر وعلینا	338
اے صبا مصطفیٰ سے کہہ دینا	338
یا شفیع الوریٰ سلام علیک	339
خیر البشر پہ لاکھوں سلام	340
اے مدینے کے تاجدار سلام	340
کعبے کے بدر الدجیٰ تم پہ کروڑوں درود	341
شمس الضحیٰ پہ لاکھوں سلام	342
یارسول اللہ تیرے در کی فضاؤں	343
سلام اس پر کہ جس نے بیکسوں کی	344
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	345
یا نبی سلام علیک	346
صبا مدینے اگر ہو جانا	348
مناجات و دعا	349
عرش والے میری دعا سن لے	349
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتی ہوں	349
جب کبھی گھبرا کے میں نے کی دعا	351
یارب میرے دعا ہے بگڑی میری بنا دے	352

Marfat.com

حصۂ حمد باری تعالیٰ

مشہور و معروف حمدیہ کلام

Marfat.com

شرفِ نسبت

الحمدللہ عزوجل!

آقائے نعمت ﷺ کی خصوصی نظر کرم سے نعتیہ مجموعہ ''مہکتی خوشبوئے مصطفیٰ ﷺ'' آپ کے سامنے ہے میں اس مدنی تحفے کو امیر شہدائے اہلسنت مولانا محمد سلیم قادری شہید رحمۃ اللہ علیہ اور ناموس آقا ﷺ پر جان قربان کرنے والے عاشق رسول ﷺ حضرت مولانا علامہ عباس قادری شہید رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر شہدائے نشتر پارک اور سانحہ فیضان مدینہ کراچی کے شہیدوں کے نام کرتا ہوں۔

سگ عطار محمد نعیم یوسف عطاری

7 جولائی بمطابق 10 جمادی الثانی بروز جمعۃ المبارک 2006ء

کردار رکھ تو اپنا مثل شجر بنا کر
جو سنگ تجھ کو مارے اسے ثمر عطا کر

Marfat.com

غلافِ خانہ کعبہ تھا میرے ہاتھوں میں

جہاں والوں کو جب سہارے چھوڑ جاتے ہیں
تو پھر اس وقت کام آئے تیرا اک آسرا مولا
مجھے گرمیٔ محشر سے بچانا درگزر کرنا
ہے ناصر کی تیرے دربار میں یہ التجا مولانا

خوشا وہ دن حرم پاک کی فضاؤں میں تھا
زباں خاموش تھی دل محوا التجاؤں میں تھا
غلافِ خانہ کعبہ تھا میرے ہاتھوں میں
خدا سے عرض و گزارش کی انتہا میں تھا

درِ کرم پہ صدا دے رہا تھا اشکوں سے
جو منتظم یہ کھڑے تھے میں ان گداؤں میں تھا
حطیم میں میرے سجدوں کی کیفیت تھی عجب
جبیں زمیں پہ تھی دامن کہکشاؤں میں تھا

بھڑک رہا ہے میرے سازِ روح پر اب بھی
وہ ایک نغمہ جو لبیک کی صداؤں میں تھا
مجھے یقین ہے میں پھر بلایا جاؤں گا
کہ یہ سوال بھی شامل میری دعاؤں میں تھا

﴿سید صبیح الدین صبیح﴾

Marfat.com

کوئی تو ہے جو نظام ہستی

کوئی تو ہے جو نظام ہستی چلا رہا ہے وہی خدا ہے
دکھائی بھی جو نہ دے نظر بھی جو آ رہا ہے وہی خدا ہے
تلاش اس کو نہ کر بتوں میں وہ ہے بدلتی ہوئی رتوں میں
جو دن کو رات اور رات کو دن بنا رہا ہے وہی خدا ہے
نظر بھی رکھے سماعتیں بھی وہ جان لیتا ہے نیتیں بھی
جو خانۂ لاشعور میں جگمگا رہا ہے رہا ہے وہی خدا ہے
کسی کو تاج و قار بخشے کسی کو ذلت کے غار بخشے
جو سب کے ماتھوں پہ مہر قدرت لگا رہا ہے رہا ہے وہی خدا ہے
سفید اس کا سیاہ اس کا نفس نفس ہے گواہ اس کا
جو شعلۂ جاں جلا رہا ہے بجھا رہا ہے رہا ہے وہی خدا ہے

(جناب مظفر وارثی)

اے خدا اے خدا

یہ زمیں یہ فلک ان سے آگے تک جتنی دنیائیں ہیں
سب میں تیری جھلک سب سے لیکن جدا
اے خدا اے خدا
ہر سحر پھوٹتی ہے نئے رنگ سے، سبزہ و گل کھلیں سینہ سنگ سے
گونجتا ہے جہاں تیرے آہنگ سے
جس نے کی جستجو مل گیا اس کو تو سب کا تو رہنما
اے خدا اے خدا

Marfat.com

ہر ستارے میں آباد ہے اک جہاں، چاند سورج تیری روشنی کے نشاں
پتھروں کو بھی تو نے عطا کی زباں
جانور، آدمی کر رہے ہیں سبھی تیری حمد و ثنا
اے خدا اے خدا
نور ہی نور بکھرا ہے کالک نہیں، دوسرا کوئی حد گماں تک نہیں
تیری وحدانیت میں کوئی شک نہیں
لاکھ ہو صورتیں ایک ہی رنگ میں تو ہے جلوہ نما
اے خدا اے خدا
سونپ کر منصب آدمیت مجھے تو نے بخشی ہے اپنی خلافت مجھے
شوق سجدہ بھی کر اب عنایت مجھے
ہے میرا سر تیری دہلیز پر ہے یہی التجا
اے خدا اے خدا

﴿مظفر وارثی﴾

اللہ ہو، اللہ ہو بندے ہر دم

اللہ ہو، اللہ ہو، بندے ہر دم اللہ ہو
پیچھے پیچھے موت ہے تیری آگے آگے تو
اللہ ہو اللہ ہو، بندے ہر دم اللہ ہو
نہ کچھ تیرا نہ کچھ میرا او غافل انسان
سب کچھ جانے جان بوجھ کے بنے ہو کیوں انجان

Marfat.com

لاکھوں من مٹی میں سو گئے بڑے بڑے سلطان
تیری کیا اوقات ہے بندے کچھ بھی نہیں ہے تو

اللہ ھو اللہ ھو، بندے ہر دم اللہ ھو

تیرا میرا جیون جیسے چلتے پھرتے سائے
جوں جوں بڑھتی جائے عمریا جیون گھٹتا جائے
موت کھڑی ہے سر پہ تیرے جانے کب آ جائے
ایک سانس کا پنچھی ہے تو کون تجھے سمجھائے
رہ جائے گا پنجرہ خالی اڑ جائے گی روح

اللہ ھو اللہ ھو، بندے ہر دم اللہ ھو

تنہا قبر میں ہو گا تیرا کوئی نہ ہو گا میت
اللہ ہی اللہ بول سلامت جیون بازی جیت
ڈھلتا سورج روز سنائے تجھے فنا کے گیت
نیند سے آنکھیں کھول تمنا کیسی ہے یہ پیت
اللہ تیرا جاگ رہا ہے اور سوتا ہے تو

اللہ ھو اللہ ھو، بندے ہر دم اللہ ھو

﴿جناب سلامت صاحب﴾

Marfat.com

پوچھا گل سے یہ میں نے اے خوبرو

پوچھا گل سے یہ میں نے کہ اے خوبرو تجھ میں آئی کہاں سے نزاکت کی خو
یاد میں کس کی ہنستا، مہکتا ہے تو ہنس کے بولا کہ اے طالب رنگ و بو

اللہ ، اللہ ، اللہ ، اللہ

عرض کی میں نے سُنبل سے اے مشکبو صبح کو کر کے شبنم سے تازہ وضو
جھوم کر کون سا ذکر کرتا ہے تو سن کے کرنے لگا دمبدم ذکر ہو

اللہ ، اللہ ، اللہ ، اللہ

جب کہا میں نے بلبل سے اے خوش گلو کیوں چمن میں چہکتا ہے تو چار سو
دیکھ کر گل کسے یاد کرتا ہے تو وجد میں بول اٹھا وحدہٗ وحدہٗ

اللہ ، اللہ ، اللہ ، اللہ

جب پپیہے سے پوچھا کہ اے نیم جان یاد میں کس کی کہتا ہے تو ''پی کہاں''
کون ہے ''پی ترا'' کیا ہے نام ونشاں بوں اٹھا بس وہی جس پہ شیدا ہے تو

اللہ ، اللہ ، اللہ ، اللہ

آ کے جگنو جو چمکے میرے روبرو عرض کی میں نے اے شاہد شعلہ رو
کس کی طلعت ہے تو کس کا جلوہ ہے تو یہ کہا جس کا جلوہ ہے یہ چار سو

اللہ ، اللہ ، اللہ ، اللہ

میں نے پوچھا یہ پروانے سے دوبدو کس لئے شمع کی لو پہ جلتا ہے تو
شعلۂ نار میں کس کی ہے جستجو جلتے جلتے کہا اس نے نورہٗ

اللہ ، اللہ ، اللہ ، اللہ

Marfat.com

اعظمی گرچہ بے حد گناہگار ہے مجرم و بے عمل ہے خطا کار ہے
حق تعالیٰ مگر ایسا غفار ہے اس کی رحمت کا نعرہ ہے لاتقنطو

اللہ ، اللہ ، اللہ ، اللہ

﴿جناب علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی﴾

❁ تری شان عم نوالہ ❁

تری شان عم نوالہ، اللہ جل جلالہ

ترے نام پر اے مرے خدا میرا دل فدا میری جاں فدا
میری روح کی ہے یہی غذا تیرا نام لب پہ رہے سدا
ہو تیری رضا میری آرزو اللہ جل جلالہ

تجھے بے نیازی کا واسطہ ہو قبول یہ مری التجا
کہ برائے احمد مجتبیٰ ہو معاف میری ہر اک خطا
سرِ حشر رہ جائے آبرو اللہ جل جلالہ

جو حساب روزِ حساب ہو میرے دائیں ہاتھ کتاب ہو
مرے لب پہ نعت جناب ہو نہ سوال ہو نہ جواب ہو
میں رہوں حضور کے رو برو اللہ جل جلالہ

میں گناہ گار ہوں اے خدا کوئی نیک کام نہ کر سکا
کہ نہ ہو سکا ترا حق ادا ترا کرم و فضل ہے بے بہا
ہو تری رضا میری آرزو اللہ جل جلالہ

Marfat.com

یہ دعا کرو میرے دوستو کہ عطا ہو ذوق یہ نجم کو
کبھی حمد ہو کبھی نعت ہو یہ دعا کرو ہاں دعا کرو
مری چشم تر رہے باوضو تری شان جل جلالہ

سید نجم نعمانی سبزواری

حسبی ربی جل اللہ

حسبی ربی جل اللہ مافی قلبی غیر اللہ
نورِ محمد صلی اللہ لا الہ الا اللہ

اول و آخر ہے اللہ باطن و ظاہر ہے اللہ
حافظ و ناصر ہے اللہ لا الہ الا اللہ

کون و مکاں میں ہے اللہ دونوں جہاں میں ہے اللہ
جسم میں جاں میں ہے اللہ لا الہ الا اللہ

اعلیٰ جس کی ذات وہی اعلیٰ جس کی صفات وہی
رکھ لی جس نے بات وہی لا الہ الا اللہ

حسبی ربی جس نے کہا فیض کے دریا کو پایا
گوھر مقصد ہاتھ آیا لا الہ الا اللہ

کھل جائیں در جنت کے دوزخ کی سب آگ بجھے
دل سے کوئی اک بار کہے لا الہ الا اللہ

عرضِ غلام فقیر ہے اب داخل رحمت ہوں ہم سب
ذکر قبول ہو یہ یا رب لا الہ الا اللہ

غلام فقیر

Marfat.com

اول و آخر ہے اللہ

لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ

اول و آخر ہے اللہ باطن و ظاہر ہے اللہ
حافظ و ناصر ہے اللہ لا الہ الا اللہ

حسبی ربی جل اللہ مافی قلبی غیر اللہ
نورِ محمد صلی اللہ لا الہ الا اللہ

یہ کلمہ خدا سے ملاتا ہے دو جگ کا کام چلاتا ہے
یہ مردہ دلوں کو جلاتا ہے لا الہ الا اللہ

کھل جائیں در جنت کے دوزخ کی سب آگ بجھے
دل سے کوئی اک بار کہے لا الہ الا اللہ

دیکھتے کیا ہو اہل صفا آپہنچے محبوب خدا
یعنی کہ وہ چمکے جلوہ نما لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ

تیری تعریف کیسے کروں میں بیاں

تیری تعریف کیسے کروں میں بیاں میری طاقت ہے کیا میں تو کچھ بھی نہیں
مہر و ذرّے میں نسبت تو ہوتی ہے کچھ مجھ کو نسبت ہے کیا میں تو کچھ بھی نہیں

میرے وہم و گماں سے بھی باہر ہے تُو میں تو قطرہ نہیں اور سمندر ہے تُو
تیرا سودا ہوا مجھ کو یہ ہستی کہاں دل کی وسعت ہے کیا میں تو کچھ بھی نہیں

Marfat.com

تُو سمایا جو مجھ میں تیرا کام ہے میری ہستی ہے کچھ تو تیرا نام ہے
تیری رحمت نے رتبہ یہ بخشا مجھے میری جرأت ہے کیا میں تو کچھ بھی نہیں

تیرا دامن جو پکڑا تو میں شہہ ہوا میرا اس کے سوا اور مطلب ہے کیا
تیرے در کا گدا ہوں تو ہوں شاہ میں ورنہ قسمت ہے کیا میں تو کچھ بھی نہیں

تیرا در چھوڑ کر میں کہاں جاؤں گا جو یہاں کھوؤں گا تو کہاں پاؤں گا
تو خزانوں کا مالک ہے دیدے شہا اب کفایت ہے کیا میں تو کچھ بھی نہیں

میرا وارث ہے تُو میرا مالک ہے تُو میرا آقا ہے تُو میرا داتا ہے تُو
تیرے ہونے سے جینا ہے جینا میرا میری ہمت ہے کیا میں تو کچھ بھی نہیں

جس نے دیکھا مجھے کیوں نہ حیران ہو میں جو پہلا سا ہوں میری پہچان ہو
تیری آئینہ سازی کی ہے یہ جلا ورنہ حیرت ہے کیا میں تو کچھ بھی نہیں

حضرت الحاج حیرت شاہ وارثیؒ

میرے رب کہاں پہ نہیں ہے تو

مرے رب کہاں پہ نہیں ہے تُو
تیری شان جل جلالہ

تیری ذرّے ذرّے میں ہے نمو
تیری شان جل جلالہ

تیری قدرتوں کا شمار کیا
تیری وسعتوں کا حساب کیا

111568

Marfat.com

محیطِ عالم ، رنگ و بو
تیری شان جل جلالہ

تیرا فیض، فیضِ عمیم ہے
تو ہی میرا ربِ کریم ہے

مرے دل میں ہے تیری آرزو
تیری شان جل جلالہ

جسے چاہے تو وہ خلیل ہے
جسے تُو نہ چاہے ذلیل ہے

تیرے ہاتھ ذلت و آبرو
تیری شان جل جلالہ

کامل ہے جو ازل سے وہ ہے کمال تیرا

کامل ہے جو ازل سے وہ ہے کمال تیرا
باقی ہے جو ابد تک وہ ہے جمال تیرا

ان کی نظر میں شوکت جچتی نہیں کسی کی
آنکھوں میں بس گیا ہے جس کے جمال تیرا

دل ہو کہ جان تجھ سے کیوں کر عزیز رکھئے
دل ہے سو چیز تیری جاں ہے سو مال تیرا

گو حکم تیرے لاکھوں یہاں ٹالتے رہے ہیں
لیکن ٹلا نہ ہرگز دل سے خیال تیرا

گلشن کے رنگ و بو نے تیرا پتا بتایا
غنچے کی مسکراہٹ لائی پیام تیرا

Marfat.com

تیری عنایات پر خدایا

تیری عنایات پر خدایا نگاہ سب کی لگی ہوئی ہے
تیری عنایات کی بدولت سبھی کی بگڑی بنی ہوئی ہے

تو آسمان وزمیں کا رب ہے، سبھی کو مولا تیری طلب ہے
تیری غلامی ہی تیرے بندوں کو دو جہانوں کی خسروی ہے

تو حی و قیوم ہے الٰہی ہے چار سو تیری بادشاہی
تمام عالم ہے تیرا یارب تو سارے عالم کی روشنی ہے

جو تیری قدرت کے ہیں ناظر قدم قدم پر ہیں آشکارا
تیرے کرشموں کی دھوم یارب زمانے بھر میں مچی ہوئی ہے

تیری ہی تسبیح میں مگن ہیں ہے ذکر تیرا ہر ایک لب پر
ہے کو بہ کو کوئلوں کی "کوکو" چمن میں بلبل چہک رہی ہے

تیری ثناء کون کر سکے گا قدم یہاں کون دھر سکے گا
مگر جسے بھی ہے تو نے چاہا اسے یہ توفیق بخش دی ہے

یونہی رہے اس پہ چشم رحمت قلم رہے اس کا وقف مدحت
کہ تیرا یامینؔ تو ہمیشہ تیرے کرم ہی کا ملتجی ہے

محمد یامین وارثی

Marfat.com

وہ راضی ہے تو پھر اہل جفا سے

وہ راضی ہے تو پھر اہلِ جفا سے کچھ نہیں ہو گا
کسی ظالم کے جبرِ ناروا سے کچھ نہیں ہو گا

تُو وہ بیمار ہے جس کی شفا کے میں لکھی ہے
کہ اس تبدیلی آب و ہوا سے کچھ نہیں ہو گا

مسیحا ایک ہے تیرا مدینے میں جو رہتا ہے
یہ سب قاتل ہیں اب ان کی دوا سے کچھ نہیں ہو گا

ترا معبود کیا پتھر کا بُت ہے ہل نہیں سکتا
وہ کافر ہیں جو کہتے ہیں خدا سے کچھ نہیں ہو گا

چراغِ جلا اور پھر اُسے طوفان میں رکھ دے
خدا ہر شے پہ قادر ہے ہوا سے کچھ نہیں ہو گا

بہت اصحاب فیل آئے جو باقی ہیں وہ آ جائیں
یہی کعبہ رہے گا ابرھا سے کچھ نہیں ہو گا

جناب خان آصف

Marfat.com

حصہ نعت

رسول مقبول ﷺ

مقبول و معروف نعتیہ کلام

Marfat.com

قصیدہ بردہ شریف

مَـوْلَایَ صَـلِّ وَسَـلِّـمْ دَائِـمًـا اَبَـدًا
عَلٰی حَبِیکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمْ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُالْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عَرَبٍ وَّمِنْ عَجَمٍ

هُوَالْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعُته
لِکُلِّ هَوْلٍ مِنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحَمٖ

یَااَکْرَمُ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُبِهٖ
سِوَاکَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْاَمَمٖ

وَفَاقَ النَّبِیّٖنَ فِیْ خَلْقٍ وَّفِیْ خُلُقٍ
وَلَمْ یُدَنُوْهُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَا کَرَمٖ

وَکُلُّهُمْ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ
غَرْفًا مِنَ الْبَحْرِ اَوْرَشْفًا مِّنَ الدِّیَمٖ

مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِیْکٍ فِیْ مَحَاسِنِهٖ
فَجَوْهَرُالْحُسْنِ فِیْهِ غَیْرُ مُنْقَسِمٖ

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِیْهِ اَنَّهُ بَشَرٌ
وَاَنَّهُ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰهِ کُلِّهِمٖ

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعَنْ عُمَرَ
وَعَنْ عَلِیٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِی الْکَرَمٖ

یَارَبِّ جَمْعًا طَلَبْنَا مِنْکَ مَغْفِرَةً
وَّحُسْنَ خَاتِمَةٍ یَاوَاسِعَ الْکَرَمٖ

Marfat.com

يَارَبِّ بِالْمُصْطَفٰى بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا
وَاغْفِرْ لَنَا مَا مَضٰى يَا بَارِيَ النَّسَم

فَاغْفِرْ لِنَا شِدْهَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِهَا
سَأَلْتُكَ الْخَيْرَ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَام

﴿امام شرف الدین بوصیری﴾

الصبح بدا من

اَلصُّبْحُ بَدَا مِنْ طَلْعَتِهٖ
وَاللَّيْلُ دَجٰى مِنْ وَفْرَتِهٖ
فَاقَ الرُّسُلَا فَضْلًا وَّعُلًا
اَهْدَى السُّبُلَا لِدَلَالَتِهٖ
كَنْزُ الْكَرَمِ مَوْلَى النِّعَمِ
هَادِي الْاُمَمِ لِشَرِيْعَتِهٖ
اَزْكَى النَّسَبِ اَعْلَى الْحَسَبِ
كُلُّ الْعَرَبِ فِيْ خِدْمَتِهٖ
سَعَتِ الشَّجَرُ نَطَقَ الْحَجَرُ
شَقَّ الْقَمَرُ بِاِشَارَتِهٖ
جِبْرِيْلُ اَتٰى لَيْلَةَ اَسْرٰى
وَالرَّبُّ دَعٰى لِحَضْرَتِهٖ

Marfat.com

نَــالَ الشَّــرَفَــا وَ اللّٰهُ عَـفَــا
عَـنْ مَـا سَـلَـفَـا مِـنْ اُمَّتِـهٖ
فَـمُـحَـمَّـدُنَــا هُـوَ سَيِّدُنَــا
وَالْـعِـزُّ لَـنَـا لِاِ جَـا بَتِـهٖ

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ

ملا ہے یہ موقع جو ذکرِ نبی ﷺ کا

ملا ہے یہ موقع جو ذکرِ نبی ﷺ کا
صلہ مل گیا ہے مجھے بندگی کا

مجھے جب سے اذنِ حضوری ملا ہے
پتہ ہی نہیں اب غم زندگی کا

دلوں کو محمد ﷺ نے روشن کیا ہے
وہی ہیں منارہ بس اک روشنی کا

میں بیٹھا ہوں جم کر درِ مصطفیٰ ﷺ پر
کبھی تو کھلے گا یہ در آگہی کا

میں فکرِ محمد ﷺ کے قربان جاؤں
سلیقہ سکھایا ہمیں دلبری کا

جو دعویٰ ہے عشقِ نبی ﷺ کا سبھی کو
تو پھر کیا سبب ہے بھلا دشمنی کا

تمنا نہیں اُس کو جنت کی فیاض
جو نقشِ قدم بن گیا اُس گلی کا

سید فیاض علی

Marfat.com

میرا دل تڑپ رہا ہے

میرا دل تڑپ رہا ہے میرا جل رہا ہے سینہ
کہ دوا وہیں ملے گی مجھے لے چلو مدینہ

مجھے جلوہ مصطفیٰ کا نظر آرہا ہے دل میں
میں یہ سوچتا ہوں دل میں میرا دل ہے یا مدینہ

میرا دل تڑپ رہا ہے میرا جل رہا ہے سینہ

نہیں مال و زر تو کیا ہے میں غریب ہوں یہی نا
میرے عشق مجھ کو لے چل تو ہی جانب مدینہ

میرا دل تڑپ رہا ہے میرا جل رہا ہے سینہ

سوئے طیبہ جانے والو مجھے چھوڑ کے نہ جانا
میری آنکھ کو دکھا دو شہہ دیں کا آستانہ

میرا دل تڑپ رہا ہے میرا جل رہا ہے سینہ

اقبال ناتواں کی یہی ایک التجا ہے
رہے زندگی سلامت تو میں دیکھ لوں مدینہ

میرا دل تڑپ رہا ہے میرا جل رہا ہے سینہ
کہ دوا وہیں ملے گی مجھے لے چلو مدینہ

اقبال عظیم

Marfat.com

مدینے بلانا ہمیں یا محمد ﷺ

مدینے بلانا ہمیں یا محمد ﷺ درِ پاک کا ہم نظارا کریں گے
وہیں پر جئیں گے وہیں پر مریں گے وہیں زندگی بھر گزرا کریں گے

نہ گھبرانا اے دل کبھی رنج و غم سے، پریشاں نہ ہونا تُو ان کے کرم سے
کہ بگڑی تیری ایک پل میں بنے گی حبیب خدا جب اشارا کریں گے

یہ مانا کہ تم سے بہت دور ہیں ہم یہ مانا کہ آنے سے مجبور ہیں ہم
مگر یہ سمجھ لو یہ دیوانے تم کو یونہی زندگی بھر پکارا کریں گے

وہ آنسو جو برسوں سے پیتے رہے ہیں درِ مصطفیٰ پر بہایا کریں گے
اسی نقش پا سے کریں گے چراغاں پھر ہم اس چراغاں پہ سجدہ کریں گے

وہی سب دکھوں کا مداوا کریں گے انہی کو غم جاں سنایا کریں گے
کبھی ان کے روضے سے آنکھیں ملیں گے کبھی دور جا کے نظارا کریں گے

میں نذر کروں جان و جگر

میں نذر کروں جان و جگر کیسا لگے گا
رکھ دوں درِ سرکار پہ سر کیسا لگے گا

غوث الوریٰ سے پوچھ لیں اک روز یہ چل کر
بغداد سے طیبہ کا سفر کیسا لگے گا

آجائیں مقدر سے میرے گھر جو شہہِ دیں
میں کیسا لگوں گا میرا گھر کیسا لگے گا

Marfat.com

جب دور سے اتنا ہے حسیں گنبد خضرا
اس پار ہے ایسا تو ادھر کیسا لگے گا

سرکار نے بلوالیا در پر تجھے منگتے
جب کوئی مجھے دے گا خبر کیسا لگے گا

جس ہاتھ سے لکھوں گا محمد ﷺ کا قصیدہ
اس ہاتھ میں جبریل کا پر کیسا لگے گا

رکھ لوں گا جو سر پر میں وہ نعلین مقدس
شاہوں کے مقابل میرا سر کیسا لگے گا

اک بار مدینے میں ہو جائے میرا جانا

اک بار مدینے میں ہو جائے میرا جانا
پھر اور نہ کچھ مانگے سرکار کا دیوانہ

پل پل میرا دل تڑپے دن رات کرے زاری
کب آؤں مدینے میں کب آئے میری باری
کب جا کے میں دیکھوں گا دربار وہ شاہانہ
اک بار مدینے میں ہو جائے میرا جانا

اس آس پہ جیتا ہوں اک روز بلائیں گے
اور گنبد خضریٰ کا دیدار کرائیں گے
پھر پیش کروں گا میں اشکوں بھرا نذرانہ
اک بار مدینے میں ہو جائے میرا جانا

Marfat.com

بے چین نگاہوں کو دیدار عطا کردو
دامن میرا خوشیوں سے یا شاہِ اُمم بھر دو
آباد خدا رکھے آقا تیرا مئے خانہ
اک بار مدینے میں ہو جائے مرا جانا

اتنی سی تمنا ہے ہو جائے اگر پوری
جا دیکھو مدینہ میں ہو جائے جو منظوری
بن دید کئے شاہا مرجائے نہ دیوانہ
اک بار مدینے میں ہو جائے میرا جانا

بگڑی بناؤ مکی مدنی

بگڑی بناؤ مکی مدنی
در پہ بلاؤ مکی مدنی

دید تیری ہو عید میری
دید کراؤ مکی مدنی

محشر میں ہو لب پہ میرے
مجھ کو بچاؤ مکی مدنی

گنبد خضریٰ کے سائے تلے
مجھ کو سُلاؤ مکی مدنی

اپنے نواسوں کا صدقہ
دکھڑے مٹاؤ مکی مدنی

عاصی گناہوں میں ڈوبا ہوا ہے
جیسا ہے نبھاؤ مکی مدنی

جناب صابر سردار

Marfat.com

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام
ان پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام

وقت لائے خدا جائیں دربار پر
اور کھڑے ہو کے روضہ سرکار پر
مِل کر کریں ہم درود و سلام
میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام

وہی حسنی حسینی چمن کے ہیں پھول — نورِ مولا علی جانِ زہرا بتول
جس کے نانا رسول خدا ذی مقام — ان پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام
میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام

لامکاں کے بنے ہین وہی تو مکیں — جن کی نعلین کو چومیں عرش بریں
جو خدا سے ہوئے عرش پر ہم کلام — ان پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام
میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام

شاہِ کونین وہ روحِ داریں وہ — فخرِ حسنین وہ غوث ثقلین وہ
جن کے در کا ہے حافظ بھی ادنیٰ غلام — ان پہ لاکھوں کروڑوں درود وا سلام
میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام

میٹھا میٹھا ہے میرے نبی جی کا نام — میٹھا میٹھا ہے میرے سیدی کا نام
میٹھا میٹھا ہے میرے مرشدی کا نام — میٹھا میٹھا ہے میرے آقا کا نام
میٹھا میٹھا ہے میرے مدنی کا نام — میٹھا میٹھا ہے میرے مصطفیٰ کا نام

محافظ محمد حسین

Marfat.com

میں مدینے چلا

میں مدینے چلا میں مدینے چلا
پھر کرم ہو گیا میں مدینے چلا

کیف سا چھا گیا میں مدینے چلا
جھومتا جھومتا میں مدینے چلا

پھر اجازت ملی جب خبر یہ سنی
دل میرا جھوم اٹھا میں مدینے چلا

اے شجر اے حجر تم بھی شمس و قمر
دیکھو دیکھو ذرا میں مدینے چلا

روحِ مضطر ٹھہر تو نکلنا ادھر
ایسی جلدی بھی کیا میں مدینے چلا

میرے صدیق، و عمر ہو سلام آپ پر
اور رحمت سدا میں مدینے چلا

سبز گنبد کا نور زنگ کر دے گا دور
پائے گا دل جلا میں مدینے چلا

ان کے مینار پر جب پڑے گی نظر
کیا سرور آئے گا میں مدینے چلا

Marfat.com

کیف و مستی عطا مجھ کو کر دے خدا
مانگتا یہ دعا میں مدینے چلا

میں تو بس یونہی تھا میری اوقات کیا
قافیہ یہ ملا میں مدینے چلا

دردِ الفت ملے ذوق بڑھنے لگے
ہو رواں قافلہ میں مدینے چلا

مسکرانے لگی دل کی ہر اک گلی
غنچہ دل کھلا میں مدینے چلا

ہاتھ اٹھتے رہے مجھ کو دیتے رہے
وہ طلب سے سوا میں مدینے چلا

کیا کرے گا ادھر باندھ رخت سفر
چل عبید رضا میں مدینے چلا

کیا یہ تو نے کہا اے عبید رضا
سوچ تو کچھ ذرا میں مدینے چلا

﴿جناب عبید رضا﴾

Marfat.com

کتنی پیاری ہیں کلیاں اور پھول اللہ ہی اللہ

ہر کوئی بول رہا ہے باری باری
جس زباں پہ دیکھو یہ الفاظ ہیں جاری
فیضانِ عطار ہے نسبت کتنی پیاری
عطار کا کرم ہے نعیم ہم ہیں عطاری

کتنی پیاری ہیں یہ کلیاں اور پھول اللہ ہی اللہ
جس کی سوہنی گلیاں وہ ہے شہر رسول اللہ ہی اللہ

جو خوش بخت ایک بار مدینے سے ہو آیا
پھر اس پہ ہر سمت ہوا رحمتوں کا سایہ
اس کی دعا ایسی ہوئی قبول اللہ ہی اللہ

جشنِ آمدِ رسول اللہ ہی اللہ
کتنی پیاری ہیں یہ کلیاں اور پھول اللہ ہی اللہ
جس کی سوہنی گلیاں وہ ہے شہر رسول اللہ ہی اللہ

برکتیں اس کو خوب حاصل ہوئیں
عظمتیں اس کی بہت بڑھ گئیں
دربا مصطفیٰ میں حاضر ہوا جو با اصول اللہ ہی اللہ

Marfat.com

جشنِ آمدِ رسول اللہ ہی اللہ
کتنی پیاری ہیں یہ کلیاں اور پھول اللہ ہی اللہ
جس کی سوہنی گلیاں وہ ہے شہر رسول اللہ ہی اللہ

سوہنے شہر نبی ﷺ کا ہر بازار ہے نورانی
وہاں کھل اٹھتی ہے کلی دل کی ایمانی
جو گیا وہاں دنیا گئی اس کو بھو اللہ ہی اللہ

جشنِ آمدِ رسول اللہ ہی اللہ
کتنی پیاری ہیں یہ کلیاں اور پھول اللہ ہی اللہ
جس کی سوہنی گلیاں وہ ہے شہر رسول اللہ ہی اللہ

چراغ عشق مصطفیٰ کے دل میں جگمگاؤ
ثناء خوانی اس کی دن رات کرتے ہی جاؤ
ہر لحہ نعیم ہر گھڑی نعیم دو اس کو طول اللہ ہی اللہ

جشنِ آمدِ رسول اللہ ہی اللہ
کتنی پیاری ہیں یہ کلیاں اور پھول اللہ ہی اللہ
جس کی سوہنی گلیاں وہ ہے شہر رسول اللہ ہی اللہ

محمد نعیم یوسف عطاری

Marfat.com

گلستان مدینہ

اگر ہے شوق لقائے جنت چلو مدینہ چلو مدینہ
حبیب رب کی کرو زیارت چلو مدینہ چلو مدینہ
غریب کیوں ہند میں پڑے ہو کمر کو باندھو اب اٹھ کھڑے ہو
خدا ہے حامی لگاؤ ہمت چلو مدینہ چلو مدینہ

یا حبیب ﷺ خدا دل سے ہمارے نکال دیجئے بغض و کینہ
درود پاک پڑھ کر روشن کریں اپنا سینہ
پھر کنارے لگ جائے گا انشاء اللہ اپنا سفینہ
کیونکہ ہم ہیں اس کے اور ہمارا ہے گلستان مدینہ

سب سے پہلے انداز بدلو اور سیکھو مانگنے کا قرینہ
ہے طلب عطر و عنبر کی تو مانگ لو آقا پسینہ
پھر مانگو طیبہ کی پر نور گلیاں اور رحمت کی جھڑیاں
اور مانگ لو حبیب خدا سے گلستانِ مدینہ

روضۂ اطہر پہ حاضر رہتے ہیں قدسی روز و شبینہ
نابینا جو دل سے مانگے دعا تو ہو جاتا ہے وہاں بینا
حاضری وہاں کی مصطفیٰ کرے سب کو عطا
گر اسی سال حاضری ہو جائے تو دیکھوں گلستانِ مدینہ

Marfat.com

جب آئے رحمتوں بھرا حج کا مہینہ
ہو جائے میری بھی منظور عرضی دیرینہ
اے کاش چلا جاؤں حج کو
اور سامنے ہو میرے گلستان مدینہ

تیرے دربار سے جو بھی مانگا وہ ہی ملا
اصل زندگی تو ہے مدینے کی گلی کوچوں میں جینا
کاش اسی سال حج کی سعادت ہو نعیم کو حاصل
پھر یہ سر کو جھکا کر اشک بہا کر دیکھے گلستان مدینہ

﴿محمد نعیم یوسف عطاری﴾

ساڈے ول سوہنیا نگاہواں

یقین اتے چلدے نے شک تے نئیں جلدے
پر افسوس اے کج بندے حق تے نئیں چلدے
اسیں اودے لنگر تے کرنے موجاں
ساڈے کدھرے کوئی ٹرک تے نئیں چلدے

❀❀❀

ساڈے ول سوہنیا نگاہواں کدوں ہونیاں
دسو منظور اے دعاواں کدوں ہونیاں
اک اک ذرے وچ رکھیاں شفاواں نے
بوسے تیرے قدماں نوں دتے جناں راہواں نے

Marfat.com

ساڈیاں نصیباں وچ اوہ راہوں کدوں ہونیاں
ساڈے ول سوہنیا نگاہواں کدوں ہونیاں

رو رو ساری عمر جدائیاں وچ گالی اے
ہن ساڈی زندگی دی شام ہون والی اے

معاف ماہی ساڈیاں خطاواں کروں ہونیاں
ساڈے ول سوہنیا نگاہواں کدوں ہونیاں

تیکھیاں جدائیاں دیاں دھوپاں دل ساڑیا
اپنی گل دس دے خدائی دیا لاڑیا

دھوپاں کدوں مکنیاں تے چھاواں کدوں ہونیاں
ہجر دے بیماراں نوں شفاواں کدوں ہونیاں

ساڈے ول سوہنیا نگاہواں کدوں ہونیاں
دسو منظور اے دعاواں کدوں ہونیاں

آقا ایہو سدراں نے سینے وچ پالیاں
چماں گا میں جا کے کدوں روضے دیاں جالیاں

سجن اے تیریاں عطاواں کدوں ہونیاں
ساڈے ول سوہنیا نگاہواں کدوں ہونیاں

الحاج محمد علی سجن

Marfat.com

پارے پارے پہ لکھا ہے کملی والے کا نام

پارے پارے پہ لکھا ہے کملی والے کا نام
کملی والے محمد ﷺ پہ لاکھوں سلام

یا خدا ہم غریبوں کی فریاد سن بیکسوں، بدنصیبوں کی فریاد سن
کملی والے محمد ﷺ کی امت ہیں ہم سچ تو یہ ہے کہ تیری امانت ہیں ہم
پھر بھی دنیا میں کوئی ہمارا نہیں ہم غریبوں کا کوئی سہارا نہیں
کیوں ستاتا ہے ظالم زمانہ ہمیں کوئی آساں نہیں ہے مٹانا ہمیں
ہے ہماری زباں پہ محمد ﷺ کا نام
کملی والے محمد ﷺ پہ لاکھوں سلام

دل میں اٹھا ہوا غم کا طوفان ہے پھر بھی غفلت میں ہر اک مسلمان ہے
کس لئے اپنی دولت پہ پھولا ہے تو کملی والے محمد ﷺ کو بھولا ہے تو
ہائے کیا ہو گیا تیرے ایمان کو طاق پر رکھ دیا تو نے قرآن کو
دل میں تیرے نبی کی محبت نہیں تجھ کو مسجد میں جانے کی فرصت نہیں
دین و ایمان سے منہ موڑ بیٹھا ہے تو اپنے اللہ کو چھوڑ بیٹھا ہے تو
پھر بھی ہے تیرے لب پہ یہی صبح و شام
کملی والے محمد ﷺ پہ لاکھوں سلام

جناب انوار صاحب

Marfat.com

آقا آقا بول بندے

آقا آقا بول بندے آقا آقا بول
ذکر نبی تو کرتا جا یہ ذکر بڑا انمول
آقا آقا بول بندے آقا آقا بول

ایسا دن بھی آجائے سرکار کے در پہ بیٹھے ہوں
لب خاموش زباں بن جائیں آنکھ سے آنسو بہتے ہوں
ان کے در پہ رونے والے دل سے تو کچھ بول
آقا آقا بول بندے آقا آقا بول

سرورِ عالم پیارے آقا جدھر سے گزرا کرتے تھے
شجر گواہی دیتا تھا اور پتھر کلمہ پڑھتے تھے
نورِ خدا کے منکر اب تو اپنی آنکھیں کھول
آقا آقا بول بندے آقا آقا بول

آؤ چلو دیوانو سارے شہر مدینہ چلتے ہیں
میری کیا اوقات ہے سب ہی ان کے در سے پلتے ہیں
غیروں کو بھی دیتے ہیں وہ بن مانگے بن مول
آقا آقا بول بندے آقا آقا بول

جن کا ذکر ہے دونوں جہاں میں وہ ہیں میرے سرکار ﷺ
عرش پہ بلوایا خود رب نے کرنے کو دیدار
ان کی ثنا کرتا ہے خدا قرآن اٹھا کے کھول
آقا آقا بول بندے آقا آقا بول

Marfat.com

جب سے ہوش سنبھالا ہے میں ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
گستاخی نہ ہو جائے میں سنبھل کے چلتا ہوں
ماں کی دعاؤں کا صدقہ ہے نعت کا یہ ماحول
آقا آقا بول بندے آقا آقا بول

راشدؔ نعتیں لکھنا، پڑھنا یہ ہے بڑا اعزاز
ان کے کرم کے صدقے ہی سے اونچی ہے پرواز
نعت نبی ﷺ تو سنائے جا اور کانوں میں رس گھول
آقا آقا بول بندے آقا آقا بول

﴿راشد اعظم﴾

آنکھوں کا تارا نام محمد ﷺ

آنکھوں کا تارا نام محمد ﷺ دل کا اجالا نامِ محمد ﷺ
اللہ اکبر رب علیٰ نے ہر شے پہ لکھا نامِ محمد ﷺ
ہیں ہوں تو کثرت سے نام لیکن سب سے ہے پیارا نامِ محمد ﷺ
دولت جو چاہو دونوں جہاں کی کر لو وظیفہ نامِ محمد ﷺ
شیدا نہ کیوں ہو اس پر مسلماں رب کو ہے پیارا نامِ محمد ﷺ
اللہ والا دم میں بنادے اللہ والا نامِ محمد ﷺ
صلِ علیٰ کا سہرا سجا کر دولہا بنایا نامِ محمد ﷺ
نوح و خلیل و موسیٰ و عیسیٰ سب کا ہے آقا نامِ محمد ﷺ

Marfat.com

سارے چمن میں لاکھوں گلوں میں گل ہے ہمارا نامِ محمد ﷺ
پائیں مرادیں دونوں جہاں میں جس نے پکارا نامِ محمد ﷺ
مومن کو کیوں ہو خطرہ کہیں پر دل پر ہے کندہ نامِ محمد ﷺ
رکھو لحد میں جس دم عزیز و مجھ کو سنانا نامِ محمد ﷺ
پڑھتی درودیں دوڑیں گی حوریں لاشہ جو لے گا نامِ محمد ﷺ
روزِ قیامت میزان و پُل پر دے گا سہارا نامِ محمد ﷺ
پوچھے گا مولیٰ لایا ہے کیا کیا میں یہ کہوں گا نامِ محمد ﷺ
غم کی گھٹائیں چھائی ہیں سر پر کردے اشارہ نامِ محمد ﷺ
زخمی جگر پر مجروح دل پر مرہم لگا جا نامِ محمد ﷺ
اپنے رضا پہ قربان جاؤں جس نے سکھایا نامِ محمد ﷺ
اپنے جمیلِ رضوی کے دل میں
آجا سما جا نامِ محمد ﷺ

(جناب صوفی جمیل الرحمٰن قادری)

میں تو پنجتن کا غلام ہوں

میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں
میں مرید خیر الانام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں
مجھے عشق ان کی گلی سے ہے، مجھے عشق ان کے وطن سے ہے
مجھے عشق سرو سمن سے ہے مجھے عشق سارے چمن سے ہے
مجھے عشق ہے تو علی سے ہے، مجھے عشق ہے تو حسن سے ہے
مجھے عشق ہے تو حسین سے مجھے عشق شاہِ زمن سے ہے

Marfat.com

میرا شعر کیا میرا ذکر کیا میری بات کیا میری فکر کیا
میری بات ان کے سبب سے ہے مرا شعران کے ادب سے ہے
میرا ذکر ان کے طفیل سے میری فکر ان کے طفیل سے
کہاں مجھ میں اتنی سکت بھلا کہ ہو منقبت کا بھی حق ادا
ہوا کیسے تن سے وہ سر جدا جہاں عشق ہے وہیں کربلا
میری بات ان کی ہی بات ہے میرے سامنے وہی ذات ہے
وہی جن کو شیر خدا کہیں، جنہیں باب صل علیٰ کہیں
وہی جن کو آل نبی کہیں وہی جن کو ذات علی کہیں
وہی پختہ ہیں میں تو خام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں
میں مرید خیر الانام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں

تن من وارا جس نے دیکھا

تن من وارا جس نے دیکھا چہرہ کملی والے کا
اے مولا اک بار کھاوے جلوہ کملی والے کا
ہر نعمت دیتا ہے خدا پر وار کے ان پر دیتا ہے
کھاتا ہے یہ عالم سارا صدقہ کملی والے کا
ہوگی طلب تیری بھی پوری دور کریں گے وہ یہ دوری
انشاء اللہ ہم دیکھیں گے روضہ کملی والے کا
غوث، قطب، ابدال، قلندر سب ان کے گن گاتے ہیں
فرش زمیں پر عرش بریں پر چرچا کملی والے کا

Marfat.com

آلِ نبیؐ اولادِ علی کی شان بڑھائی اللہ نے
کتنا اعلیٰ کتنا بالا کنبہ کملی والے کا

قبر میں جب پوچھیں گے فرشتے اپنا تعارف پیش کرو
کہہ دوں گا کہ میں تو ہوں بس منگتا کملی والے کا

ان کا کوئی ہم پایہ نہیں ہے ان کا وجود ہے بے سایہ
لیکن نازشؔ خلق یہ دیکھا سایہ کملی والے کا

حنیف نازش

مجھے بھی مدینے بلا میرے مولا

مجھے بھی مدینے بُلا میرے مولا
کرم کی تجلی دکھا میرے مولا
بہت بے قراری کے عالم میں ہوں میں
میری بے قراری مٹا میرے مولا

یہ دونوں جہاں تیرے زیرِ اثر ہیں
جو تجھ کو نہ مانیں بڑے بے خبر ہیں
نہیں جانتے جو بھی تیرے غضب کو
انہیں غفلتوں سے جگا میرے مولا

شفاعت کا وعدہ کیا تو نے جس سے
گنہگار امید رکھتے ہیں، اس سے
سفارش کریں تجھ سے امت کی آقا
تُو کرنا سبھی کا بھلا میرے مولا

Marfat.com

مری مشکلیں گر ترا امتحاں ہے
تو ہر غم قسم سے خوشی کا سماں ہے
گناہوں کی میرے اگر یہ سزا ہے
تو پھر مشکلوں کو گھٹا میرے مولا

نگاہوں سے پنہاں کیوں منزل مری ہے
کیوں منجدھار میں ناؤ میری پھنسی ہے
خطاؤں کا مارا بھی پا لے گا ساحل
گر عابدؔ کے دل میں سما میرے مولا

﴿جناب پیرزادہ عابد علی شاہ﴾

خاک مجھ میں کمال رکھا ہے

خاک مجھ میں کمال رکھا ہے
مصطفیٰ نے سنبھال رکھا ہے

میرے عیبوں پہ ڈال کر پردہ
مجھ کو اچھوں میں ڈال رکھا ہے

ان کی رحمت نہیں فقط ہم پر
غیر کا بھی خیال رکھا ہے

جو فقیرانِ شاہِ بطحا ہیں
ان کی گدڑی میں لعل رکھا ہے

Marfat.com

حق نے دلبر کو دے کے اپنا جمال
پاس اپنے جلال رکھا ہے
وال سے دافع بلا ہیں وہ
یوں محمد ﷺ میں وال رکھا ہے
مصطفیٰ کی شبیہہ حسین و حسن
نام پردے میں آل رکھا ہے
تیرا اعجاز کب کا مر جاتا
تیرے ٹکڑوں نے پال رکھا ہے

﴿جناب اعجاز احمد اعجازی﴾

اگر کوئی اپنا بھلا چاہتا ہے

اگر کوئی اپنا بھلا چاہتا ہے
اسے چاہے جس کو خدا چاہتا ہے
درود ان پہ بھیجو سلام ان پہ بھیجو
یہی مومنوں سے خدا چاہتا ہے
خدا کی رضا مصطفیٰ چاہتے ہیں
خدا مصطفیٰ کی رضا چاہتا ہے
فقیروں کے ملجا یہ منگتا تمہارا
مدینے میں تھوڑی سی جا چاہتا ہے

Marfat.com

بنا لیں مجھے اپنا مہمان آقا صلی اللہ علیہ وسلم

یہ ہر ایک شاہ و گدا چاہتا ہے

کرے قرب حاصل حبیب خدا کا

جو انسان قرب خدا چاہتا ہے

ثنا خواں بنایا ثنا گو بنایا

سعید ان سے تُو اور کیا چاہتا ہے

﴿جناب سعید ہاشمی﴾

نبی نبی نبی نبی

نبی نبی نبی نبی نبی نبی

نبی نبی مرا نبی نبی نبی مرا نبی

☆☆☆

بہار آئی دفعتاً سجی زمیں کی انجمن

پون چلی سنن سنن بجے وہ دف چھنن چھنن

چمن چمن دمن دمن صبا پکارتی چلی

نبی نبی نبی نبی نبی نبی نبی

فراغِ فرشِ زندگی چراغ چراغ چنبری

نظر نظر کی روشنی نفس نفس کی نغمگی

میرا ترانۂ سحر میرا وظیفۂ شبی

نبی نبی نبی نبی نبی نبی نبی

Marfat.com

کبھی کنار یم بہ یم کبھی سحاب نم بہ نم
بنام گلشن اُمم صبا نفس سحر قدم
کتاب ، روشنی ، قلم شعور ، علم ، آگہی
نبی نبی نبی نبی نبی نبی
اذان بھی امان بھی سلام بھی درود بھی
قیام بھی قعود بھی رکوع بھی سجود بھی
ریاضتوں کا مدعیٰ عبادتوں کا منتہیٰ
نبی نبی نبی نبی نبی نبی
علیم و عالم و علم نعیم و منعم و نعم
کریم واکرام وکرم حریم و محرم و حرم
حکیم و حاکم وحکم سراج و تاج سروری
نبی نبی نبی نبی نبی نبی
حضور آپ سے ملے مجھے چراغ اصل کے
حضور صدقے آپ پر چراغ میری نسل کے
حضور میری جاں فدا نثار اُمی و ابی
نبی نبی نبی نبی نبی نبیؐ

﴿جناب صہبا اختر﴾

Marfat.com

آئے سرکارِ مدینہ

طَلَعَ البدرُ علینا طَلَعَ البدرُ علینا

آئے سرکارِ مدینے لائے انوارِ مدینہ
ہیں قدم بوسِ رسالت گل و گلزارِ مدینہ
کندنی رنگ ہے گہرا ہے لباس آج سنہرا
چاندنی رات نے پہنا طلع البدرُ علینا

طلع البدرُ علینا

لوگو! آواز دو سب کو دیکھ لو قاصد رب کو
روشنی غارِ حرا کی مل گئی ہدوۂ شب کو
بارشِ نجم و قمر ہے آج سے حکم سحر ہے
رات کو رات نہ کہنا طلع البدرُ علینا

طلع البدرُ علینا

ہاشمی، مطلبی ہیں فخر امی و ابی ہیں
آپ ہی حق کے نبی ہیں دافع تیرہ شبی ہیں
مژدہ ہو نوع بشر کو اب تمنائے سحر کو
کشتۂ شب نہیں رہنا طلع البدرُ علینا

طلع البدرُ علینا

Marfat.com

دل نے پائی ہیں مرادیں ان کی راہوں کو سجا دیں
گل بچھائے ہیں صبا نے آؤ ہم آنکھیں بچھا دیں
چاند ابھرا ہے لئے آج من ثنیت الوداع آج
وجبت شکر علینا طلع البدرُ علینا

طلع البدرُ علینا

﴿جناب صہبا اختر﴾

باتیں بھی مدینے کی

باتیں بھی مدینے کی راتیں بھی مدینے کی
جینے میں یہ جینا ہے کیا بات ہے جینے کی

تعریف کے لائق جب الفاظ نہیں ملتے
تعریف کرے کوئی کس طرح مدینے کی

عرصہ ہوا طیبہ کی گلیوں سے وہ گزرے تھے
اس وقت بھی گلیوں میں خوشبو ہے پسینے کی

وہ اپنی نگاہوں سے مستانہ بناتے ہیں
زحمت بھی نہیں دیتے مئے خوار کو پینے کی

یہ زخم ہے طیبہ کا یہ سب کو نہیں ملتا
کوشش نہ کرے کوئی اس زخم کو سینے کی

Marfat.com

طوفان کی کیا پرواہ یہ بھول نہیں سکتا
ضامن ہے دعا ان کی امت کے سفینے کی

ہر سال کے آنے کا اعزاز ملا مرزا
سرکار بنا بتاتے ہیں تقدیر کمینے کی

جناب مرزا صاحب

حضور ایسا کوئی انتظام

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے
سلام کے لئے حاضر غلام ہو جائے

میں صرف دیکھ لوں اک بار صبح طیبہ کو
بلا سے پھر میری دنیا میں شام ہو جائے

تجلیات سے بھرلوں میں اپنا کاسۂ جاں
کبھی جو ان کی گلی میں قیام ہو جائے

حضور آپ خو چاہیں تو کچھ نہیں مشکل
سمٹ کے فاصلہ یہ چند گام ہو جائے

حضور آپ جو سن لیں تو بات بن جائے
حضور آپ جو کہہ دیں تو کام ہو جائے

مری نماز جنازہ کی یوں امامت ہو
کہ دو جہان کا آقا امام ہو جائے

مزا تو جب ہے فرشتے یہ قبر میں کہہ دیں
صبیحؔ مدحتِ خیر الانام ہو جائے

سید صبیح الدین صبیحؔ

Marfat.com

﴾ ہم پر حضور یونہی نظر ﴿

ہم پر حضور یونہی نظر آپ کی رہے
جیسی بنی ہوئی ہے ہماری بنی رہے

سیراب ہو نہ جاؤں میں جلوؤں سے آپ کے
جب تک میری حیات رہے تشنگی رہے

اترے حضور دل پہ میرے نعت آپ کی
ہر رات یونہی گھر میں میرے چاندنی رہے

میں تو حضور آپ کے دامن میں چھپ گیا
اب گردشِ حیات مجھے ڈھونڈتی رہے

بابِ حرم کے سامنے پہنچوں کچھ اس طرح
شرم و حیا کے بار سے گردن جھکی رہے

آنکھوں میں میرے اور کوئی چیز ہو نہ ہو
شہرِ نبی کے حسن کی تابندگی رہے

جب تک جمالِ شہرِ نبی کا ہو تذکرہ
مسرور میری آنکھ یونہی بند ہی رہے

﴾جناب مسرور کیفی﴿

Marfat.com

یادِ مصطفیٰ ﷺ ایسی

یادِ مصطفیٰ ایسی بس گئی ہے سینے میں
جسم ہو کہیں اپنا دل تو ہے مدینے میں

میرے آقا مولا کا گھر تو ہے مدینے میں
ہاں مگر وہ رہتے ہیں عاشقوں کے سینے میں

کون سی جگہ ان کے عاشقوں سے خالی ہے
ہر جگہ ہیں پروانے شمع ہے مدینے میں

تو نے پی کتابوں سے میں نے پی نگاہوں سے
فرق ہے بہت زاہد تیرے میرے پینے میں

راز وہ بلائیں گے یہ یقین تو ہے لیکن
جانے کون سے سن میں جانے کس مہینے میں

(جناب راز صاحب)

خدا کی عظمتیں کیا ہیں

خدا کی عظمتیں کیا ہیں محمد مصطفیٰ جانے
مقام مصطفیٰ کیا ہے محمد ﷺ کا خدا جانے

صدا کرنا ہی میرے بس میں تھی میں نے صدا کر دی
وہ کیا دیں گے میں کیا لوں گا سخی جانے گدا جانے

ڈراتا مجھ کو تو کیوں ہے عذاب قبر سے واعظ
وہاں سرکار آئیں گے خطا جانے عطا جانے

Marfat.com

مریض مصطفیٰ ہوں میں طبیبو چھڑو نہ مجھ کو
مدینے مجھ کو پہنچا دو تو پھر دارالشفاء جانے

میری مٹی مدینے پاک کی راہ میں بچھا دینا
کہاں لے جائے گی اس کو مدینے کی ہوا جانے

کہا جبریل نے سدرہ تلک میری رسائی ہے
ہیں کتنی منزلیں آگے نبی جانے خدا جانے

ہمیں تو سرخرو ہونا ہے آقا کی نگاہوں میں
زمانے کا ہے کیا ناصر برا جانے بھلا جانے

﴿سید ناصر حسین شاہ﴾

تیری رحمتوں کا دریا

تیری رحمتوں کا دریا سرعام چل رہا ہے
مجھے بھیک مل رہی ہے میرا کام چل رہا ہے

میرے دل کی دھڑکنوں میں ہے شریک نام تیرا
اسی نام کی بدولت میرا کام چل رہا ہے

تیری مستی نظر سے ہے بہار میکدے کی
وہی مئے برس رہی ہے وہی جام چل رہا ہے

یہ کرم ہے خاص تیرا کہ سفینہ زندگی کا
ابھی صبح چل رہا ہے ابھی شام چل رہا ہے

Marfat.com

اسے پوجتی ہے دنیا اسے ڈھونڈتی ہے منزل
راہِ عشق مصطفیٰ پہ جو غلام چل رہا ہے

مرے دامن گدائی میں ہے بھیک مصطفیٰ کی
اسی بھیک پر تو قاسم میرا کام چل رہا ہے

{جناب قاسم صاحب}

نہ کوئی عمل ہے سنانے کے قابل

نہ کوئی عمل ہے سنانے کے قابل
نہ منہ ہے تمہارے دکھانے کے قابل

لگاتے ہیں اس کو بھی سینے سے آقا میرے
جو ہوتا نہیں منہ لگانے کے قابل

وہ آئیں یہاں پر تو ان کا کرم ہے
یہ گھر تھا کہاں ان کے آنے کے قابل

دیکھا سبز گنبد تو بولیں یہ آنکھیں
یہ نقشہ ہے دل میں جمانے کے قابل

شفاعت کے صدقے میں جنت ملی ہے
عمل تھے جہنم میں جانے کے قابل

کرم نے رکھی لاج سجدوں کی مرزا
یہ سر تھا کہاں آستانے کے قابل

{جناب مرزا صاحب}

Marfat.com

جشن مناؤ آئے ہیں سب نبیوں کے سلطان

جشن مناؤ آئے ہیں سب نبیوں کے سلطان
حور و ملائک جن و بشر سب کرتے ہیں اعلان

گلشن میں پھول ہیں مہکے ڈالی بھی لہکے
ان کی آمد کا سن کر بلبل بھی باغ میں چہکے
ان کا جشن منا کر کرلو بخشش کا سامان

جشن مناؤ آئے ہیں سب نبیوں کے سلطان

ہیں نور کے پیکر آئے رحمت کے بادل چھائے
دکھیوں کے لئے وہ سارے رحمت بن کے آئے
ان کے آنے سے آئی ہر چہرے پہ مسکان

جشن مناؤ آئے ہیں سب نبیوں کے سلطان

نعرہ آمد کا لگاؤ جھنڈوں سے گھر کو سجاؤ
ایمان کا ہے یہ تقاضا سب گیت نبی کے گاؤ
یہ وہ ذکر ہے جس سے خوش ہوتا ہے خود رحمان

جشن مناؤ آئے ہیں سب نبیوں کے سلطان

ہے بارہ ربیع الاول دراصل میں عید ہماری
جشن میلاد کی دھومیں تاحشر رہیں گی جاری
ایسا جشن ہو طیبہ میں یہ دل میں ہے ارمان

جشن مناؤ آئے ہیں سب نبیوں کے سلطان

Marfat.com

خیرات رخ روشن کی سب چاند ستاروں میں ہے
جشن سرکار منانا قرآن کے پاروں میں ہے
پڑھ کے دیکھ لو اعلیٰ حضرت کا کنز الایمان
جشن مناؤ آئے ہیں سب نبیوں کے سلطان
ہے ہم پہ معینؔ مسلسل آقا کی کرم نوازی
نعتوں کے پھول بکھیرو رب ہو جائے گا راضی
ان کی ثنا خوانی کرنا تو ہے اپنی پہچان
جشن مناؤ آئے ہیں سب نبیوں کے سلطان

﴿جناب محمد معین قادری﴾

نبیوں کے نبی اُمی لقب

نبیوں کے نبی امی لقب، کونین کے والی
میں تیرا سوالی، میں ہوں تیرا سوالی
سرکار مدینے میں بلا کیوں نہیں لیتے کملی میں مجھے اپنی چھپا کیوں نہیں لیتے
میں آؤں مدینے میری اوقات نہیں ہے گر آپ بلالیں تو بڑی بات نہیں ہے
میں ہوں تیرا سوالی
یوسف کو حسن، حسن کو بازار چاہیے موسیٰ کو طور، طور کو انوار چاہیے
کشتی کو نوح، نوح کو پتوار چاہیے حضرت خلیل کو گل و گلزار چاہیے
ہم کو تو کملی والے کا دیدار چاہیے
میں ہوں تیرا سوالی

Marfat.com

ان کی عنایتیں ہیں بچھا جا رہا ہوں میں　احسان ان کا ہے کہ دبا جا رہا ہوں میں
للّٰہ سنبھالئے مجھے للّٰہ سنبھالئے　للّٰہ تھامئے کہ گرا جا رہا ہوں میں

میں ہوں تیرا سوالی

برسوں ہوئے طیبہ میں بلایا نہیں اب تک　اب تک تو کیا صبر مگر صبر بھی کب تک
یارب ہے مقدر میں اگر اب بھی زیارت　پہنچا دے مدینے میں مجھے ماہ رجب تک

میں ہوں تیرا سوالی

ایک بار دل سے مصطفیٰ کو تو پکار

زہے نصیب انہیں ربط حال زار سے ہے
میری مراد مدینے کے تاجدار سے ہے
اگر ہے ان سے محبت تو حلم بھی مانو
امید ان کو یہ اپنے امیدوار سے ہے

صرف ایک بار دل سے مصطفیٰ کو تو پکار

ہزار بار اٹھیں گے قدم خدا کی طرف
بس ایک بار چلے آؤ مصطفیٰ کی طرف

صرف ایک بار ، صرف ایک بار

دعا کو باب اثر سے گزار کر دیکھو
درِ نبی پہ خدا کو پکار کر دیکھو

Marfat.com

روئیں روئیں سے اٹھے گی صدائے اللہ ہو
زباں سے ذکر نبی بار بار کر دیکھو
صرف ایک بار ، صرف ایک بار

خدا گواہ ہے خدا کے رسول کے اوصاف
شمار ہو نہیں سکتے شمار کر دیکھو
صرف ایک بار ، صرف ایک بار

اب تنگیٔ داماں پہ نہ جا

اب تنگیٔ داماں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ
دیتا ہے کرم ان کا صدا اور بھی کچھ مانگ

اس در پہ یہ انجام ہوا حسن طلب کا
جھولی میری بھر بھر کے کہا اور بھی کچھ مانگ

سلطان مدینہ کی زیارت کی دعا کر
جنت کی طلب چیز ہے کیا اور بھی کچھ مانگ

مانا کہ اسی در سے غنی ہو کے اٹھا ہے
جو کچھ تجھے ملنا تھا ملا اور بھی کچھ مانگ

ہر چند کہ آقا نے بھرا ہے ترا کشکول
کم ظرف نہ بن ہاتھ بڑھا اور بھی کچھ مانگ

Marfat.com

جنت کی طلب بھی ہے بجا مانگنے والے
سرکار سے جنت کے سوا اور بھی کچھ مانگ
پہنچا ہے جو اس در پہ تو رہ رہ کے نصیر آج
آواز پہ آواز لگا اور بھی کچھ مانگ

﴿جناب صاحبزادہ نصیرالدین نصیر﴾

❀ معراج والے ❀

معراج والے اے میرے رب کے دلارے میں تو واری واری جاؤں
تیرے ہی نور سے پھیلی ہے روشنی چاند تاروں نے تجھ سے مانگی ہے چاندنی

حسن یوسف کا تیرے سامنے ماند ہے اور نبی ہیں تارے تو ان کا چاند ہے
دل میں بساؤں اے میرے رب کے دلارے میں تو واری واری جاؤں

آمنہ رضی اللہ عنہا بی بی کے گھر کا اجالا دائی حلیمہ رضی اللہ عنہا کی گودی کا پالا
حوروں نے جنت سے آ کر کھلایا جبریل نے تم کو جھولا جھلایا
قربان جاؤں اے میرے رب کے دلارے میں تو واری واری جاؤں

خالق کو یاد جب محبوب آئے جبرل امیں لے کے براق آئے
خواب راحت میں اُمّ ہانی کو پایا سویا ہوا تھا بی بی آمنہ رضی اللہ عنہا کا جایا
کیسے جگاؤں اے میرے رب کے دلارے میں تو واری واری جاؤں

Marfat.com

تلووں سے رخسار مل کر جگایا پہلے سلام کیا پھر یہ بتایا
معراج کا شہہ کو مژدہ سنایا چلئے حضور آپ کو رب نے بلایا
دولہا بناؤں اے میرے رب کے دلارے میں تو واری واری جاؤں

میرے نبی صلی علیٰ

میرے نبی صلی علیٰ پیارے نبی صلی علیٰ
در پہ بلالو مجھ کو بھی پیارے نبی صلی علیٰ

ہے کتنا سکوں دیکھو تم جا کے مدینے میں رحمت کی چھما چھم ہے برسات مدینے میں
طیبہ کا ہر اک منظر کیا خوب سہانا ہے میرے نبی صل علیٰ پیارے نبی صلی علیٰ
در پہ بلا لو مجھ کو بھی پیارے نبی صلی علیٰ

ان جاگتی آنکھوں سے روضے کو ہم دیکھیں اور گنبد خضریٰ کو دیوانے سب دیکھیں
ہم غم کے ماروں کا طیبہ ہی ٹھکانہ ہے میرے نبی صل علیٰ پیارے نبی صل علیٰ
در پہ بلا لو مجھ کو بھی پیارے نبی صلی علیٰ

میرے لب پہ مدینہ ہو میرے دل میں مدینہ ہو آقا میں جدھر دیکھوں طیبہ کا نظارا ہو
ہر کوئی یہی بولے آقا کا دیوانہ ہے میرے نبی صلی علیٰ پیارے نبی صل علیٰ
در پہ بلا لو مجھ کو بھی پیارے نبی صلی علیٰ

اللہ بھی کرتا ہے ہاں ذکر محمد ﷺ کا قرآن کے پاروں میں ہے ذکر محمد ﷺ کا
ہے ذکر فرشتوں کا حوروں کا ترانہ ہے میرے نبی صلی علیٰ پیارے نبی صلی علیٰ
در پہ بلا لو مجھ کو بھی پیارے نبی صلی علیٰ

Marfat.com

سرکار کی نعتوں سے یہ سینہ منور ہو پھر اوج پہ منگتے کا اے کاش مقدر ہو
سرکار کرم کر دیں قسمت کو جگانا ہے میرے نبی صلی علیٰ پیاری نبی صلی علیٰ
در پہ بلا لو مجھ کو بھی پیارے نبی صلی علیٰ

جناب منور علی قادری

اپنی عطا کا رب نے یہ منظر دکھا دیا

اپنی عطا کا رب نے یہ منظر دکھا دیا
دل میرا آستانِ نبی پر جھکا دیا
میں نے درِ رسول پر سر کو جھکا دیا
میرے نبی نے میرا مقدر جگا دیا

ایسا کریم ایسا سخی اور کون ہے
منگتا جو آیا مانگنے سلطاں بنا دیا
پہنچا دیا خدا نے دیارِ حبیب میں
اللہ نے یہ نعت کا اچھا صلہ دیا

اس پہ ہوئی ہیں ہر گھڑی رحمت کی بارشیں
جس نے نبی کے نام پہ سب کچھ لٹا دیا
ہم سے زیادہ کون ہے دنیا میں خوش نصیب
ہم کو خدا نے ان کا ثنا خواں بنا دیا

Marfat.com

زہے مقدر حضور حق سے

زہے مقدر حضورِ حق سے سلام آیا پیام آیا
جھکاؤ نظریں بچھاؤ پلکیں ادب کا اعلیٰ مقام آیا

یہ کون سر سے کفن لپیٹے چلا ہے الفت کے راستے پر
فرشتے حیرت سے تک رہے ہیں یہ کون ذی احترام آیا

فضا میں لبیک کی صدائیں زفرش تا عرش گونجتی ہیں
ہر ایک قربان ہو رہا ہے زباں پہ یہ کس کا نام آیا

یہ کہنا آقا بہت سے عاشق تڑپتے سے چھوڑ آیا ہوں میں
بلاوے کے منتظر ہیں لیکن نہ صبح آیا نہ شام آیا

خدا ترا حافظ و نگہباں او راہِ بطحا کے جانے والے
نوید صد انبساط بن کر پیام دار السلام آیا

(جناب یوسف قدیری)

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے
چاندنی میں ہیں ڈوبے ہوئے دو جہاں کون جلوہ نما آج کی رات ہے

عرش پر دھوم ہے فرش پر دھوم ہے وہ بدبخت جو آج محروم ہے
پھر یہ آئے گی شب کس کو معلوم ہے ہم پہ لطف خدا آج کی رات ہے

Marfat.com

مومنو آج گنج سخا لوٹ لو لوٹ لو اے مریضو شفا لوٹ لو
عاصیو رحمت مصطفیٰ لوٹ لو باب رحمت کھلا آج کی رات ہے

ابر رحمت ہیں محفل پہ چھائے ہوئے آسماں سے ملائک ہیں آئے ہوئے
خود محمد ﷺ ہیں تشریف لائے ہوئے کس قدر جاں فزا آج کی رات ہے

مانگ لو مانگ لو چشم تر مانگ لو دردِ دل اور حسن نظر مانگ لو
کملی والے کی نگری میں گھر مانگ لو مانگنے کا مزاج آج کی رات ہے

اس طرف نور ہے اس طرف نور ہے، سارا عالم مسرت سے معمور ہے
جس کو دیکھو وہی آج مسرور ہے مہک اٹھی فضا آج کی رات ہے

وقت لائے خدا سب مدینے چلیں لوٹنے رحمتوں کے خزینے چلیں
سب کے منزل کی جانب سفینے چلیں میری صائمؔ دعا آج کی رات ہے

(جناب صائم چشتی)

مومنو خوشیاں مناؤ

مومنو خوشیاں مناؤ کملی والا آ گیا
ربِّ سلّم گنگناؤ کملی والا آ گیا

چہرۂ والفجر سے اور گیسوئے واللیل سے
دل کو آئینہ بناؤ کملی والا آ گیا

جھک گیا سجدے میں بیت اللہ بھی تعظیم کو
اب دیئے دل کے جلاؤ کملی والا آ گیا

Marfat.com

گود میں لے کر حلیمہ رضی اللہ عنہا سعدیہ نے یوں کہا
عظمتوں کے گیت گاؤ کملی والا آ گیا

جشنِ میلاد النبی میں ان کے ذکرِ پاک سے
نجدیوں پر قہر ڈھاؤ کملی والا آ گیا

چاند سورج اور ستارو! کہکشاں ارض و فلک
روشنی اپنی بڑھاؤ کملی والا آ گیا

یا رسول اللہ کا نعرہ لگاؤ سنیو!
اپنے دشمن کو بھگاؤ کملی والا آ گیا

تم بھی اے نصرت نعیمی محفلِ میلاد میں
پھول نعتوں کے کھلاؤ کملی والا آ گیا

﴿مولانا رجب علی نعیمی نصرت﴾

میں سجدہ کروں یا کہ دل کو سنبھالوں

میں سجدہ کروں یا کہ دل کو سنبھالوں محمد ﷺ کی چوکھٹ نظر آ رہی ہے
اسی بے خودی میں کہیں کھو نہ جاؤں تڑپ کملی والے کی تڑپا رہی ہے

دو عالم کا داتا مرے سامنے ہے کہ کعبے کا کعبہ مرے سامنے ہے
ادا کیوں نہ فرضِ محبت کروں میں خدا کی خدائی جھکی جا رہی ہے

فقیری کا مجھ میں نہیں ہے سلیقہ نہ آتا ہے مجھ کو مانگنے کا طریقہ
ادھر بھی نگاہِ کرم یا محمد ﷺ زمانے کی جھولی بھری جا رہی ہے

Marfat.com

فرشتوں سر راہ آنکھیں بچھادو اٹھو بہرِ تعظیم سر کو جھکا دو
خدا کہہ رہا ہے مرے دلربا کی وہ دیکھو سواری چلی آ رہی ہے

یہ فرمایا حق نے کہ پیارے محمد ﷺ ہمارے ہو تم ہم تمہارے محمد ﷺ
ہمیں اپنے جلووں میں اے کملی والے تمہاری ہی صورت نظر آ رہی ہے

یہ جذب محبت ہے رحمت خدا کی ہے چوکھٹ مرے سامنے مصطفیٰ کی
مجھے کیوں نہ قسمت پہ ہو ناز مسلم محبت کہاں سے کہاں لا رہی ہے

(جناب مسلم صاحب)

یہ کہتی تھیں گھر گھر میں جا کر حلیمہ رضی اللہ عنہا

یہ کہتی تھیں گھر گھر میں جا کر حلیمہ رضی اللہ عنہا
میرے گھر میں خیر الوریٰ آ گئے ہیں

بڑے اوج پر ہے میرا اب مقدر
میرے گھر حبیب خدا آ گئے ہیں

نواسوں کا صدقہ نگاہِ کرم ہو
تیرے در پہ تیرے گدا آ گئے ہیں

مقرب ہیں بے شک خلیل و نجی بھی
بڑی شان والے کلیم و مسیح بھی

لئے عرش نے جن کے قدموں کے بوسے
وہ اُمی لقب مصطفیٰ آ گئے ہیں

Marfat.com

نکیرین جب میری تربت میں آکر
کہیں گے زیارت کا مژدہ سنا کر
اٹھو بہرِ تعظیم نور الحسن تم
لحد میں رسول خدا آگئے ہیں

﴿جناب نورالحسن﴾

مرحبا کیا روضہ سرکار ہے

مرحبا کیا روضۂ سرکار ہے — جس کو دیکھو طالب دیدار ہے
عشق سے آقا کے جو سرشار ہے — طیبہ جانے کے لئے تیار ہے
پیاری پیاری ہے مدینے کی فضا — لمحہ لمحہ بارش انوار ہے
ہے جہاں روضہ مرے سرکار کا — ہر طرف جلوؤں کی اک دیوار ہے
رحمت عالم کی رحمت دیکھ لو — تھا جہاں صحرا وہاں گلزار ہے
چہرۂ انور دکھانا خواب میں — التجا سب کی یہی سرکار ہے
دل بھلا اس کا یہاں کیسے لگے — جس کو آقا کی گلی سے پیار ہے
نام لو آقا کا اور بڑھتے چلو — کیا مدینے کا سفر دشوار ہے
المدد پیارے نبی پیارے نبی — جو پکارے اس کا بیڑا پار ہے
ایک پل میں عرش اعظم پر گئے — کیا مرے سرکار کی رفتار ہے
فرق کیوں ہے ہم میں رنگ و نسل کا — کیا نبی کی بات سے انکار ہے
آگیا ہے آمنہ بی بی کا لال — اب یقیناً سب کا بیڑا پار ہے

Marfat.com

سب مناؤ عید میلاد النبی ہاں عقیدت کا یہی اظہار ہے
متحد جس دن مسلماں ہو گئے بس اُسی دن دشمنوں کی ہار ہے
موت آئے کاش طیبہ میں کمالؔ
موت سے کس کو بھلا انکار ہے

﴿جناب کمال شاہ جہاں پوری﴾

صحن حرم سے دیکھ رہا ہوں

صحن حرم سے دیکھ رہا ہوں حد نظر سے آگے بھی
دست دعا سے بعد اثر تک بعد اثر سے آگے بھی
دیکھ نظر تو بھی دیکھ سکے تو دیدۂ تر سے آگے بھی
شہر نبی میں اک منظر ہے ہر منظر سے آگے بھی
فرش زمیں سے عرش بریں تک چھوٹ ہے گنبد خضریٰ کی
خلد نظر ہی خلد نظر ہے خلد نظر سے آگے بھی
سوچو تو معراج نبی نے اک یہ بھی احسان کیا
فہم بشر کو وسعت دیدی فہم بشر سے آگے بھی
عزم سفر سے پہلے بھی تھی ایک ہی منزل قلب ونظر
ایک ہی منزل قلب ونظر ہے ختم سفر سے آگے بھی
اہل نظر نے نعت نبی سے کیا کیا فیض اٹھائے ہیں
کسب ہنر سے عرض ہنر تک عرض ہنر سے آگے بھی

Marfat.com

لازم تھا قوسین کا پردہ ورنہ تکلف کیا معنی
آئینہ کیا جا سکتا ہے آئینہ گر سے آگے بھی

قسمت ماجد اول و آخر آپ کی چوکھٹ آپ کا در
آپ کی چوکھٹ سے پہلے بھی آپ کے در سے آگے بھی

﴿جناب ماجد خلیل﴾

کس چیز کی کمی ہے مولا تیری گلی میں

کس چیز کی کمی ہے مولا تیری گلی میں
دنیا تیری گلی میں عقبیٰ تیری گلی میں

دیوانگی پہ میری ہنستے ہیں عقل والے
رستہ تیری گلی کا پوچھا تیری گلی میں

دیوانہ کر دیا ہے دیوانہ ہو گیا ہوں
دیکھا ہے میں نے ایسا جلوہ تیری گلی میں

موت وحیات میری دونوں تیرے لئے ہیں
مرنا تیری گلی میں جینا تیری گلی میں

کس طرح پاؤں رکھے یہاں صاحب بصیرت
آنکھیں بچھی ہوئی ہیں ہر جا تیری گلی میں

سورج تجلیوں کا ہر دم چمک رہا ہے
دیکھا نہیں کسی دن سایہ تیری گلی میں

امجد کو آج تک ہم ادنیٰ سمجھ رہے تھے
لیکن مقام اس کا دیکھا تیری گلی میں

﴿امجد حیدر آبادی﴾

Marfat.com

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلی علیٰ کہتے کہتے

میں واللیل پڑھنے لگا بے خودی میں
تری زلف کا ماجرا کہتے کہتے

قیامت میں جب میں نے حضرت کو دیکھا
تڑپنے لگا والضحیٰ کہتے کہتے

ہزاروں ہوئیں مشکلیں میری آساں
فقط ایک مشکل کشا کہتے کہتے

نبی کی زیارت مدینے میں ہو گی
مدینے یہی چل دیا کہتے کہتے

وہ مالک ہے سب کا وہ بخشے گا سب کو
بُرا کہتے کہتے بھلا کہتے کہتے

گنبد سبز پہ رحمت کی گھٹا چھائی ہے

گنبد سبز پہ رحمت کی گھٹا چھائی ہے
پینے والو چلو طیبہ میں بہار آئی ہے

اللہ اللہ غلامانِ محمد ﷺ کے لئے
ایک جنت تو مدینے اتر آئی ہے

Marfat.com

باغ فردوس مبارک ہو تجھے اے زاھد
دل مشتاق مدینے کا تمنائی ہے

میری تربت سے نکیرین گئے یہ کہہ کر
اسے سونے دو محمد ﷺ کا یہ شیدائی ہے

بڑھ گیا منزل مقصد سے بھی آگے صالح
بے خودی اس کو کہاں کھینچ کے لے آئی ہے

﴿جناب صالح محمد﴾

نہ کلیم کا تصور نہ خیال طور سینا

نہ کلیم کا تصور نہ خیال طورِ سینا
میری آرزو محمد ﷺ میری جستجو مدینہ

میں گدائے مصطفیٰ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو
مجھے دیکھ کر جہنم کو بھی آ گیا پسینہ

مجھے دشمنو نہ چھیڑو میرا ہے کوئی جہاں میں
میں ابھی پکار لوں گا نہیں دور ہے مدینہ

میں مریض مصطفیٰ ہوں مجھے چھیڑو نہ طبیبو
میری زندگی جو چاہو مجھے لے چلو مدینہ

میرے ڈوبنے میں باقی نہ کوئی کسر رہی تھی
کہا المدد محمد ﷺ تو ابھر گیا سفینہ

Marfat.com

سوا اس کے میرے دل میں کوئی آرزو نہیں ہے
مجھے موت بھی جو آئے تو ہو سامنے مدینہ

کبھی اے شکیل دل سے نہ مٹے خیال احمد ﷺ
اسی آرزو میں مرنا اسی آرزو میں جینا

﴿جناب شکیل بدایونی﴾

تیرے قدموں میں آنا میرا کام

تیرے قدموں میں آنا مرا کام تھا میری قسمت جگانا تیرا کام ہے
میری آنکھوں کو ہے دید کی آرزو رخ سے پردہ اٹھانا تیرا کام ہے

تیری چوکھٹ کہاں اور کہاں یہ جبیں تیرے فیض و کرم کی تو حد ہی نہیں
جن کو دنیا میں کوئی نہ اپنا کہے ان کو اپنا بنانا تیرا کام ہے

میرے دل میں تیری یاد کا راج ہے ذہن تیرے تصور کا محتاج ہے
اک نگاہِ کرم ہی میری لاج ہے لاج میری نبھانا تیرا کام ہے

باڑا بٹتا ہے سلطان کونین کا صدقہ مولا علی صدقہ حسین کا
صدقہ خواجہ پیا غوث ثقلین کا حاضری ہو گئی یہ بھی انعام ہے

پیش ہر آرزو ہر تمنا کرو تھام لو جالیاں التجائیں کرو
مانگنے والو دامن کشادہ کرو کملی والے کا فیض و کرم عام ہے

پوری سرکار سب کی تمنا کرو ہر بھکاری کی داتا جی جھولی بھرو
دور جن سے مدینہ ہے روتے ہیں جو ان کو در پہ بلانا تیرا کام ہے

Marfat.com

جشن آمد رسول اللہ ہی اللہ

جشن آمد رسول اللہ ہی اللہ
بی بی آمنہ رضی اللہ عنہا کے پھول اللہ ہی اللہ

جب کے سرکار تشریف لانے لگے
حور و غلماں بھی خوشیاں منانے لگے
ہر طرف نور کی روشنی چھا گئی
مصطفیٰ کیا ملے زندگی مل گئی

اے حلیمہ تیری گود میں آگئے
دونوں عالم کے رسول اللہ ہی اللہ

چہرۂ مصطفیٰ جب کہ دیکھا گیا
جھک گئے تارے اور چاند شرما گیا
آمنہ دیکھ کر مسکرانے لگیں
حوا مریم بھی خوشیاں منانے لگیں

آمنہ بی بی سب سے یہ کہنے لگیں
دُعا ہو گئی قبول اللہ ہی اللہ

شادیانے خوشی کے بجائے گئے
شاد کے نغمے سب کو سنائے گئے
ہر طرف شور صلی علیٰ ہو گیا
آج پیدا حبیب خدا ہو گیا

Marfat.com

پھر تو جبریل نے بھی یہ اعلان کیا
یہ خدا کے ہیں رسول اللہ ہی اللہ

ان کا سایہ زمیں پر نہ پایا گیا
نور سے نور دیکھو جدا نہ ہوا
ہم کو عابد نبی پر بڑا ناز ہے
کیا بھلا میرے آقا کا انداز ہے

جس نے رخ پہ ملی وہ شفا پا گیا
شہر طیبہ تیری دھول اللہ ہی ہی اللہ
جشن آمد رسول اللہ ہی اللہ

﴿جناب عابد بریلوی﴾

تو شمع رسالت ہے عالم تیرا پروانہ

تو شمع رسالت ہے عالم تیرا پروانہ
تو ماہ نبوت ہے اے جلوۂ جانانہ

گر ساقی کوثر کے چہرے سے نقاب اٹھے
ہر دل بنے مے خانہ ہر آنکھ ہو پیمانہ

ہر پھول میں بو تیری ہر شمع میں ضو تیری
بلبل ہے ترا بلبل پروانہ ہے پروانہ

پیتے ہیں تیرے در کا کھاتے ہیں تیرے در کا
پانی ہے تیرا پانی دانہ ہے تیرا دانہ

Marfat.com

دل اپنا چمک اُٹھے ایمان کی طلعت سے
ہو آنکھ بھی نورانی اے جلوۂ جانانہ

سرشار مجھے کر دے اک جام لبالب سے
تاحشر رہے ساقی آباد یہ مے خانہ

آباد اسے فرما ویراں ہے دلِ نوری
جلوے ترے بس جائیں آباد ہو ویرانہ

﴿جناب مصطفیٰ خان نوری﴾

حبیب خدا کا نظارا کروں میں

حبیب ﷺ خدا کا نظارا کروں میں
دل و جان ان پر نثارا کروں میں

یہ اک جان کیا ہے اگر ہوں کروڑوں
تیرے نام پر سب کو وارا کروں میں

مرا دین و ایمان فرشتے جو پوچھیں
تمہاری ہی جانب اشارہ کروں میں

میرے ہاتھ آئے اگر تاج شاہی
تیرے نقش پا پر نثارا کروں میں

خدا ایک پر ہو تو اک پر محمد ﷺ
اگر قلب اپنا دو پارہ کروں میں

خدا خیر سے لائے وہ دن بھی نوری
مدینے کی گلیاں بہارا کروں میں

﴿کلام: مصطفیٰ رضا خان نوری﴾

Marfat.com

پکارو یارسول اللہ

یا رسول اللہ یا حبیب اللہ
پکارو یا رسول اللہ یا حبیب اللہ
نبی کا جھنڈا لے کر نکلو دنیا پر چھا جاؤ
نبی کا جھنڈا امن کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

تم بھی کر کے ان کا چرچا اپنے دل چمکاؤ
اونچے میں اونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ
پکارو یا رسول اللہ یا حبیب اللہ
پکارو یا رسول اللہ یا حبیب اللہ

یا حبیب کبریا اھلاً و سھلاً مرحبا
مصطفیٰ و مجتبیٰ اھلاً و سھلاً مرحبا
بدلیاں رحمت کی چھائیں بوندیاں رحمت کی آئیں
اب مرادیں دل کی پائیں آمدِ شاہ عرب ہے

تاجدارِ انبیاء اھلاً و سھلاً مرحبا
مرسلین کے پیشوا اھلاً و سھلاً مرحبا
تم بھی کر کے ان کا چرچا اپنے دل چمکاؤ
اونچے میں اونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

رازِ دارِ کبریا اھلاً و سھلاً مرحبا
مظہرِ ربّ علیٰ اھلاً و سھلاً مرحبا

Marfat.com

آمنہ کے دلربا اہلاً و سہلاً مرحبا
اے حلیمہ کے پیا اہلاً و سہلاً مرحبا

بیت اقصیٰ باب کعبہ بر مکانِ آمنہؓ
نصب پرچم ہو گیا اہلاً و سہلاً مرحبا

چاند سا چمکاتے چہرہ نور برساتے ہوئے
آ گئے بدر الدجیٰ اہلاً و سہلاً مرحبا

آمنہؓ کے گھر میں آقا کی ولادت ہو گئی
مرحبا صلِ علیٰ اہلاً و سہلاً مرحبا

جھک گیا کعبہ سبھی بت منہ کے بل اوندھے گرے
دبدبہ آمد کا تھا اہلاً و سہلاً مرحبا

سوئی قسمت جاگ اٹھی اور سب کی بگڑی بن گئی
باب رحمت وا ہوا اہلاً و سہلاً مرحبا

خوب جھومو عاصیو وہ مسکراتے آ گئے
شافع روز جزا اہلاً و سہلاً مرحبا

حشر میں عطار ان کو دیکھتے ہی بول اٹھے
مرحبا یا مصطفیٰ اہلاً و سہلاً مرحبا

پکارو یا رسول اللہ، یا حبیب اللہ

﴿مولانا محمد الیاس عطار قادری﴾

Marfat.com

جھوم کر سارے پکارو مرحبا یا مصطفیٰ

جھوم کر سارے پکارو مرحبا یا مصطفیٰ
چوم کر لب کہہ دو یارو مرحبا یا مصطفیٰ
کہہ کر اے عصیاں شعارو مرحبا یا مصطفیٰ
بگڑی قسمت کو سنوارو مرحبا یا مصطفیٰ

مفلسو غربت کے مارو مرحبا یا مصطفیٰ
کہہ کے دامن کو پسارو مرحبا یا مصطفیٰ
تم بھی کہہ دو مال دارو مرحبا یا مصطفیٰ
بادشاھو، نامدارو مرحبا یا مصطفیٰ

سب پکارو بے قرارو مرحبا یا مصطفیٰ
کہہ دو اے فرقت کے مارو مرحبا یا مصطفیٰ
کہہ دو رنج و غم کے مارو مرحبا یا مصطفیٰ
آؤ اب ہمت نہ ہارو مرحبا یا مصطفیٰ

سب پکارو دل فگارو مرحبا یا مصطفیٰ
اے یتیمو! بے سہارو مرحبا یا مصطفیٰ
کہہ دو اے سجدہ گزارو مرحبا یا مصطفیٰ
تم بھی کہہ دو روزہ دارو مرحبا یا مصطفیٰ

Marfat.com

سب پکارو راز دارو مرحبا یا مصطفیٰ
تم بھی کہہ دو پردہ دارو مرحبا یا مصطفیٰ

کہہ دو کعبے کے منارو مرحبا یا مصطفیٰ
سبز گنبد کے نظارو مرحبا یا مصطفیٰ

تم بھی کہہ دو خار زارو مرحبا یا مصطفیٰ
باغِ عالم کی بہارو مرحبا یا مصطفیٰ

سب پکارو آبشارو مرحبا یا مصطفیٰ
وادیو اور کوہسارو مرحبا یا مصطفیٰ

کہہ دو تم بھی چاند تارو مرحبا یا مصطفیٰ
باغ کے رنگیں نظارو مرحبا یا مصطفیٰ

تم بھی کہہ دو ریگزارو مرحبا یا مصطفیٰ
مہکے پھولو اور خارو مرحبا یا مصطفیٰ

تم بھی کہہ دو شاخسارو مرحبا یا مصطفیٰ
اے پہاڑوں کی قطارو مرحبا یا مصطفیٰ

دھوم ہے عطارؔ ہر سو شاہ کے میلاد کی
جھوم کر تم بھی پکارو مرحبا یا مصطفیٰ

﴿مولانا محمد الیاس عطار قادری﴾

Marfat.com

میرے آقا آئے جھومو

میرے آقا آئے جھومو — میرے داتا آئے جھومو
پیارے آقا آئے جھومو — سب کے داتا آئے جھومو
سب کے مولا آئے جھومو — میرے یاور آئے جھومو
سب کے دلبر آئے جھومو — میرے حامی آئے جھومو

عید میلا النبی ہے دل بڑا مسرور ہے
عید دیوانوں کی تو بارہ ربیع النور ہے
میرے آقا آئے جھومو میرے داتا آئے جھومو

اس طرف جو نور ہے تو اس طرف بھی نور ہے
ذرہ ذرہ سب جہاں کا نور ہے معمور ہے
میرے آقا آئے جھومو میرے مولا آئے جھومو

ہر ملک ہے شادماں خوش آج ہر اک حور ہے
ہاں مگر شیطاں بمع رفقا بڑا رنجور ہے
میرے آقا آئے جھومو میرے یاور آئے جھومو

آمدِ سرکار سے ظلمت ہوئی کافور ہے
کیا زمیں کیا آسماں ہر سمت چھایا نور ہے

Marfat.com

جشن میلاد النبی ہے کیوں نہ جھومیں آج ہم
مسکراتی ہیں بہاریں سب فضا پر نور ہے
میرے آقا آئے جھومو میرے داتا آئے جھومو

غم کے بادل چھٹ گئے اور غم کے مارے جھوم اٹھے
آ گیا خوشیاں لئے ماہِ ربیع النور ہے

خوب دیوانو پڑھو تم سب درود جھوم جھوم
آج آیا وہ جہاں میں جو سراپا نور ہے
میرے آقا آئے جھومو میرے حامی آئے جھومو

آمنہ رضی اللہ عنہا تجھ کو مبارک شاہ کی میلاد ہو
تیرا آنگن نور بلکہ گھر کا گھر سب نور ہے

غم زدہ تم کو مبارک غم غلط ہو جائیں گے
آ گیا وہ جس کے صدقے ہر بلا کافور ہے

ہوں غلام مصطفیٰ عطار کا دعویٰ ہے یہ
کاش آقا بھی یہ فرمائیں کہ ہمیں منظور ہے

میرے آقا آئے جھومو میرے داتا آئے جھومو
پیارے آقا آئے جھومو سب کے داتا آئے جھومو
سب کے مولا آئے جھومو میرے یاور آئے جھومو
سب کے دلبر آئے جھومو میرے حامی آئے جھومو

﴿مولانا محمد الیاس عطار قادری﴾

Marfat.com

کیوں بارہویں پہ ہے سبھی کو

آیا اسی دن احمد مختار آ گیا
کیوں بارہویں پہ ہے سبھی کو پیار آ گیا

خوشیاں مناؤ غمزدو! غمخوار آ گیا
گھر آمنہ کے سید ابرار آ گیا

کام آمنہ کا دلبر و دلدار آ گیا
جس وقت کوئی مرحلہ دشوار آ گیا

رحمت سراپا جب مرا سردار آ گیا
برسیں گھٹائیں رحمتوں کی جھوم جھوم کے

پھر کاش رو رو کر کہوں سرکار آ گیا
عرصہ جدائی کو ہوا اب تو بلایئے

بخشش کی آس لے کے گنہگار آ گیا
بارِ گناہ سر پہ ہے آنکھوں میں اشک ہیں

یہ عرض لے کے در پہ میں سرکار آ گیا
بیمار اپنے عشق کا مجھ کو بنایئے

کہ دم لبوں پہ یا شہِ ابرار آ گیا
مجھ کو بھی اب تو شربت دیدار ہو عطا

طیبہ پہنچ کے سب کہیں دربار آ گیا
غوث و رضا کا واسطہ سب کو بلایئے

روتے ہوئے آگے بڑھو دربار آ گیا
سر کو جھکا کے جھوم کے پڑھتے ہوئے درود

عطّار کو جو دیکھا اٹھا حشر میں یہ شور
دیکھو غلام سید ابرار آ گیا

﴿مولانا محمد الیاس عطار قادری......امیر دعوت اسلامی﴾

Marfat.com

خوشیاں مناؤ بھائیو سرکار آ گئے

خوشیاں مناؤ بھائیو سرکار آ گئے
سرکار آ گئے شہہ ابرار آ گئے

سب جھوم جھوم کر کہو سرکار آ گئے
دونوں جہاں کے مالک و مختار آ گئے

ہم عاصیوں کے حامی و غمخوار آ گئے
سب عاشقانِ زار کے دلدار آ گئے

وہ مسکراتے خلق کے سردار آ گئے
چمکاتے اپنا چہرہ چمکدار آ گئے

ہے چار جانب آج جشن آمد رسول
دنیا میں آج نبیوں کے سالار آ گئے

خوشیوں کے لمحے آ گئے دیوانے جھوم اٹھے
عیدوں کی عید آ گئی سرکار آ گئے

دائی حلیمہؓ میں تیری تقدیر کے نثار
گودی میں تیری احمد مختار آ گئے

پڑھتے ہوئے درود اب تعظیم کو اٹھو
اٹھ کر پڑھو سلام سب سرکار آ گئے

دیوانو! آؤ آمنہ بی بی کے گھر چلیں
صبح بہاراں ہو گئی سرکار آ گئے

پرچم کشائی کے لئے لو آمنہ کے گھر
روح الامیں فرشتوں کے سردار آ گئے

لہراؤ سبز پرچم اے اسلامی بھائیو
گھر گھر کرو چراغاں سب سرکار آ گئے

ہوتے ہی پیدا رب ھبلی امتی کہا
امت کی مغفرت کے طلبگار آ گئے

رکھو گناہگارو نہ اب خوف حشر کا
اے مجرمو! تمہارے مددگار آ گئے

اے غم زدو تمہاری تو بس عید ہو گئی
آفت زدو! تمہارے مددگار آ گئے

یا رب کرم ہو از پئے میلادِ مصطفیٰ
بخشش کی آس لے کر گنہگار آ گئے

صدقہ بٹے گا آج بی بی آمنہ کے گھر
کشکول لے کے دوڑتے نادار آ گئے

ان کے کرم سے حشر میں یہ شور مچ گیا
دیکھو وہ جھومتے ہوئے عطار آ گئے

مولانا محمد الیاس عطا قادری

Marfat.com

بگڑی بھی بنائیں گے

بگڑی بھی بنائیں گے جلوے بھی دکھائیں گے
گھبراؤ نہ دیوانو! سرکار بلائیں گے

ہم مسجد نبوی کے دیکھیں گے مناروں کو
اور گنبد خضرا کے پرنور نظاروں کو
ہم جا کے مدینے پھر واپس نہیں آئیں گے

مل جائیں گی تعبیریں اک روز تو خوابوں کی
گر جائیں گی دیواریں سب دیکھنا راہوں کی
ہم روضۂ اقدس پر جب آنسو بہائیں گے

جب حشر کے میداں میں اک حشر بپا ہوگا
اور فیصلہ امت کا کرنے کو خدا ہوگا
امت کو شہہ بطحا کملی میں چھپائیں گے

للہ محمد ﷺ سے روداد مری کہنا
یہ پوچھ کے آقا سے اے حاجیو تم آنا
عشرت کو شہہ بطحا کب آپ بلائیں گے

﴿جناب عشرت گودھروی﴾

Marfat.com

کردو للّٰہ کرم اے میرے شاہ امم

کردو للّٰہ کرم اے مرے شاہِ امم
دید جلووں کی عطا کیجئے آنکھیں ہیں نم

رحمت ربِ علیٰ ، سرورِ ارض و سماء
ہم گنہگار سہی تیری امت میں ہیں ہم

سبز گنبد کی فقط تشنگی اوج پہ ہے
رکھنا یا صلِ علیٰ ہم فقیروں کا بھرم

زیست کی ایک گھڑی سخت مشکل ہے کڑی
اب بلا لیجے ہمیں تن میں سانسیں بھی ہیں کم

ہے دعا شام و سحر ہو مدینے کا سفر
خاک اقدس پہ جبیں جھکتے ہی نکلے یہ دم

ہے دعا سیکھ لے وہ نعت لکھنے کا ہنر
کردو عشرت کو عطا یا نبی ایسا قلم

﴿جناب عشرت گودھروی﴾

Marfat.com

احمد مجتبیٰ یارسول اللہ

احمد مجتبیٰ یا رسول خدا ماسوا آپ کے ہم کدھر جائیں گے
ہو نگاہِ کرم یا شفیع الورا عاصیوں کے مقدر سنور جائیں گے

ہم گناہ گار ہیں ہم خطا کار ہیں نام لیوا ہیں ہم آپ کے امتی
آپ سے دور ہیں کتنے مجبور ہیں اب عنایت نہ ہوگی تو مر جائیں گے

چین اک پل میسر نہیں یا نبی کس کو آواز دیں ماسوا آپ کے
گر ہو اک بار چشم کرم آپ کی ہنس کے راہِ خطر سے گزر جائیں گے

ایک ادنیٰ اشارے سے ہی آپ کے اوج پر عاشقوں کے نصیب آئیں گے
کالی کملی کا صدقہ عطا کیجئے خالی دامن مرادوں سے بھر جائیں گے

قلب عشرتؔ کی ہے جستجو آخری دم نکل جائے چوکھٹ پہ بس آپ کی
سن لو بہر حسین و حسن التجا ورنہ اشکوں کے موتی بکھر جائیں گے

جناب عشرت گودھروی

Marfat.com

﴿ یا محمد ﷺ کرم کی نظر ہو ﴾

یا محمد ﷺ کرم کی نظر ہو سوئے طیبہ ہمارا سفر ہو

کب سے ہم دید کے منتظر ہیں تن میں سانسیں بھی تو مختصر ہیں
حاضری اب درِ پاک پر ہو سوئے طیبہ ہمارا سفر ہو

در کی کردو عطا جو غلامی روبرو یا نبی دیں سلامی
بے کسوں کے تمہیں چارہ گر ہو سوئے طیبہ ہمارا سفر ہو

یا نبی مانگیں کب تک دعائیں ہجر میں خود کو کتنا رلائیں
اب مقدر میرا بام پر ہو سوئے طیبہ ہمارا سفر ہو

گنبد خضریٰ کے جلوے نوری ہو عطا ہم کو اِذنِ حضوری
ہم خطا کار ہیں درگزر ہو سوئے طیبہ ہمارا سفر ہو

﴿جناب عشرت گودھروی﴾

﴿ ہمیں بھی اپنے جلووں کا عطا ﴾

ہمیں بھی اپنے جلووں کا عطا دیدار کر دینا
لحد میری مدینے میں میرے سرکار کر دینا

زباں خاموش ہے اس واسطے آقا میں عاصی ہوں
مگر صدقے میں زہرا کے کرم اک بار کر دینا

کہاں تک جھڑکیاں کھائیں زمانے کی شہہِ بطحا
ٹھکانہ ہم غریبوں کا سرِ دربار کر دینا

Marfat.com

ہمیں معلوم ہے ہم منہ دکھانے کے نہیں قابل
طفیل پنجتن بیڑا ہمارا پار کر دینا

یہی خواہش، یہی حسرت، یہی ارمان ہے دل کا
کرم عشرتؔ پہ اپنایا سید ابرار کر دینا
﴿جناب عشرت گودھروی﴾

❁ گنبد خضرا کے دامن کی ہوا مانگی ہے ❁

گنبد خضریٰ کے دامن کے ہوا مانگی ہے
ہم نے مرنے کی مدینے میں دعا مانگی ہے

زندگی مانگی کسی نے تو کسی نے جنت
ہم فقیروں نے مدینے کی فضا مانگی ہے

المدد یا نبی امت نے تمہاری تم سے
کالی کملی کی پناہ بہر خدا مانگی ہے

مرض بڑھتا نہیں مٹ جاتا ہے عشرتؔ ان کا
جس نے دربارِ محمد ﷺ سے شفا مانگی ہے
﴿جناب عشرت گودھروی﴾

Marfat.com

سنہری جالیوں کو اب نظر آنے کا

سنہری جالیوں کو اب نظر آنے کا موقع دو
فقیروں کو شہہ بطحا ادھر آنے کا موقع ہو

دلوں میں کروٹیں لیتی ہوئی بے کل تمنائیں
یہ کہتی ہیں کہ قدموں میں بکھر جانے کا موقع دو

تمہارا ذکر ہم آٹھوں پہر کرتے ہیں رو رو کر
ہماری عاقبت کو بھی سنور جانے کا موقع دو

تقاضا آخری ہے آپ سے یا شافع محشر
ہمیں بھی اب مدینے میں اتر آنے کا موقع دو

لپٹ جائے گا عشرت بھی درِ اطہر کے جلوؤں سے
اسے بھی آپ کے جلوؤں میں گھر جانے کا موقع دو

(جناب عشرت گودھروی)

منگتوں کو سلطان بنایا

منگتوں کو سلطان بنایا میرے کملی والے نے
جب اپنا دربار لگایا میرے کملی والے نے

مال و زر کی بات نہیں ہے یہ تو کرم کی باتیں ہیں
جس کو چاہا در پہ بلایا میرے کملی والے نے

جس پر اپنا رنگ چڑھایا میرے کملی والے نے
داتا، فرید اور خواجہ بنایا میرے کملی والے نے

Marfat.com

بارہ ربیع الاول کے دن نور خدا کی کرنوں سے
آمنہ تیرا گھر چمکایا میرے کملی والے نے

خود تو ٹھہرے ختم رسل اور غوث پیا جیلانی کو
ولیوں کا سردار بنایا میرے کملی والے نے

گود میں لے کر دائی حلیمہ پیارے نبی سے کہتی تھیں
میرا سویا بھاگ جگایا میرے کملی والے نے

نعت علیم زباں پر آئی میری قسمت جاگ اٹھی
میرے نام کو بھی چمکایا میرے کملی والے نے

(جناب علیم الدین)

وہ دن آئے گا اک بار میں مدینے

وہ دن آئے گا اک بار میں مدینے جاؤں گا
کرنے روضے کا دیدار میں مدینے جاؤں گا

شاہِ مدینہ رحمت عالم نبیوں کے سردار
دیکھئے کب دکھلائیں اپنا نورانی دربار
میں تو ہوں کب سے تیار میں مدینے جاؤں گا

مجھ کو یقیں ہے کرم کریں گے آمنہ بی کے لال
ان کو تو معلوم ہے یارو میرے دل کا حال
کہتے ہیں یہ دل کے تار میں مدینے جاؤں گا

Marfat.com

دیکھ کے مجھ عاصی کو ان کو آ جائے گا پیار
نورانی چادر میں چھپالیں گے اس دم سرکار
لے کے جب اشکوں کے ہار میں مدینے جاؤں گا

کیا غم ہے کہ جکڑے ہوئے ہے دوری کی زنجیر
مل جائے گی اک دن مجھ کو خوابوں کی تعبیر
جس دن چاہیں گے سرکار میں مدینے جاؤں گا

دیکھا نہیں ان کا در اب تک کیا ہوگا انجام
میرے دل کی دھڑکن مجھ کو دیتی ہے پیغام
مرنے سے پہلے اک بار میں مدینے جاؤں گا

﴿جناب علیم الدین علیم﴾

کبھی اس شخص کے عیبوں کا چرچا

کبھی اس شخص کے عیبوں کا چرچا ہو نہیں سکتا
بھرم جس کا نبی رکھیں وہ رسوا ہو نہیں سکتا

حسین و مہ جبین و نازنین یوں تو بہت سے ہیں
مگر کوئی میرے سرکار جیسا ہو نہیں سکتا

نبیؐ کے چاہنے والوں کے دامن سے ہوں وابستہ
کبھی بھی قبر میں میری اندھیرا ہو نہیں سکتا

Marfat.com

شب معراج یہ حق نے کہا محبوب سے اپنے
نہیں ہے جو تمہارا وہ ہمارا ہو نہیں سکتا

مدینے میں پہنچ کر کوئی سائل نامراد آئے
میرے سرکار کو ہرگز گوارا ہو نہیں سکتا

وہی ہیں صاحب ایماں جو یہ ایمان رکھتے ہیں
بغیر عشق نبی دل میں اجالا ہو نہیں سکتا

غلام مصطفیٰ کی ٹھوکروں میں ہے شہنشاہی
غلامی کے عوض شاہی کا سودا ہو نہیں سکتا

علیم ان کا کرم بڑھ کر جسے آغوش میں لے لے
اٹھائے غیر کے احساں وہ منگتا ہو نہیں سکتا

﴿جناب علیم الدین﴾

بات کر مدینے کی ذکر کر مدینے کا

اک یہی سہارا ہے اس جہاں میں جینے کا
بات کر مدینے کی ذکر کر مدینے کا

وہ تجھے بچائیں گے پار بھی لگائیں گے
ان پہ چھوڑ دے کشتی غم نہ کر سفینے کا

کیوں بھٹکتا پھرتا ہے پوچھ اپنے مرشد سے
وہ بتائیں گے تجھ کو راستہ مدینے کا

Marfat.com

چھوڑ کر قدم ان کے اڑ نہ تُو ہواؤں میں
راستہ یہیں سے ہے قرب حق کے زینے کا

صحن گلستان میں بھی اور گلوں کی جاں میں بھی
ہر طرف نمایاں ہے معجزہ پسینے کا

آپ کے قدم جب سے آئے ہیں مدینے میں
ذرہ ذرہ روشن ہے آج بھی مدینے کا

اے علیم چل تُو بھی راہ شلے مدینے کی
بس وہیں سے ملتا ہے راز ہر خزینے کا

﴿جناب علیم الدین﴾

خسروی اچھی لگی نہ سروری

خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی ہم فقیروں کو مدینے کی گلی اچھی لگی
دور تھے تو زندگی بے رنگ تھی بے کیف تھی اُن کے کوچے میں گئے تو زندگی اچھی لگی
میں نہ جاؤں گا کہیں بھی در نبی کا چھوڑ کر مجھ کو کوئے مصطفیٰ کی چاکری اچھی لگی
یوں تو کہنے کو گزاری زندگی میں نے مگر جو درِ آقا پہ گزری وہ گھڑی اچھی لگی
والہانہ ہو گئے جو ان کے قدموں پر نثار حق تعالیٰ کو ادا ان کی بڑی اچھی لگی
ناز کر تو اے حلیمہ سرور کونین پر گر لگی اچھی تو تیری جھونپڑی اچھی لگی
ساقیٔ کوثر کا جس کو مل گیا جامِ ولا کب اسے پھر میکدہ اور مے کشی اچھی لگی

Marfat.com

بیخودی میں کھنچ کے آجاتے ہیں آقا کے غلام محفل نعت نبی جس جا سجی اچھی لگی
رکھ دیئے سرکار کے قدموں پہ سلطانوں نے سر سرورِ کون و مکاں کی سادگی اچھی لگی
دور رہ کر آستانِ سرورِ کونین سے زندگی اچھی لگی نہ بندگی اچھی لگی
تھا میری دیوانگی میں بھی شعورِ احترام میرے آقا کو میری دیوانگی اچھی لگی
مہر و ماہ کی روشنی مانا کہ اچھی ہے مگر سبز گنبد کی مجھے تو روشنی اچھی لگی

آج محفل میں نیازی نعت جو میں نے پڑھی
عاشقانِ مصطفیٰ کو وہ بڑی اچھی لگی

﴿جناب عبدالستار نیازی﴾

وہ گھڑی بھی حسین گھڑی ہو گی

وہ گھڑی بھی حسین گھڑی ہو گی جب مدینے میں حاضری ہو گی
تم پکارو تو ان کی رحمت کو کھوٹی قسمت ابھی کھری ہو گی
خود خدا نے کیا ہے یہ وعدہ امت مصطفیٰ بری ہو گی
تم سراپا درود بن جاؤ پھر زیارت حضور کی ہو گی
ان کے غم میں تڑپ کے دیکھو تو تم پہ قربان ہر خوشی ہو گی
جل سکیں گے نہ ظلمتوں کے دیئے آ گئے آپ روشنی ہو گی
کوئی ایسا نہیں کیا کرم نے تیرے جس کی جھولی نہیں بھری ہو گی
مجھ خطا کار کا بھرم رکھنا آپ کی بندہ پروری ہو گی

Marfat.com

دیر کرتے نہیں کرم میں وہ میری چاہت میں کچھ کمی ہو گی
ان کو ڈھونڈیں گے سب قیامت میں ان پہ سب کی نظر لگی ہو گی
بات بن جائے نیازی کی
چشم رحمت جو آپ کی ہو گی

﴿جناب عبدالستار نیازی﴾

محبوب کی محفل کو محبوب ﷺ

محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں

وہ لوگ خدا شاید، قسمت کے سکندر ہیں
جو سرور عالم کا میلاد مناتے ہیں

آقا کی ثنا خوانی دراصل عبادت ہے
ہم نعت کی صورت میں قرآن سناتے ہیں

جن کا بھری دنیا میں کوئی بھی نہیں والی
ان کو بھی مرے آقا سینے سے لگاتے ہیں

جو سرورِ عالم کو لجپال سمجھتے ہیں
دامانِ طلب بھر کر محفل سے وہ جاتے ہیں

اس آس پہ جیتا ہوں کہہ دے کوئی آ کر یہ
چل تجھ کو مدینے میں سرکار بلاتے ہیں

اللہ کے خزانوں کے مالک ہیں نبی ﷺ سرور
یہ سچ ہے نیازی ہم سرکار کا کھاتے ہیں

﴿شاعر: عبدالستار خاں نیازی﴾

Marfat.com

دلوں کے گلشن مہک رہے ہیں

دلوں کے گلشن مہک رہے ہیں یہ کیف کیوں آج آ رہے ہیں
کچھ ایسا محسوس ہو رہا ہے حضور تشریف لا رہے ہیں

نوازشوں پر نوازشیں ہیں عنایتوں پر عنایتیں ہیں
نبی کی نعتیں سنا سنا کر ہم اپنی قسمت جگا رہے ہیں

کہیں یہ رونق ہے میکشوں کی کہیں پہ محفل ہے دلوں جلوں کی
وہ کتنے خوش بخت ہیں جو اپنے نبی کی محفل سجا رہے ہیں

نہ پاس پی ہو تو سونا ساون وہ جس سے راضی وہی سہاگن
جنہوں نے تھاما نبی کا دامن انہی کے گھر جگمگا رہے ہیں

کہاں کا منصب کہاں کی دولت قسم خدا کی یہ ہے حقیقت
جنہیں بلایا ہے مصطفیٰ نے وہی مدینے کو جا رہے ہیں

حبیب داور غریب پرور، رسول اکرم ﷺ کرم کے پیکر
کسی کو در پہ بلا رہے ہیں کسی کے خوابوں میں آ رہے ہیں

میں اپنے خیرالوریٰ کے صدقے میں ان کی شان عطا کے صدقے
بھرا ہے عیبوں سے میرا دامن حضور پھر بھی نبھا رہے ہیں

بنے گا جانے کا پھر بہانہ کہے گا آ کر کوئی دیوانہ
چلو نیازی تمہیں مدینے، مدینے والے بلا رہے ہیں

﴿عبدالستار نیازی﴾

Marfat.com

❁ بزمِ تصورات سجی تھی ابھی ابھی ❁

بزمِ تصورات سجی تھی ابھی ابھی
نظروں میں مصطفیٰ کی گلی تھی ابھی ابھی

سلطانِ دو جہاں تھے نگاہوں کے سامنے
یادِ نبی میں آنکھ لگی تھی ابھی ابھی

معلوم کر رہے تھے فرشتوں سے جبرائیل
کس کی زباں پہ نعت نبی تھی ابھی ابھی

اتنا کرم ہوا کہ مقدر سنور گئے
ان کے کرم کی بات چلی تھی ابھی ابھی

سینے میں رُک گیا تھا میرا دم اسی لئے
طیبہ سے دل کی ڈور ہلی تھی ابھی ابھی

شاید کہ مجھ کو یاد کیا ہے حضور نے
اک روشنی سی دل میں ہوئی تھی ابھی ابھی

﴿جناب عبدالستار نیازی﴾

Marfat.com

سوچتا ہوں میں وہ گھڑی

سوچتا ہوں میں وہ گھڑی کیا عجب گھڑی ہوگی
جب درِ نبی پہ ہم سب کی حاضری ہوگی

آرزو ہے سینے میں گھر بنے مدینے میں
ہو کرم جو بندے پر بندہ پروری ہوگی

کبریا کے جلوؤں سے کیا سماں بندھا ہوگا
محفل نبی جس دم عرش پہ سجی ہوگی

بات کیا ہے بادِ صبا اتنی کیوں معطر ہے
سبز سبز گنبد کو چوم کر چلی ہوگی

سو کھلیں گے اس کے لئے رحمتوں کے دروازے
نعت مصطفیٰ جس نے ایک بھی سنی ہوگی

نام مصطفیٰ کی قسم پرسکوں ہوں میں اب تک
تم بھی نام لو ان کا گھر میں روشنی ہوگی

دیکھ تو نیازیؔ ذرا سو گیا کیا دیوانہ
ان کی یاد میں شاید آنکھ لگ گئی ہوگی

جناب عبدالستار نیازی

Marfat.com

❀ تیرا منگتا نہ در بدر جائے ❀

تیرا منگتا نہ در بدر جائے
تیری دہلیز ہی پہ مر جائے

جس کو ٹکڑا ملا ترے در کا
تاجِ شاہی پہ کیا نظر جائے

میرے وارث میرے غریب نواز
میرا کشکول آج بھر جائے

آرزو ہے کہ میری عمر تمام
ذکرِ سرکار میں گزر جائے

ہر قدم پر ادا کرے سجدے
جب نیازی ترے نگر جائے

﴾جناب عبدالستار نیازی﴿

❀ نبی کی یاد سے روشن ❀

نبی کی یاد سے روشن میرے دل کا نگینہ ہے
وہ میرے دل میں رہتے ہیں میرا دل ہی مدینہ ہے

مدینے کی جُدائی آگ بھڑکاتی ہے سینے میں
پڑا ہوں دور طیبہ سے یہ جینا کیسا جینا ہے

نظر افروز ہیں رنگینیاں فردوس کی لیکن
جو تسکین دل و جاں ہے وہ آقا کا مدینہ ہے

Marfat.com

نبی کی آل کے صدقے میں رب سے نعمتیں مانگو
خدا سے مانگنے کا یہ بڑا اچھا قرینہ ہے

جھکوں کیوں غیر کے در پر کسی سے بھیک کیوں مانگوں
میرے دامن میں عشق سرور دیں کا خزینہ ہے

میں ہر سو دیکھتا ہوں سرور کونین کے جلوے
طفیل مرشد کامل سلامت چشم بینا ہے

ہمیں خطرہ نہیں کوئی نیازیؔ ڈوب جانے کا
کہ ہم بیٹھے ہیں جس میں وہ محمد ﷺ کا سفینہ ہے

(جناب عبدالستار نیازی)

آپ آئے تو رت مستانی ہوگئی

آپ آئے تو رت مستانی ہو گئی
بن دیکھے دنیا دیوانی ہو گئی

دیکھ لیا جس نے جلوہ سرکار کا
وہ تو روپ نگر کی رانی ہو گئی

یہ ہے درود پاک کی برکت دوستو
دور مرے گھر سے ویرانی ہو گئی

تھام لیا جس نے دامن سرکار کا
رب کو پانے کی آسانی ہو گئی

Marfat.com

ایسا کرم ہے مجھ پہ میرے لجپال کا
ایک حقیقت میری کہانی ہو گئی

مل گیا دامن مجھ کو شہہ کونین کا
خلد میں جانے کی آسانی ہو گئی

ایسا نوازا مجھ کو میرے سلطان نے
میری گدائی بھی سلطانی ہو گئی

﴿جناب عبدالستار نیازی﴾

یہ سروری ہے بھلا کیا سکندری کیا ہے؟

یہ سروری ہے بھلا کیا سکندری کیا ہے
درِ نبی کا گدا ہوں مجھے کمی کیا ہے

فدا نہ ہو جو نبی پہ وہ امتی کیا ہے
جو گیت گائے نہ ان کے وہ آدمی کیا ہے

درِ رسول پہ لے چل جنون عشق مجھے
بغیر آقا کے گزرے وہ زندگی کیا ہے

تڑپ رہا ہے جو روضے کی حاضری کے لیے
اُسی غریب سے پوچھو یہ بے بسی کیا ہے

نبی ﷺ کی شان کریمی نہ مانگنے والو
مجھے بس اتنا بتادو کہ کافری ہے

بڑا کرم ہے نیازیؔ مدینے والے کا
کرم نہ ہو جو نبی کا تو زندگی کیا ہے

﴿جناب عبدالستار نیازی﴾

Marfat.com

ماننگنے کا شعور دیتے ہیں

مانگنے کا شعور دیتے ہیں
جو بھی مانگو ضرور دیتے ہیں
مانگنے والا ہو اگر کوئی
میرے آقا ضرور دیتے ہیں
گنبد سبز کے حسین جلوے
دونوں عالم کو نور دیتے ہیں
روز بٹتا ہے ان کے ہاتھوں سے
جتنا رب غفور دیتے ہیں
آستان رسول کے ذرّے
روشنی دور دور دیتے ہیں
ہم نیازی کسی سے کیوں مانگیں
ہم کو سب کچھ حضور دیتے ہیں

(عبدالستار نیازی)

میرے نبی پیارے نبی

میرے نبی ﷺ پیارے نبی ﷺ ہے مرتبہ اعلیٰ تیرا
جس جا کوئی پہنچا نہیں پہنچا، وہاں تلوا تیرا
رحمت تھی پورے جوش پر میں بھی نہ تھا کچھ بے خبر
تجھ کو تجھی سے مانگ کر اچھا رہا منگتا ترا

Marfat.com

خیرات دیتا ہے خدا ہر وقت تیرے نام کی
جس کو ملا جو کچھ ملا جتنا ملا صدقہ تیرا

محبوب رب امی لقب مجھ کو سکوں کی ہے طلب
نظرِ عطا مشکل کشا، مشکل میں ہے بندہ ترا

یا مصطفیٰ یا مجتبیٰ بھر دیجئے کاسہ میرا
کر دو کرم رکھ لو بھرم سائل میں داتا تیرا

اے باعث ارض وسماء چشم کرم برحال ما
دیکھے نیازی پھر شہا وہ گنبد خضریٰ تیرا

﴿جناب عبدالستار نیازی﴾

اللہ اللہ نبی کا گھرانہ

اللہ اللہ نبی کا گھرانہ یہ گھرانہ ورای والوریٰ ہے
اس میں حسنینؓ ہیں فاطمہؓ ہے اس گھرانے میں مشکل کشا ہے

لب پہ ہیں تذکرے پنجتن کے پھول مہکے ہیں میرے چمن کے
ایسا ان کے کرم نے نوازا اپنی قسمت پہ دل جھومتا ہے

خیر سے تم ہی خیرالوریٰ ہو اور تمہیں سید الانبیاء ہو
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہو گا تیرے رب کا یہی فیصلہ ہے

میرا بھی ہے کوئی دنیا والو بے سہارا مجھے تم نہ سمجھو
ساتھ میرے میرا پیشوا ہے میرا رب ہے میرا مصطفیٰ ہے

Marfat.com

لاج رکھ لو گدائے کرم کی بھر دو بھر دو میری خالی جھولی
کوئی یہ نہ کہے تیرا منگتا تیری محفل سے خالی گیا ہے

کعبۂ عشق کا ہوں میں غازی میں، ہوں ان کی عنایت پہ راضی
میری تربت پہ لکھنا نیازیؔ پنجتن کا یہ ادنیٰ گدا ہے

جناب عبدالستار نیازی

ہو نگاہ کرم کملی والے

ہو نگاہِ کرم کملی والے تیرے بن کوئی میرا نہیں ہے
اب تو مجھ کو مدینے بلالو زندگی کا بھروسہ نہیں ہے

میری قسمت میں وہ دن بھی آئے سبز گنبد کے حاصل ہوں سائے
بیت جائیں گے دن زندگی کے ہم بھی منگتے ہیں تیری گلی کے

تیرے صدقے میں کیا کیا نہ پایا تیرے در سے ملا کیا نہیں ہے
روٹھتی ہے خدائی تو روٹھے تیرا رشتہ نبی سے نہ ٹوٹے

دیکھ دیوانے پیارے نبی کا عشق ہے یہ تماشا نہیں ہے
لامکاں تک ہے تیری رسائی گیت گاتی ہے تیرے خدائی

وہ جگہ ہی نہیں دو جہاں میں جس جگہ تیرا جلوہ نہیں ہے
ذکر کر سرور انبیاء کا نام لے اس حبیب خدا کا
جلوتوں خلوتوں میں نیازی جو کبھی ہم کو بھولا نہیں ہے

جناب عبدالستار نیازی

Marfat.com

❀ یہ آرزو نہیں کہ دعائیں ہزار دو ❀

یہ آرزو نہیں کہ دعائیں ہزار دو
پڑھ کر نبی کی نعت لحد میں اتار دو

دیکھا ابھی ہے نظر نے جمالِ یار
اے موت مجھ کو تو ڑی سی مہلت ادھار دو

سنتے ہیں جاں کنی کا ہے لمحہ بہت کٹھن
لے کر نبی کا نام یہ لمحہ گزار دو

میرے کریم میں ترے در کا فقیر ہوں
اپنے کرم کی بھیک مجھے بار بار دو

گر جیتنا ہے عشق میں لازم یہ شرط ہے
کھیلو اگر یہ بازی تو ہر چیز ہار دو

یہ جان بھی ظہوریؔ نبی کے طفیل ہے
اس جان کو حضور کا صدقہ اتار دو

{جناب محمد علی ظہوری}

❀ ان کی چوکھٹ پہ جبیں جس نے ❀

ان کی چوکھٹ پہ جبیں جس نے جھکائی ہو گی
اس کی قسمت پہ فدا ساری خدائی ہو گی

سانس لیتا ہوں تو آتی ہے مہک طیبہ کی
یہ ہوا کوچۂ سرکار سے آئی ہو گی

Marfat.com

دل تڑپ جائے گا سینے میں تیرا اے حاجی
تیری جس وقت مدینے سے جدائی ہو گی

چاند قربان ہوا ان کے اک اشارے پر
ہو گا کیا وقت کہ جب انگلی اٹھائی ہو گی

اے ہوا خاک درِ آقا پہ سجدے کرنا
تیری جس وقت مدینے میں رسائی ہو گی

تجھ سے کچھ بھی نہ نکیروں نے ظہوریؔ پوچھا
قبر میں نعتِ نبی تو نے سنائی ہو گی

﴿جناب محمد علی ظہوری﴾

فلک کے نظارو زمین کی بہارو

فلک کے نظارو! زمیں کی بہارو! سب عیدیں مناؤ حضور آ گئے ہیں
اٹھو غم کے مارو! چلو بے سہارو! خبر یہ سناؤ حضور آ گئے ہیں

انوکھا نرالا وہ ذیشان آیا وہ سارے رسولوں کا سلطان آیا
ارے کجکلا ہو! ارے بادشاہو! نگاہیں جھکاؤ حضور آ گئے ہیں

ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا، اجالا اجالا سویرا سویرا
حلیمہ کو پہنچی خبر آمنہ کی میرے گھر میں آؤ حضور آ گئے ہیں

ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے، فضاؤں میں نغمات صل علیٰ کے
درودوں کے گجرے، سلاموں کے تحفے زباں پر سجاؤ حضور آ گئے ہیں

Marfat.com

سماں ہے ثنائے حبیب خدا کا، یہ میلاد ہے سرور انبیاء کا
نبی کے گداؤ سب اک دوسرے کو گلے سے لگاؤ حضور آ گئے ہیں

کہاں میں ظہوری کہاں ان کی باتیں کرم ہیں کرم ہیں دن اور راتیں
جہاں پر بھی جاؤ دلوں کو جگاؤ یہی کہتے جاؤ حضور آ گئے ہیں

جناب محمد علی ظہوری

امت کے غمخوار

امت کے غمخوار ساری دنیا کے مختار
محمد ﷺ کملی والے ہیں محمد ﷺ کملی والے ہیں

وہی رحمتوں کا پیام ہیں وہی انبیاء کے امام ہیں
سبھی ان کے در کے غلام ہیں سارے نبیوں کے سردار
محمد کملی والے ہیں محمد کملی والے ہیں

مجھے غم سے بھی وہ بچائیں گے میرے درد کو وہ مٹائیں گے
میری بگڑی بات بنائیں گے مرے آقا اور سرکار
محمد ﷺ کملی والے ہیں محمد ﷺ کملی والے ہیں

بگڑی ہوئی بنتی ہے ہر بات مدینے میں

بگڑی ہوئی بنتی ہے ہر بات مدینے میں
غم خوار محمد ﷺ کی ہے ذات مدینے میں

جا کر تو کوئی دیکھے حالات مدینے میں
رحمت کی برستی ہے برسات مدینے میں

Marfat.com

وہ دن بھی تو آئے گا وہ رات بھی آئے گی
دن گزرے گا مکے میں اور رات مدینے میں

روکو نہ مجھے لوگو دیوانہ ہوں دیوانہ
قابو میں نہیں رہتے جذبات مدینے میں

وہ دن بھی تو آئے گا پہنچیں گے ظہوری سب
اترے گی غلاموں کی بارات مدینے میں

جناب محمد علی ظہوری

درد و آلام کے مارے ہوئے

درد و آلام کے مارے ہوئے کیا دیتے ہیں
ہم تو بس ان کی نگاہوں کو دعا دیتے ہیں

بندہ بننا ہے خدا کا تو گدا بن ان کا
جو فقیروں کو شہنشاہ بنا دیتے ہیں

اللہ اللہ کئے جانے سے اللہ نہ ملے
اللہ والے ہیں جو اللہ سے ملا دیتے ہیں

جو بھی مجرم میرے سرکار کے دامن میں چھپے
عرش والے اسے جنت کی سزا دیتے ہیں

یاد آتی ہے مدینے کی ظہوری جب بھی
چند آنسو شب فرقت میں بہا دیتے ہیں

جناب محمد علی ظہوری

Marfat.com

تیرے آستاں پہ آئے تیری یاد

تیرے آستاں پہ آئے تیری یاد کھینچ لائی
کہ رکھے خدا سلامت تیرے در سے آشنائی

ہیں تیری گلی کے پھیرے میری زندگی کا حاصل
تیرے در سے آشنا ہوں ہے یہ میری پارسائی

کبھی میں جو لڑکھڑایا کبھی میں جو ڈگمگایا
تیری مستیٔ نظر ہی مجھے تھامنے کو آئی

تیرے نام سے ظہوریؔ مجھے جانتی ہے دنیا
تیرا ہو گیا ہوں جب سے، میری ہو گئی خدائی

﴿جناب محمد علی ظہوری﴾

جرمِ عصیاں سے رہا ہونے کا چارہ مانگو

جرمِ عصیاں سے رہا ہونے کا چارا مانگو
مانگنے والو محمد ﷺ کا سہارا مانگو

ہاتھ پھیلا کے زر وسیم طلب کرتے ہو
ان کے غفران کی دولت بھی خدارا مانگو

بحر ظلمات میں کام آئے گا دامانِ کرم
ناخدا ان کو سمجھ لو تو کنارا مانگو

Marfat.com

روزِ محشر سے نہ گھبراؤ تڑپنے والو
میرے سرکار کی رحمت کا اشارا مانگو

ساقی کعبہ کا ہر جام صدا دیتا ہے
لینا چاہو تو مدینے کا نظارا مانگو

اور مانگو نہ ظہوری کوئی بس اس کے سوا
اپنے اللہ سے اللہ کا پیارا مانگو

﴾جناب محمد علی ظہوری﴿

تیری جالیوں کے نیچے تیری رحمتوں کے

تیری جالیوں کے نیچے تیری رحمتوں کے سائے
جسے دیکھنی ہو جنت وہ مدینہ دیکھ آئے

لو چلا ہوں میں لحد میں میرے مصطفیٰ سے کہہ دو
کہ ہوا تیری گلی میں مجھے چھوڑنے کو آئے

طیبہ کے جانے والے تجھے دیتا ہوں دعائیں
درِ مصطفیٰ پہ جا کے تو مجھے نہ بھول جائے

روضے کے سامنے یہ دعائیں مانگتا تھا
میری جاں نکل نہ جائے یہ سماں بدل نہ جائے

وہی غمگسار میرا وہ ظہوری یار میرا
میری قبر پہ جو باتیں عت نبی سنائے

﴾جناب محمد علی ظہوری﴿

Marfat.com

اے عشق نبی میرے دل میں بھی

اے عشق نبی میرے دل میں بھی سما جانا
مجھ کو بھی محمد ﷺ کا دیوانہ بنا جانا

جو رنگ کے جامی پہ رومی پہ چڑھایا تھا
اس رنگ کی کچھ رنگت مجھ پہ چڑھا جانا

قدرت کی نگاہیں بھی جس چہرے کو تکتی ہیں
اس چہرۂ انور کا دیدار کرا جانا

جس خواب میں ہو جائے دیدار نبی حاصل
اے عشق کبھی مجھ کو نیند ایسی سُلا جانا

دیدارِ محمد ﷺ کی حسرت تو رہے باقی
جز اس کے ہر اک حسرت اس دل سے مٹا جانا

﴿جناب ریاض الدین سہروردی﴾

نظر جمال رخ نبی پر جمی ہوئی ہے

نظر جمالِ رخِ نبی پر جمی ہوئی ہے جمی رہے گی
ہمارے دل میں نبی کی الفت بسی ہوئی ہے بسی رہے گی

ہمیں یقیں ہے کہ کام اپنے بنیں گے آخر کرم سے ان کے
رسولِ اکرم سے لو ہماری لگی ہوئی ہے لگی رہے گی

Marfat.com

سنو یہ مژدہ گناہ گارو درِ رسولِ خدا پہ آؤ
معاف کرنے پہ ان کی رحمت تلی ہوئی تلی رہے گی

وہ صدیوں پہلے جہاں میں آئے انہیں زمانہ کبھی نہ بھولا
ازل سے دھوم ان کی دو جہاں میں مچی ہوئی ہے مچی رہے گی

ہمیں ہے معلوم خوب زاہد یہ کفر کیا ہے وہ شرک کیا ہے
جبیں ہماری نبی کے در پر جھکی ہوئی ہے جھکی رہے گی

ہم اس پیمبر کے امتی ہیں جو مظہر قدرت خدا ہے
ہماری ہر ایک بات بگڑی بنی ہوئی ہے بنی رہے گی

زہے مقدر ریاضؔ مجھ کو ملا ہے فیض نسیم طیبہ
یہ میرے دل کی کلی تو دیکھو کلی ہوئی ہے کھلی رہے گی

(جناب ریاض الدین سہروردی)

یارب تیرے محبوب کا

یا رب ترے محبوب کا جلوہ نظر آئے
اس نور مجسم کا سراپا نظر آئے

اے کاش کبھی ایسا بھی ہو خواب میں میرے
ہوں جس کی غلامی میں وہ آقا نظر آئے

تا حشر میری قبر میں ہو جائے اجالا
مرقد میں جو ان کا رخ زیبا نظر آئے

Marfat.com

روشن رہیں آنکھیں یہ میری بعد فنا بھی
گر وقت نزع وہ شہہ والا نظر آئے

آؤ کہ شمع نعتوں کی ہر سمت جلائیں
ہر گوشہ ہستی میں اجالا نظر آئے

جس در کا بنایا ہے گدا مجھ کو الٰہی
اس در پہ کبھی کاش یہ منگتا نظر آئے

کعبہ اے ریاضؔ اس کو بنالوں گا میں دل کا
گر نقش قدم مجھ کو نبی ﷺ کا نظر آئے

﴿جناب ریاض الدین سہروردی﴾

عشق احمد چاہیئے حب مدینہ چاہیئے

عشق احمد ﷺ چاہیئے حب مدینہ چاہیئے
جو انہیں دیکھا کرے وہ چشم بینا چاہیئے

زندگی اور موت دونوں ان کے غم میں ہوں بسر
ایسا مرنا چاہیئے اس طرح جینا چاہیئے

بارشِ انوار برسے گی مسلسل صبح تک
ذکرِ انوارِ نبی میں اک شبینہ چاہیئے

منزل حب الٰہی تک پہنچنے کے لئے
سرور کونین کی الفت کا زینہ چاہیئے

Marfat.com

حشر کے سیلاب سے محفوظ رہنے کے لئے
آلِ احمد کی محبت کا سفینہ چاہئے
ہے تیری درگاہ میں یا رب تمنائے ریاضؔ
دفن ہونے کے لئے خاکِ مدینہ چاہئے

(پیر سید ریاض الدین سہروردی)

نبی میں کیسا خدا نے کمال رکھا ہے

نبی میں کیسا خدا نے کمال رکھا ہے
کہ ان کے حسن میں اپنا جمال رکھا ہے
خطاب رحمت عالم کا بخش کر ان کو
مقامِ سرورِ دیں لازوال رکھا ہے
خدا نے ان کے سبب ہم گناہگاروں سے
عذابِ عام کو دنیا سے ٹال رکھا ہے
لحد میں آئیں گے سرکار اس لئے دل سے
عذابِ قبر کا خطرہ نکال رکھا ہے
انہیں جو چاہنے والے ہیں ان کو قدرت نے
جہاں بھی رکھا ہے آسودہ حال رکھا ہے
کسی قدم پر نہ بھولے حضور امت کو
ہمارا آپ نے کتنا خیال رکھا ہے
ریاضؔ کیسا کرم ہے شفیع محشر کا
بہ لطفِ خاص یہ عاصی سنبھال رکھا ہے

Marfat.com

❁ آرزو کس کی کروں ❁

آرزو کس کی کروں ان کی تمنا چھوڑ کر
کس کے در پر جا پڑوں در مصطفیٰ کا چھوڑ کر

وہ ملے تو مل گئیں دونوں جہاں کی نعمتیں
ہم نہ جائیں گے کہیں بھی ان کا کوچہ چھوڑ کر

ہم جو مر جاتے مدینے میں تو ہوتے خوش نصیب
ہائے ہم کیوں آ گئے یا رب مدینہ چھوڑ کر

ان سے دوری ہے اندھیرا قرب ان کا روشنی
جائیں کیوں تاریکیوں میں یہ اجالا چھوڑ کر

جب گوارا ان کو میرا دکھ نہیں ہے اے ریاض
پھر پکاروں کیوں کسی کو ایسا آقا چھوڑ کر

﴿جناب ریاض الدین سہروردی﴾

❁ ہم کبھی کوچے میں ان کے ❁

ہم کبھی کوچے میں ان کے جو صدا دیتے ہیں
اپنے منگتوں کو طلب سے بھی سوا دیتے ہیں

مہر و ماہ ہوتے ہیں قربان بصد جان و جگر
جب ذرا رخ سے وہ زلفوں کو ہٹا دیتے ہیں

کعبہ خود گرد پھرا کرتا ہے اکثر ان کے
ان کی چوکھٹ پہ جو سر اپنا جھکا دیتے ہیں

Marfat.com

نیک و بد کا بھی نہیں فرق کوئی ان کے حضور
وہ جسے چاہیں جمال اپنا دکھا دیتے ہیں

ان کے ادنیٰ سے تصرف کا نتیجہ ہے یہ
قسمتیں بگڑی ہوئی دم میں بنا دیتے ہیں

جان پڑ جاتی ہے بیمارِ محبت میں ریاضؔ
جب ذرا آ کے وہ دامن کی ہوا دیتے ہیں

﴿ریاض الدین سہروری﴾

ہے علم لدنی سے منور

ہے علم لدنی سے منور تیرا سینہ یا شاہِ مدینہ
یہ عرش الٰہی ہے تیرے قرب کا زینہ یا شاہِ مدینہ

دنیا کی کوئی خوشبو اسے راس نہ آئی اور من کو نہ بھائی
جس نے بھی تیرے جسم کا سونگھا ہے پسینہ یا شاہِ مدینہ

تجھ سے ہے جسے عشق وہ قسمت کا دھنی ہے ہاں ہاں وہ غنی ہے
الفت ہے تری رحمتِ باری کا خزینہ یا شاہِ مدینہ

ہو لب پہ تیرا نام اجل آئے اسی دم مٹ جائے ہر اک غم
اس موت میں پوشیدہ ہے جینے کا قرینہ یا شاہِ مدینہ

سیلاب گناہوں کا بڑا زور سے آیا خطرے میں ہے نیاّ
اے میرے خدایا کہیں ڈوبے نہ سفینہ یا شاہِ مدینہ

﴿ریاض الدین سہروردی﴾

Marfat.com

میری زندگی میری آبرو

میری زندگی میری آبرو یہ عطائے یادِ رسول ہے
جو یہ درد ہے تو قرار جاں ہے اگر یہ زخم تو پھول ہے

وہی زندگی تو ہے بندگی کہ جو وقف نعت رسول ہے
جو فقط انہی کے لئے اٹھے وہ نگاہ ان کو قبول ہے

جو تیری نگاہ میں آ گیا وہ بڑی پناہ میں آ گیا
تیرے واسطے سے ہے مطمئن تیرے واسطے ہی ملول ہے

میرا سز بھی، میرا ساز بھی، میرا دل بھی، دل کا گداز بھی
میری چشم تر کی بہار ہے مجھے جان و دل سے قبول ہے

تو فدا ہے حور و قصور پر مجھے ناز ذکر حضور پر
تیری خلد کیسی ہے تو بتا میری خلد کوئے رسول ہے

تیرے ذکر کی ہیں یہ برکتیں میرے بگڑے کام سنور گئے
جہاں تیری یاد ہے دلنشیں وہیں رحمتوں کا نزول ہے

یہی آرزو جو ہو سرخرو ملے دو جہان کی آبرو
میں کہوں غلام ہوں آپ کا وہ کہیں کہ ہم کو قبول ہے

{جناب قمر نجم}

Marfat.com

نام محمد صلی علی

نام محمد صلِ علیٰ آنکھوں کی ٹھنڈک دل کی جلا
آؤ ان کا ذکر کریں جو ہیں دافع رنج و بلا

جن کو ان کا قرب ملا ہے بن گئے ہادی و راہنما
سب پر ان کی چشم عطا ہے واہ رے شانِ جودوسخا

دیکھ کے اپنی فردِ عمل کو عاصی جب شرمائیں گے
امت سے کچھ پیار ہے ایسا خود وہ کرم فرمائیں گے

ان پر اپنا تن من واروں، واروں حسن کون و مکاں
حاصل جن کے صدقے میں ہے عزت وعظمت نام ونشاں

محفل نعت کی بات نہ پوچھو شاہِ والا خود آتے ہیں
جس پر نظر کرم ہو جائے اس کے دن پھر جاتے ہیں

ان کی بھیک پہ سب پلتے ہیں جن و ملائک شاہ و گدا
در سے کوئی خالی نہیں لوٹا واہ رے شانِ جود و عطا

جب کوئی مشکل پیش آئی ہے دل نے انہیں کو پکارا ہے
انجم اپنا تو یہ یقین ہے ان کا کرم ہو جاتا ہے

جناب قمر انجم

Marfat.com

آئے نبیوں کے سردار

آئے نبیوں کے سردار آئے نبیوں کے سردار
جن کا من ہے جگمگ جگمگ ان کے سجے گھر بار
آئے نبیوں کے سردار
تن من واریں سیس نوائیں اور خوشی کے دیپ جلائیں
بارہ ربیع الاول کا دن سب سے بڑا تہوار
آئے نبیوں کے سردار
آئی بلائیں ٹال رہے ہو کیسے کیسے پال رہے ہو
کوئی نہیں ہے اس دھرتی پر تم سا پالن ہار
آئے نبیوں کے سردار
موہنی صورت اپنی دکھادو سپنوں ہی میں بھاگ جگادو
دکھیا دل کو کاٹ رہی ہے سانسوں کی تلوار
آئے نبیوں کے سردار
نبیوں کا سر جھک جاتا ہے ولیوں کا بھی تُو داتا ہے
سب سے بڑی سرکار ہے تیری سب سے بڑا دربار
آئے نبیوں کے سردار

جناب قمر انجم

Marfat.com

آج محمد ﷺ آئے مورے گھر

آج محمد ﷺ آئے مورے گھر
آج محمد ﷺ آئے مورے گھر
دائی حلیمہ کہتی تھیں گھر گھر
آج محمد ﷺ آئے مورے گھر
مہندی لگاؤں گھروا سجاؤں تن من واروں بل بل جاؤں
جان ہی دیدوں ان کے چرن پر آج محمد ﷺ آئے مورے گھر
دائی حلیمہ کہتی تھیں گھر گھر
آج محمد ﷺ آئے مورے گھر
دوش پہ جب گیسو لہرائے بھینی بھینی خوشبو آئے
جگمگ جگمگ سارا منظر آج محمد ﷺ مورے گھر آئے
دائی حلیمہ کہتی تھیں گھر گھر
آج محمد ﷺ آئے مورے گھر
صبح ازل ہے مکھڑا ان کا شام ابد ہے زلف کا سہرا
کالی کملی نور کی چادر آج محمد ﷺ آئے مورے گھر
دائی حلیمہؓ کہتی تھیں گھر گھر
آج محمد ﷺ آئے مورے گھر
آؤ سبھی سب رل مل گائیں اپنے پیا کا جشن منائیں
صل علیٰ کا ورد ہے گھر گھر آج محمد ﷺ آئے مورے گھر
دائی حلیمہ کہتی تھیں گھر گھر
آج محمد ﷺ آئے مورے گھر

جناب قمر انجم

Marfat.com

مجھے آپ نے بلایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

مجھے آپ نے بُلایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے
مرا مرتبہ بڑھایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

مجھے جب بھی غم نے گھیرا، میرا ساتھ سب نے چھوڑا
تو میری مدد کو آیا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

میری زندگی کے دامن پہ برس پڑیں بہاریں
تیرے درد نے رُلایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

میں غموں کی دھوپ میں جب تیرا نام لے کے نکلا
ملا رحمتوں کا سایہ یہ کرم نہیں تو کیا ہے

یہ شرف بڑا شرف ہے، میرا رخ تیری طرف ہے
مجھے نعت خواں بنایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

درِ مصطفیٰ سے انجم میں خود آیا مگر دل
کبھی لوٹ کر نہ آیا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

(جناب قمرانجم)

جبیں میری ہو سنگ در تمہارا

جبیں میری ہو سنگ در تمہارا یا رسول اللہ
یہی ہے ایک جینے کا سہارا یا رسول اللہ

تمہی ہو بے سہاروں کا سہارا یا رسول اللہ
تمہی کو ہر دکھی دل نے پکارا یا رسول اللہ

Marfat.com

دکھادو اپنا چہرہ پیارا پیارا یا رسول اللہ
خدا کا جیتے جی کرلوں نظارا یا رسول اللہ

ندامت ہے گناہوں پر مگر نازاں ہوں قسمت پر
مرے ہاتھوں میں ہے دامن تمہارا یا رسول اللہ

نہ لے جب تک تمہارا نام بخشش ہو نہیں سکتی
وہ بخشا جائے گا جس نے پکارا یا رسول اللہ

زمانہ روٹھ جائے چھوٹ جائے خلق تو کیا غم
نہ چھوٹے ہاتھ سے دامن تمہارا یا رسول اللہ

تیرا در ہو میرا سر ہو سکونِ دل میسر ہو
پھرے کب تک یہ انجم مارا مارا یا رسول اللہ

(جناب قمر انجم)

تقدیر جگائی ہے جگاتے ہی رہیں گے

تقدیر جگائی ہے جگاتے ہی رہیں گے
سرکار مدینے میں بلاتے ہی رہیں گے

آواز کا یہ حسن تو دو دن کا ہے مہماں
یہ اشک میرے نعت سناتے ہی رہیں گے

یادِ شہہ ابرار میں رونا ہے عبادت
ہم ضبط کی دیوار گراتے ہی رہیں گے

Marfat.com

ہے میرے گناہوں سے کرم ان کا زیادہ
وہ دامن رحمت میں چھپاتے ہی رہیں گے

جنت سے حسین تر ہیں مدینے کی فضائیں
روضے سے تصور کو سجاتے ہی رہیں گے

وہ دین ہیں ایمان ہیں قرآن ہیں میرا
انجم وہ مجھے در پہ بلاتے ہی رہیں گے

(جناب قمر انجم)

سیدی یا حبیبی مولائی

سیدی یا حبیبی مولائی — سیدی یا حبیبی مولائی
کیجئے کیجئے مری مسیحائی — سیدی یا حبیبی مولائی
رحمت دو جہاں بہارِ کرم — ہے فقط آپ ہی سے میرا بھرم
آپ ہیں جان و دل کی رعنائی — سیدی یا حبیبی مولائی
غیر کا در بھی نہیں دیکھا — تیری جانب ہی بالیقین دیکھا
تیری امت تجھی پہ اترائی — سیدی یا حبیبی مولائی
آپ کو یاد کر لیا میں نے — قلب کو شاد کر لیا میں نے
جب طبیعت ذرا بھی گھبرائی — سیدی یا حبیبی مولائی
غم کے ماروں کی لاج رکھ لیجئے — بے نواؤں پہ بھی کرم کیجئے
آپ کے نام کے ہیں شیدائی — سیدی یا حبیبی مولائی

Marfat.com

غمِ کا مارا ہوں یا رسول اللہ — بے سہارا ہوں یا رسول اللہ
اِنکَ یا کریمی آقائی — سیدی یا حبیبی مولائی
میرا دل بھی نثار جاں بھی نثار — جان کیا تم پہ دو جہاں بھی نثار
اِنگ مقصدی و ملجائی — سیدی یا حبیبی مولائی

﴾جناب قمر انجم﴿

اگر دیکھ لیں وہ نگاہ کرم سے

اگر دیکھ لیں وہ نگاہِ کرم سے
ستارے گریں ٹوٹ کر چشم نم سے

سلامت رہے بس ترا آستانہ
نہیں واسطہ ہم کو دیر و حرم سے

یہ احسان کچھ کم نہیں لغزشوں کا
قریب آگئے اور بھی آپ ہم سے

نہ دنیا میں کچھ ہے نہ عقبیٰ میں کچھ ہے
ہیں سب رونقیں بس تمہارے ہی دم سے

غم عشق ہی سے ہوں مانوس انجم
خوشی بھی ملے نہ بولوں میں غم سے

﴾جناب قمر انجم﴿

Marfat.com

یادِ رسول پاک میں

یادِ رسول پاک میں جو آنکھ نم نہیں
جلوؤں کی بارگاہ میں اس کا بھرم نہیں

پڑھنے لگیں درود اگر دل کی دھڑکنیں
اس سے بڑا تو کوئی خدا کا کرم نہیں

جس نے نبی کے ذکر سے کھائی نہ ہو شکست
ایسا تو کائنات میں کوئی بھی غم نہیں

انجم جسے نصیب ہوا عشق مصطفیٰ
وہ محترم نہیں تو کوئی محترم نہیں

﴿جناب قمر انجم﴾

زہے مقدر وہ عاصیوں کو

زہے مقدر وہ عاصیوں کو بلا رہے ہیں کہاں کہاں سے
طلب کیا ہے نبی نے جن کو وہ جا رہے ہیں کہاں کہاں سے

وہ مست و بے خود نبی کے شیدا رواں دواں ہیں حرم کی جانب
دلوں میں ارماں ہے حاضری کا جو آرہے ہیں کہاں کہاں سے

وہ سبز گنبد کا اک نظارا دلوں کی ڈھارس کا ہے سہارا
ہر اک نظر میں حرم کے جلوے سما رہے ہیں کہاں کہاں سے

وہ جالیوں کا سنہرا منظر وہ روضۂ پاک کی فضائیں
وہ خوشبوؤں کی مہک سے دل کو لبھا رہے ہیں کہاں کہاں سے

Marfat.com

انہیں میں جب بھی پکارتا ہوں وہ چشم رحمت سے دیکھتے ہیں
کرم کی بارش کو چشم نم سے دکھا رہے ہیں کہاں کہاں سے

انہیں تو سب کی خبر ہے انجم وہ حال دل سب کا جانتے ہیں
وہ اپنے منگتوں کی بگڑی باتیں بنا رہے ہیں کہاں کہاں سے

جناب قمر انجم

یہ کرم یہ بندہ نوازیاں

یہ کرم یہ بندہ نوازیاں کہ سدا عطا پہ عطا ہوئی
جو ملا طلب سے سوا ملا کبھی رد نہ عرض گدا ہوئی

جو گدازِ عشق رسول ہے، میرے باغ جاں کا وہ پھول ہے
وہ نماز جس میں مہک نہیں وہ ادا ہوئی بھی تو کیا ہوئی

وہ جہاں کہیں بھی ٹھہر گئے وہ جہاں جہاں سے گزر گئے
وہیں سج گئی کوئی انجمن انہیں راستوں میں ضیا ہوئی

میرے حال میں میرے قال میں میرے دل کی بزم خیال میں
ہیں انہیں کی ساری تجلیاں یہ وہی ہیں جن سے ضیا ہوئی

میری دھڑکنوں میں سما گئے جو لگی تھی آگ بجھا گئے
میری روح ان پہ فدا ہوئی تو ہر ایک غم سے رہا ہوئی

کہوں کیا میں خالد بینوا کہ درِ حضور سے کیا ملا
جو بیاں کروں تو نہ کر سکوں میرے حال پر وہ عطا ہوئی

جناب خالد محمود

Marfat.com

منگتے ہیں کرم ان کا

منگتے ہیں کرم ان کا سدا مانگ رہے ہیں
دن رات مدینے کی دعا مانگ رہے ہیں

ہر نعمت کونین ہے دامن میں ہمارے
ہم صدقۂ محبوب خدا مانگ رہے ہیں

یوں کھو گئے سرکار کے الطاف و کرم میں
یہ بھی تو نہیں ہوش کہ کیا مانگ رہے ہیں

اسرار کرم کے فقط ان پر ہی کھلے ہیں
جو تیرے وسیلے سے دعا مانگ رہے ہیں

سرکار کا صدقہ میرے سرکار کا صدقہ
محتاج و غنی شاہ و گدا مانگ رہے ہیں

دامان عمل میں کوئی نیکی نہیں خالدؔ
بس نعت محمد ﷺ کا صلہ مانگ رہے ہیں

﴿جناب خالد محمود﴾

اب میری نگاہوں میں

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

تم سا تو حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
یہ شانِ لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

Marfat.com

اے ظرف نظر دیکھ مگر دیکھ ادب سے
سرکار کا جلوہ ہے تماشا نہیں کوئی

ہوتا ہے جہاں ذکر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کرم کا
اس بزم میں محرومِ تمنا نہیں کوئی

اعزاز یہ حاصل ہے تو حاصل ہے زمیں کو
افلاک پہ تو گنبدِ خضرا نہیں کوئی

سرکار کی رحمت نے مگر خوب نوازا
یہ سچ ہے کہ خالدؔ سا نکما نہیں کوئی

﴿جناب خالد محمود﴾

یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے

یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے
دامن میں اگر ٹکڑے تمہارے نہیں ہوتے

ملتی نہ اگر بھیک حضور آپ کے در سے
اس ٹھاٹھ سے منگتوں کے گزارے نہیں ہوتے

بے دام ہی بک جائیں گے بازارِ نبی میں
اس شان کے سودے میں خسارے نہیں ہوتے

ہم جیسے نکموں کو گلے کون لگاتا
سرکار اگر آپ ہمارے نہیں ہوتے

Marfat.com

جب تلک مدینے کے نظارے نہیں ہوتے
روشن کبھی قسمت کے ستارے نہیں ہوتے

وہ چاہیں بلالیں جسے یہ ان کا کرم ہے
بے اذن مدینے کے نظارے نہیں ہوتے

خالدؔ یہ تقدس ہے فقط نعت کا ورنہ
محشر میں تیرے وارے نیارے نہیں ہوتے

﴿جناب خالد محمود﴾

اپنے دامانِ شفاعت میں

اپنے دامانِ شفاعت میں چھپائے رکھنا
میرے سرکار میری بات بنائے رکھنا

ان کے ہو جاؤ ہر چیز انہیں سے مانگو
اپنے دامن پہ نہ احسان پرائے رکھنا

جب سوا نیزے پہ خورشید قیامت آئے
اپنی زلفوں کے گنہگاروں پہ سائے رکھنا

آپ کی یاد نے آباد کیا ہے مجھ کو
بندہ پرور میری ہستی کو بسائے رکھنا

آپ یاد آئیں تو پھر یاد نہ آئے کوئی
غیر کی یاد میرے دل سے بھلائے رکھنا

ان کے آنے کی گھڑی ہے وہ ہیں آنے والے
میرے سرکار کی محفل کو سجائے رکھنا

Marfat.com

ان کے ہو جاؤ ہر اک چیز انہیں سے مانگو
اپنے دامن پہ نہ احسان پرائے رکھنا
میں نے مانا کہ نکما ہوں مگر آپ کا ہوں
مجھے نکمے کو بھی سرکار نبھائے رکھنا
شاید اس راہ سے خالد میرے آقا گزریں
اپنی پلکوں کو سرِ راہ بچھائے رکھنا

جناب خالد محمود

کیوں نہ ہر لمحہ

کیوں نہ ہو ہر لمحہ جستجو مدینے کی
زندگی کا حاصل ہے آرزو مدینے کی
تیرگی میں رہ کر بھی روشنی میں رہتے ہیں
جن کے دل میں گھر کر لے آرزو مدینے کی
غمزدوں کو غم اپنے یاد ہی نہیں رہتے
جب بہار ہوتی ہے روبرو مدینے کی
جس کو جو بھی ملتا ہے ان کے در سے ملتا ہے
بٹ رہی ہیں خیراتیں چار سو مدینے کی
ہم مدینے گھوم آئے جالیوں کو چوم آئے
جب کسی نے چھیڑی ہے گفتگو مدینے کی
اس لئے بساتے ہیں لوگ گل کو دامن میں
ہے بسی ہوئی خالد گل میں بو مدینے کی

جناب خالد محمود

Marfat.com

منگتے خالی ہاتھ نہ لوٹے

منگتے خالی ہاتھ نہ لوٹے کتنے ملی خیرات نہ پوچھو
ان کا کرم پھر ان کا کرم ہے ان کے کرم کی بات نہ پوچھو

عشق نبیؐ کونین کی دولت عشق نبی بخشش کی ضمانت
اس سے بڑھ کر دست طلب میں کوئی اور سوغات نہ پوچھو

رشک جناں طیبہ کی گلیاں ہر ذرّہ فردوس بداماں
چاروں طرف انوار کا عالم رحمت کی برسات نہ پوچھو

ظاہر میں تسکین دل و جاں باطن میں معراج دل و جاں
نام نبی پھر نامِ نبی ہے نام نبی کی بات نہ پوچھو

تاجِ شفاعت سر پر پہنے حشر کا دولہا آ پہنچا ہے
آنکھیں کھولو غور سے دیکھو کس کی ہے بارات نہ پوچھو

میں کیا اور کیا میری حقیقت سب کچھ ہے سرکار کی نسبت
میں تو برا ہوں لیکن میری لاج ہے کس کے ہاتھ نہ پوچھو

خالدؔ میں صرف اتنا کہوں گا جاگ اٹھا اشکوں کا مقدر
یادِ نبی ﷺ میں روتے روتے کیسے کٹی ہے رات نہ پوچھو

﴿جناب خالد محمود﴾

Marfat.com

کر اہتمام بھی ایماں کی روشنی کے لئے

کر اہتمام بھی ایماں کی روشنی کے لئے
درود شرط ہے ذکر محمدی ﷺ کے لئے

نہیں ہے حسن عمل پاس آنسوؤں کے سوا
چلا ہوں لے کہ یہ موتی درِ نبی کے لیے

میرے تو آپ ہی سب کچھ ہیں رحمتِ عالم
میں جی رہاں ہوں زمانے میں آپ ہی کے لئے

تمہاری یاد کو کیسے نہ زندگی سمجھوں
یہی تو ایک سہارا ہے زندگی کے لئے

لگی ہیں روضہ پرنور پر میری آنکھیں
تڑپ رہا ہوں شب و روز حاضری کے لئے

تمہاری یاد میں مستی ہے زندگی سے قریب
سجود کی نہیں کچھ قید بندگی کے لئے

تمہاری نعت سنائے سنے پڑھے لکھے
بڑا شرف ہے یہ خالدؔ کی زندگی کے لئے

جناب خالد محمود

Marfat.com

چلو دیارِ نبی کی جانب

چلو دیارِ نبی کی جانب درود لب پہ سجا سجا کر
بہار لوٹیں گے ہم کرم کی دلوں کو دامن بنا بنا کر

نہ ان کے جیسا سخی ہے کوئی نہ ان کے جیسا غنی ہے کوئی
وہ بینواؤں کو ہر جگہ سے نوازتے ہیں بُلا بُلا کر

ہماری ساری ضرورتوں پر کفالتوں کی نظر ہے ان کی
وہ جھولیاں بھر رہے ہیں سب کی کرم کے موتی لُٹا لُٹا کر

ہے ان کو امت سے پیار کتنا کرم ہے رحمت شعار کتنا
ہمارے جرموں کو دھو رہے ہیں حضور آنسو بہا بہا کر

میں وہ بھکاری ہوں جس کی جھولی میں کوئی حسن عمل نہیں ہے
مگر وہ احسان کر رہے ہیں خطائیں میری چھپا چھپا کر

یہی اساس عمل ہے میری اسی سے بگڑی بنی ہے میری
سمیٹتا ہوں کرم خدا کا نبی کی نعتیں سنا سنا کر

اگر مقدر نے یاوری کی اگر مدینے گیا میں خالدؔ
قدم قدم خاک اس گلی کی میں چوم لوں گا اُٹھا اُٹھا کر

{جناب خالد محمود}

Marfat.com

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے
کسی کا احسان کیوں اٹھائیں کسی کو حالات کیوں بتائیں
تمہیں سے مانگیں گے تم ہی دو گے تمہارے در سے ہی لو لگی ہے
عطا کیا مجھ کو درد الفت کہاں تھی یہ پُر خطا کی قسمت
میں اس کرم کے کہاں تھا قابل حضور کی بندہ پروری ہے
بشیر کہیئے نذیر کہیے انہیں سراجُ منیر کہیئے
جو سر بسر ہے کلامِ ربی میرے نبی کی وہ زندگی ہے
یہی ہے خالد اساسِ رحمت یہی ہے خالد بنائے الفت
نبی کا عرفان زندگی ہے نبی کا عرفان بندگی ہے

جناب خالد محمود

خدا کا ذکر کرے ذکر مصطفیٰ نہ کرے

خدا کا ذکر کرے ذکرِ مصطفیٰ نہ کرے
ہمارے منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے
درِ رسول پہ ایسا کبھی نہیں دیکھا
کوئی سوال کرے اور وہ عطا نہ کرے
کہا خدا نے شفاعت کی بات محشر میں
میرا حبیب کرے، کوئی دوسرا نہ کرے

Marfat.com

مدینے جا کے نکلنا نہ شہر سے باہر
خدا نخواستہ یہ زندگی وفا نہ کرے

اسیر جس کو بنا کر رکھیں مدینے میں
تمام عمر رہائی کی وہ دعا نہ کرے

نبی کے قدموں پہ جس دم غلام کا سر ہو
قضا سے کہہ دو کہ اک لمحہ بھی قضا نہ کرے

شعر نعت بھی ہو اور زباں بھی ہو ادیب
وہ آدمی نہیں جو ان کا حق ادا نہ کرے

﴿سید علی حسین ادیب رائے پوری﴾

یا محمد ﷺ نور مجسم

یا محمد ﷺ نورِ مجسم یا حبیبی یا مولائی
تصویر کمال محبت تنویر جمالِ خدائی

تیرا وصف بیاں ہو کس سے تیری کون کرے گا بڑائی
اس گردِ سفر میں گم ہے جبریل امیں کی رسائی

تیری اک نظر کے طالب تیرے ایک سخن پہ قرباں
یہ سب تیری دیوانے یہ سب تیرے شیدائی

یہ رنگ بہار گلشن یہ گل اور گل کا جوبن
تیرے نور قدم کا دھوون اس دھوون کی رعنائی

Marfat.com

ما اجملک تیری صورت ما احسنک تیری سیرت
ما اکملک تیری عظمت تیری ذات میں گم ہے خدائی

اے مظہرِ شان جمالی اے خواجہ و بندہٗ عالی
مجھے حشر میں کام آجائے میرا ذوقِ سخن آرائی

تو رئیس روزِ شفاعت تو امیر لطف و عنایت
ہے ادیبؔ کو تجھ سے نسبت یہ غلام ہے تو آقائی

(سید علی حسین ادیب رائے پوری)

چاندنی چاندنی گلستان گلستان

چاندنی چاندنی گلستان گلستان اس قدم کے نشاں
روشنی روشنی کہکشاں کہکشاں اس قدم کے نشان

وہ دلیل کرم وہ نگاہِ حرم وہ جمالِ ارم
قبلۂ محترم کعبۂ عاشقاں اس قدم کے نشاں

آبروئے زمیں نازِ عرشِ بریں وہ نگارِ حسیں
جھک رہی ہیں جہاں اس قدم کے نشاں

عظمت انبیاء عارف و اولیاء سالک و صوفیاء
غوث الاعظم ہیں اور خواجہ خواجگاں اس قدم کے نشاں

Marfat.com

نور چشم و بصر نورِ شمس و قمر نورِ شام و سحر
قصۂ مختصر نورِ کون و مکاں اس قدم کے نشاں

آرزوئے ادیب آبروئے ادیب جستجوئے ادیب
منتہائے طلب اور تمنائے جاں اس قدم کے نشاں

﴿سید علی حسین ادیب رائے پوری﴾

ذکرِ حبیب کبریا میرا شعار

ذکر حبیب کبریا میرا شعار بن گیا
آنکھوں کا نور بن گیا دل کا قرار بن گیا

کیسی حسین ہو گا وہ رونق بزم کائنات
اب یہ خیال عمر بھر سلسلہ وار بن گیا

جب سے ملا ہے ان کا در جب سے جھکا وہاں پہ سر
میرا غرورِ بندگی عرش مدار بن گیا

اب کوئی رنج ہے نہ غم سود و زیاں نہ پیچ و خم
صل علیٰ محمدِ ﷺ میرا حصار بن گیا

حشر کی دھوپ تھی کڑی ان پہ نگاہ جب پڑی
قطرۂ اشکِ مجرماں ابر بہار بن گیا

لکھ اے ادیب خوش رقم جس کو نصیب ہو یہ غم
پیش حبیب محترم اس کا وقار بن گیا

﴿جناب ادیب رائے پوری﴾

Marfat.com

کوئی گفتگو ہو لب پر تیرا نام

کوئی گفتگو ہو لب پر تیرا نام آ گیا ہے
تیری مدح کرتے کرتے یہ مقام آ گیا ہے

درِ مصطفیٰ کا منظر میری چشم تر کے اندر
کبھی صبح آ گیا ہے کبھی شام آ گیا ہے

یہ طلب تھی انبیاء کی رخِ مصطفیٰ کو دیکھیں
یہ نماز کا وسیلہ انہیں کام آ گیا ہے

دو جہاں کی نعمتوں سے تیرے در سے جو بھی مانگا
میرے دامن طلب میں وہ تمام آ گیا ہے

وہ جو پی کے شیخ سعدیؔ بلغ العلیٰ پکارے
میرے دست ناتواں میں وہ ہی جام آ گیا ہے

جو سخی ہیں شہر بھر کے وہ گدا ہیں ان کے در کے
کہ کرم کا ان کے ہاتھوں میں نظام

وہ ادیبؔ جس نے محشر میں بپا کیا ہے محشر
وہ کہیں کے آؤ دیکھو یہ غلام آ گیا ہے

کلام: ادیب رائے پوری

Marfat.com

بے طلب مجھ کو وہ دے رہے ہیں

بے طلب مجھ کو وہ دے رہے ہیں پوچھتے ہیں بتا تجھ کو کیا دوں
جب میں ایسے سخی کا گدا ہوں کیوں کسی در پہ جا کر صدا دوں

وہ مری شاعری میرا فن ہیں میں سخن ہوں وہ جانِ سخن ہیں
اپنا سب کچھ انہیں کو دیا ہے اپنا سب کچھ انہیں پہ لٹا دوں

میری بخشش کا ساماں یہی ہے میرے دل کا بھی ارماں یہی ہے
ایک دن ان کے روضے پہ جا کر ان کی نعتیں انہیں کو سنا دوں

کاش آئے تو ان کی سواری اے ادیبؔ ان کے قدموں کے نیچے
کھینچ کر روح کو تن سے باہر اس کی چادر بنا کر بچھا دوں

(سید علی حسین ادیب رائے پوری)

یہ خوشبو کچھ مجھے مانوس سی

یہ خوشبو کچھ مجھے مانوس سی محسوس ہوتی ہے
مجھے تو یہ مدینے کی گلی محسوس ہوتی ہے

میری بے نور آنکھوں نے چراغوں کی جگہ لے لی
مجھے اب روشنی ہی روشنی محسوس ہوتی ہے

یہ طیبہ ہے یہاں کی شام بھی صبح درخشاں ہے
یہاں ظلمت میں بھی تابندگی محسوس ہوتی ہے

Marfat.com

یہ وہ ارض مقدس ہے جہاں کے ذرّے ذرّے میں
ابھی تک نکہت پائے نبی محسوس ہوتی ہے

کہیں بدر الدجیٰ کے نور سے فانوس روشن ہے
کہیں نور الہدیٰ کی آگہی محسوس ہوتی ہے

میں کچھ یوں دم بخود ہوں اس دیارِ رنگ ونکہت میں
کہ اپنی شخصیت بھی اجنبی محسوس ہوتی ہے

یہ کس کے شہر میں اقبالؔ قسمت ہم کو لے آئی
یہاں جو چیز ہے کتنی بھلی محسوس ہوتی ہے

﴿جناب اقبال عظیم﴾

کیا خبر کیا سزا مجھ کو ملتی

کیا خبر کیا سزا مجھ کو ملتی میرے آقا نے عزت بچالی
فردِ عصیاں میری مجھ سے لے کر کالی کملی میں اپنی چھپالی

وہ عطا پر عطا کرنے والے اور ہم بھی نہیں ٹلنے والے
جیسی ڈیوڑھی ہے ویسے بھکاری جیسا داتا ویسے سوالی

میں گدا ہوں مگر کس کے در کا وہ جو سلطانِ کون ومکاں ہیں
یہ غلامی بڑی مستند ہے میرے سر پہ ہے تاج بلالی

میری عمرِ رواں بس ٹھہر جا اب سفر کی ضرورت نہیں ہے
ان کے قدموں پہ میری جبیں ہے اور ہاتھوں میں روضے کی جالی

Marfat.com

میں مدینے سے کیا آ گیا ہوں زندگی جیسے بجھ سی گئی ہے
گھر کے اندر فضا سونی سونی گھر کے باہر سماں خالی خالی

میں فقط نام لیوا ہوں ان کا ان کی توصیف میں کیا کروں گا
میں نہ اقبال خسرو نہ سعدی میں نہ قدسی نہ جامی نہ حالی

{جناب اقبال عظیم}

مدینے کا سفر ہے اور میں

مدینے کا سفر ہے اور میں نم دیدہ نم دیدہ
جبیں افسردہ افسردہ، قدم لغزیدہ لغزیدہ

چلا ہوں ایک مجرم کی طرح میں جانب طیبہ
نظر شرمندہ شرمندہ، بدن لرزیدہ لرزیدہ

کسی کے ہاتھ نے مجھ کو سہارا دے دیا ورنہ
کہاں میں اور کہاں یہ راستے پیچیدہ پیچیدہ

کہاں میں اور کہاں اس روضۂ اقدس کا نظارہ
نظر اس سمت اُٹھتی ہے مگر دزدیدہ دزدیدہ

مدینے جا کے ہم سمجھے تقدس کس کو کہتے ہیں
ہوا پاکیزہ پاکیزہ فضا سنجیدہ سنجیدہ

بصارت کھو گئی لیکن بصیرت تو سلامت ہے
مدینہ ہم نے دیکھا ہے مگر نادیدہ نادیدہ

وہی اقبال جس کو ناز تھا کل خوش مزاجی پر
فراقِ طیبہ میں رہتا ہے اب رنجیدہ رنجیدہ

{جناب اقبال عظیم}

Marfat.com

ہم کو کیا مل گیا چاندنی سے

ہم کو کیا مل گیا چاندنی سے ہم کو کیا دیدیا روشنی نے
اپنے یہ چاند سورج سنبھالو ہم تو جاتے ہیں اپنے مدینے
میں کسی در پہ سر کیوں جھکا دوں، خالی دامن تمہیں کیوں دکھا دوں
میرے آقا کی نگری سلامت جس کی گلیوں میں گھر گھر خزینے
ضبط کا مجھ میں یارا نہیں ہے رنج دوری گوارا نہیں ہے
ذکر طیبہ خدارا نہ چھیڑو پھر چھلک جائیں گے آبگینے
شرم سے سر جھکے جا رہے ہیں دل میں رہ رہ کے پچھتا رہے ہیں
اللہ اللہ یہ بارانِ رحمت! آگئے عاصیوں کو پسینے
علم و عرفاں کا میں کیا کروں گا، درس ایمان کسی سے نہ لوں گا
میرے آقا کے قدموں کے نیچے ہیں فضائل کے لاکھوں دفینے
میں کسی در پہ سر کیوں جھکا دوں، خالی دامن تمہیں کیوں دکھا دوں
میرے آقا کی نگری سلامت جس کی گلیوں میں گھر گھر خزینے
وہ معطر معطر ہوائیں، وہ منور منور فضائیں
جن کی خوشبو سے معمور سانسیں جن کے جلوؤں سے پرنور سینے
آدمی کا بھرم کھو گیا تھا، غرق سیلاب غم ہو گیا تھا
لیکن اک ناخدا کے سہارے پھر ابھر آئے ڈوبے سفینے
عمر اقبال یوں ہی بسر ہو ہر نفس یادِ خیر البشر ہو
صبح تا شام ذکر مسلسل اور راتوں کو پیہم شبینے

اقبال عظیم

Marfat.com

ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہے

ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہے
اب دربدری ہے نہ غریب الوطنی ہے
اس شہر میں بک جاتے ہیں خود آ کے خریدار
یہ مصر کا بازار نہیں شہر نبی ہے
اس ارض مقدس پہ ذرا دیکھ کے چلنا
اے قافلے والو یہ مدینے کی گلی ہے
نظروں کو جھکائے ہوئے خاموش گزر جا
بے تاب نگاہی بھی یہاں بے ادبی ہے
نذرانۂ جاں پیش کرو حلقہ بگوشو
یہ بارگاہِ ہاشمی و مطلبی ہے
اقبال میں کس منہ سے کروں مدح محمد ﷺ
منہ میرا بہت چھوٹا ہے اور بات بڑی ہے
جناب اقبال عظیم

سارے نبیوں کے عہدے

سارے نبیوں کے عہدے بڑے ہیں لیکن آقا کا منصب جدا ہے
وہ امامِ صف انبیاء ہیں ان کا رتبہ بڑوں سے بڑا ہے
کوئی لفظوں میں کیسے بتا دے، ان کے رتبے کی حد ہے تو کیا ہے
ہم نے اپنے بڑوں سے سنا ہے صرف اللہ ان سے بڑا ہے

Marfat.com

وہ جو اک شہر نور الہدیٰ ہے، جلوہ گاہوں کا اک سلسلہ ہے
جس کی ہر صبح شمس الضحیٰ ہے، جس کی ہر شام بدر الدجیٰ ہے
نام جنت کا تم نے سنا ہے، میں نے اس کا نظارہ کیا ہے
میں یہاں سے تمہیں کیا بتادوں ان کی نگری کی گلیوں میں کیا ہے
کتنا پیارا ہے موسم وہاں کا، کتنی پر کیف ساری فضا ہے
تم میرے ساتھ خود چل کے دیکھو، گردِ طیبہ بھی خاکِ شفا ہے
یہ وہی شہر طیبہ ہے جس میں خوابگاہِ حبیب خدا ہے
کام ہے جن کا عقدہ کشائی، نام بھی جن کا خیر الوریٰ ہے
جن کا رتبہ سوا سے سوا ہے فہم و ادراک سے ماورا ہے
بحر و بر جن کے زیر نگیں ہیں، تا بہ افلاک جن کی ضیاء ہے
پیشواؤں کے جو پیشوا ہیں اک لقب جن کا صدر العلیٰ ہے
قاب قوسین ہے جن کی منزل، راہگذر سدرۃ المنتہیٰ ہے
مستقل ان کی چوکھٹ عطا ہو، میرے معبود یہ التجا ہے
کوئی پوچھے تو یہ کہہ سکوں میں باب جبریل میرا پتا ہے

﴿جناب اقبال عظیم﴾

جہاں روضۂ پاک خیرالوریٰ ہے

جہاں روضہ پاک خیرالوریٰ ﷺ ہے وہ جنت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
کہاں میں کہاں یہ مدینے کی گلیاں یہ قسمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
محمد ﷺ کی عظمت کو کیا پوچھتے ہو کہ وہ ﷺ صاحب قاب قوسین ٹھہرے
بشر کی سرعرش مہمان نوازی یہ عظمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

Marfat.com

جو عاصی کو چادر میں اپنی چھپا لے جو دشمن کو بھی زخم کھا کر دعا دے
اسے اور کیا نام دے گا زمانہ وہ رحمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
شفاعت قیامت کی تابع نہیں ہے، یہ چشمہ تو روزِ ازل سے ہے جاری
خطا کار بندوں پہ لطف مسلسل شفاعت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
قیامت کا اک دن معین ہے لیکن ہمارے لئے ہر نفس ہے قیامت
مدینے سے ہم جاں نثاروں کی دوری قیامت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
تم اقبال یہ نعت تو کہہ رہے ہو مگر یہ بھی سوچا کہ کیا کر رہے ہو
کہاں تم کہاں مدح ممدوح یزداں ﷺ یہ جرأت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

{جناب اقبال عظیم}

کعبے سے اٹھیں جھوم کے رحمت کی

کعبے سے اٹھیں جھوم کے رحمت کی گھٹائیں
مقبول ہوئیں تشنہ نصیبوں کی دعائیں

والنجم کے پرتو سے چراغاں ہے فلک پر
والشمس کے جلووں سے منور ہیں فضائیں

لولاک کے نغموں سے فضا گونج رہی ہے
واللیل کی خوشبو سے معطر ہیں ہوائیں

ہم حلقہ بگوشانِ درِ مصطفوی ہیں
ہم اور کسی در پہ جبیں کیسے جھکائیں

میں عازمِ طیبہ ہوں مجھے کوئی نہ روکے
کہہ دو کہ حوادث میرے رستے میں نہ آئیں

{جناب اقبال عظیم}

Marfat.com

بکھری پڑی ہے طیبہ میں خوشبو گلی گلی

بکھری پڑی ہے طیبہ میں خوشبو گلی گلی
جیسے ادھر سے گزرے ہیں آقا ابھی ابھی

اللہ رے مدینے کے پاکیزہ روز و شب
ماحول نور نور ہوا ہے دُھلی دُھلی

خوش خلق میزباں محبت بھری فضا
اب تک مشامِ جاں میں ہیں یادیں رچی بسی

طیبہ کا ہر مکین ہے صدر پیکرِ خلوص
اللہ میرے آقا کی کھیتی ہری بھری

شرم و خطا سے یوں ہوا میں خاضر حرم
نبضیں تھمی سی نگاہیں جھکی جھکی

پاس ادب سے میں نے وہاں کچھ نہیں کہا
لیکن مجھے یقین ہے میری سنی گئی

لوٹا تو میرے ساتھ تھی رحمت کی روشنی
گھر سے چلا تھا لے کے میں آنکھیں بجھی بجھی

جیسے مجھے سہارا دیا خود حضور نے
محسوس مجھ کو یوں بھی ہوا ہے کبھی کبھی

سورج اتر کے جیسے میرے گھر میں آ گیا
جب بھی میری زبان سے نکلا نبی نبی

(جناب اقبال عظیم)

Marfat.com

سرداروں کے سردار میں آیا

سرداروں کے سردار میں آیا تیری سرکار میں
مانگوں رضا کی بھیک میں ڈھونڈوں رضا دربار میں

واللہ خلقت میں نہیں ہے بہتر تیرے سوا
مشتاق دل کی آرزو کچھ بھی نہیں تیرے سوا

تم صاحب لولاک ہو تم مقصد تخلیق ہو
خود آفرینش کے لئے تم اک حسیں توفیق ہو

آدم نے بھی بہر دعا ڈھونڈا وسیلہ آپ کا
تھا رب کی بخشش کے لئے بیٹا وسیلہ آپ کا

کس کے تصدق سے خلیل اللہ نے مانگی دعا
کس نام کے اعجاز نے شعلے کو شبنم کر دیا

عیسیٰ ہوں یا موسیٰ سبھی نے دی بشارت آپ کی
انجیل یا توریت سب توصیف و مدحت آپ کی

سب مرسلین پہ فوقیت ہے تجھ کو اے طٰہٰ لقب
معراج کی عظمت سے ہے صدیوں کا حاصل ایک شب

ہوں طالب جود و کرم جو نذر آقا کے لئے
تیرے لئے کوئی نہیں ابن بو حنیفہ کے لئے

(مترجم: مہدی ظہیر)

Marfat.com

باد صبا تیرا گزر ہو کبھی

بادصبا تیرا گزر ہو جو کبھی سوئے حرم
پہنچا سلام شوق تو پیش نبی محترم
جو ذات ہے نور الہدیٰ چہرہ ہے جو شمس الضحیٰ
عارض ہیں جو بدر الدجیٰ دست عطا بحر کرم
یا مصطفیٰ یا مجتبیٰ ہم عاصیوں پر رحم ہو
ہیں نفس امارہ سے اب مجبور ہم مغلوب ہم
قرآں ہی وہ برہاں ہے جو ناطق ادیان ہے
حکم اس کا جب نافذ ہوا، تھے سب صحیفے کالعدم
بادصبا تیرا گزر ہو جو کبھی سوائے حرم
پہنچا سلام شوق تو پیش نبی ﷺ محترم

(جناب مہدی ظہیر)

بارو گھی کے دیئے نا

بارو گھی کے دیئے ناھئے لے آمنہؓ کے للنا
بارو گھی کے دیئے ناھئے لے آمنہؓ کے للنا
عرش پہ ہا ہا مار مچی ہے دھرتی گائے ملہار
آج کے پیدا بھئے لے کہن جبریل پکار
حوریں ناچیں چھما چھم آج عبداللہ کے انگنوا
بارو گھی کے دیئے ناھئے لے آمنہؓ کے للنا

Marfat.com

سب نبین کی ٹولی آئی عبداللہ کے دوارے
پڑھتے درود فرشتے آئے ٹم ٹم کرتے تارے

ماں کیگودی ایسی لاگے جیسے مندری مانگنوا
بارو گھی کے دیئے نابھئے لے آمنہؓ کے للنا

نبین کے ٹولی آئی عبدالمطلب کے دوار
اماںؑ حوا لائیں بدھاوا مریم مانگیں نیگ

ہم لا کیہئے کجرا کوئی مارے ناھیں ٹنوا
بارو گھی کے دیئے نابھئے لے آمنہؓ کے للنا

مالا جپت ہے نام کی تمہارے کھالک
یا ھو کی بپتا سن لیجو اے ات کے مالک

ٹک دکھا ہی دیجیئے ناآپن مکہ اور مدنوا
بارو گھی کے دیئے نابھئے لے آمنہؓ کے للنا

عارض تابا مصحف قرآں

عارضِ تاباں مصحف قرآں سیدنا و محمدنا
صورتِ انساں جلوۂ یزداں سیدنا و محمدنا

لوح جبیں پر نور رسالت مشعل ایماں شمع ہدایت
وحدت و کثرت رُخ سے نمایاں سیدنا و محمدنا

Marfat.com

آئے خدا کے بن کے پیامی مجرئی لاکھوں، لاکھوں سلامی
مالک دنیا دین کے سلطاں سیدنا و محمدنا
فخر زمین و فخر زمانہ آمنہ کا فرزند یگانہ
زیر قدم ہے عالم امکاں سیدنا و محمدنا
زلف معنبر شان الٰہی رخ پہ فدا ہے ساری خدائی
رشک حسیناں خسرو خوباں سیدنا و محمدنا
فرشِ زمیں کی آپ سے عزت عرش بریں کی آپ ہیں زینت
آپ سے ہیں کونین درخشاں سیدنا و محمدنا
رحمت عالم چشم کرم ہو دور میرا ہر رنج والم ہو
آپ کا عنبر اور ہو پریشاں سیدنا و محمدنا

﴿حضرت عنبر شاہ صاحب وارثیؒ﴾

آرزو ہے میری یا محمد ﷺ

آرزو ہے میری یا محمد ﷺ موت آئے تو اس طرح آئے
دھوم سے نکلے میرا جنازہ میری میت مدینے کو جائے
لے کے بانہوں میں پیارے نبی کو کہہ رہی تھی یہ دائی حلیمہؓ
اللہ اللہ چہرہ نبی کا جو بھی دیکھے وہ قربان جائے
عظمت مصطفیٰ کیا بیاں ہو شان میرے نبی کی نہ پوچھو
بہر تعظیم تارا زمانہ جن کی چوکھٹ پہ سر کو جھکائے

Marfat.com

ہے سہارا ہمیں مصطفیٰ کا چھوڑ دے چھوڑتی ہے جو دنیا
ہم سے دامن نبی کا نہ چھوٹے چاہے سارا جہاں چھوٹ جائے
زائرین مدینہ کی عظمت کوئی پوچھے میرے دل سے پرنم
ان کی آنکھوں کے قربان جاؤں جو دیارِ نبی دیکھ آئے

﴿پرنم الہ آبادی﴾

چٹک کے کہتا ہے غنچہ غنچہ

چٹک کے کہتا ہے غنچہ غنچہ گلوں سے بڑھ کر بہار تم پر
چہک رہی چمن میں بلبل ہزار جائیں نثار تم پر
تم ہی خدائی کے بادشاہ ہو تم ہی تو محبوب کبریا ہو
خدا نے ایسا حسین بنایا کہ آیا خود اس کو پیار تم پر
جلاؤ دوزخ کو کیسا کیسا بساؤ خلد بریں کو کیا کیا
مزہ ہو روزِ جزا، جزا کو جو رکھ دے پروردگار تم پر
ہوئے ہیں یکجا جو حشر کے دن حسین سب انبیاء ہیں لیکن
میں صدقے اپنی نگاہ کے ہوں کہ پڑتی ہے بار بار تم پر
تمہیں شفیع الامم بنایا بڑھایا سب نے تمہارا پایہ
ازل کے دن سے خدا نے رکھا ہر ایک امت کا بار تم پر

﴿جناب امیر مینائی﴾

Marfat.com

غمِ عشق نبی سے گھر تیرا آباد

غمِ عشق نبی سے گھر تیرا آباد کرتے ہیں
نہ گھبرا اے دل ناشاد ناشاد تجھ کو شاد کرتے ہیں

چل جو سوئے یثرب ان کے دامن سے یہ جا لپٹے
ہم اس حسرت میں اپنی خاک کو برباد کرتے ہیں

ادھر عاشق پہ صدقے ہیں ادھر معشوق پر قربان
خدا کے ساتھ محبوب خدا کو یاد کرتے ہیں

جدائی میں کٹی اک عمر یا رب وہ بھی دن آئے
کوئی کہہ دے کہ چل سرکار تجھ کو یاد کرتے ہیں

امیرؔ اتنی حقیقت ہے ہماری نعت گوئی کی
کہ ہم دل سے محمد مصطفیٰ کو یاد کرتے ہیں

﴿حضرت امیر مینائی﴾

خلق کے سرور شافع محشر

خلق کے سرور شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم
مرسلِ داور خاص پیمبر صلی اللہ علیہ وسلم

نورِ مجسم نیر اعظم سرورِ عالم مونس آدم
نوح ہمدم خضر کے رہبر صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

فخر جہاں ہیں عرش مکاں ہیں شاہِ شہاں سیف زباں ہیں
سب پہ عیاں ہیں آپ کے جوہر صلی اللہ علیہ وسلم

بحر سخاوت، کانِ مروت، آیۂ رحمت، شافع امت
مالک جنت ، قاسم کوثر صلی اللہ علیہ وسلم

رہبر موسیٰ، ہادی عیسیٰ، تارک دنیا، مالک عقبیٰ
ہاتھ کا تکیہ خاک کا بستر صلی اللہ علیہ وسلم

مہر سے مملو ریشہ ریشہ نعت امیرؔ ہے اپنا پیشہ
ورد ہمیشہ رہتا ہے اکثر صلی اللہ علیہ وسلم

﴿حضرت امیر مینائی﴾

تم پر میں لاکھ جان سے

تم پر میں لاکھ جان سے قربان یا رسول ﷺ
برآئیں میرے دل کے بھی ارمان یا رسول

کیوں دل سے میں فدا نہ کروں جان یا رسول
رہتے ہیں اس میں آپ کے ارمان یا رسول

کشتہ ہوں روئے پاک کا نکلوں جو قبر سے
جاری میری زباں پہ ہو قرآن یا رسول

دنیا سے اور کچھ نہیں مطلوب ہے مجھے
لے جاؤں اپنے ساتھ میں ایمان یا رسول

Marfat.com

اس شوق میں کے آپ کے دامن سے جا ملے
میں چاک کر رہا ہوں گریباں یا رسول

کافی ہے یہ وسیلہ شفاعت کے واسطے
عاصی تو ہوں مگر ہوں پشیمان یا رسول

مشکل کشا ہیں آپ امیرؔ آپ کا غلام
اب اس کی مشکلیں بھی ہوں آسان یا رسول

حضرت امیر مینائی

ہم کو طیبہ میں بلالو شاہ زمنی

ہم کو طیبہ میں بلالو شاہِ زمنی
دل کی حسرت یہ نکالو شاہِ زمنی

شاہِ زمنی مولا مکی مدنی
ہم کو طیبہ میں بلالو شاہِ زمنی

نگر نگر اور ڈگر ڈگر پھرتا ہوں مارا مارا
مجھ دکھیا کا اس دنیا میں کوئی نہیں ہے سہارا

تم ہی سینے سے لگا لو شاہ زمنی
ہم کو طیبہ میں بلا لو شاہِ زمنی

جو بھی پہنچا تمہارے در پہ لوٹا کبھی نہ خالی
ہر منگتے کی جھولی تم نے رحمت سے بھر ڈالی

Marfat.com

تم ہو ایسے ہی دیالو شاہِ زمنی
ہم کو طیبہ میں بلالو شاہِ زمنی

ھریالے گنبد کا منظر جنت سے بھی پیارا
کعبے کا کعبہ روضہ ہے پیارے نبی تمہارا
جالی روضے کی دکھا دو شاہ زمنی
ہم کو طیبہ میں بلالو شاہِ زمنی

دعا کرو سب مل کر کہ شہبازؔ مدینے جائے
جا کر یہ دربارِ نبی میں اپنے سیس نوائے
کہنا قدموں میں سلالو شاہِ زمنی
ہم کو طیبہ میں بلالو شاہِ زمنی

﴿جناب شہباز کہروڑی﴾

میرا وردلب ہے نبی نبی

میرا وردِ لب ہے نبی نبی میرا دل مقام حبیب ہے
میں مریض عشق رسول ہوں وہ حبیب میرا حبیب ہے

میرا اس گلی سے ہے رابطہ جہاں سر جھکاتے ہیں انبیاء
جہاں رحمتوں کا نزول ہے وہ جو عرش حق کے قریب ہے

میں بڑا امیر و کبیر ہوں شہہِ دوسرا کا فقیر ہوں
درِ مصطفیٰ کا اسیر ہوں میرا رفعتوں پہ نصیب ہے

Marfat.com

میں غم و الم میں مبتلا کوئی کیا کرے گا میری دوا
میرا دو جہاں میں تیرے سوا نہیں شاہا کوئی طبیب ہے
وہ بھی خوب دن تھے ملائکہ میرے سامنے تھے جو سرنگوں
وہ میرا عروج کمال تھا یہ زوال کتنا عجیب ہے

(جناب شہباز کھروری)

کبھی یٰسین و مبشر کبھی طٰہٰ لکھوں

کبھی یٰسین و مبشر کبھی طٰہٰ لکھوں
زندہ جب تک رہوں نعت شہہ والا لکھوں

قاب قوسین نے حد کھینچ رکھی ہے ورنہ
ذکر معراج کا چھڑ جائے تو کیا کیا لکھوں

وصف آئینہ ہے خود آئینہ گر کی توصیف
حمد لکھنی ہو تو احمد کا سراپا لکھوں

نعت لکھنے کی تمنا لئے اس سوچ میں ہوں
خود کو ممدوحِ خدا ہو اسے میں کیا لکھوں

ان کے در سے مجھے مل جائے غلامی کی سند
میرے معبود کوئی لفظ میں ایسا لکھوں

سایہ گستر نہ ہو گر صورت واللیل وہ زلف
ساری دنیا کو میں تپتا ہوا صحرا لکھوں

(امید فاضلی)

Marfat.com

میں ادنیٰ وہ دربار اعلیٰ بہت ہے

میں ادنیٰ وہ دربار اعلیٰ بہت ہے
مگر حاضری کی تمنا بہت ہے
گنہہ گار کتنا ہوں یہ جانتا ہوں
شفاعت پہ لیکن بھروسا بہت ہے
غلامِ غلامانِ سلطانِ دیں ہوں
یہ نسبت بہت ہے یہ رشتہ بہت ہے
کوئی صورت حارضی جانِ رحمت
دلِ مبتلا اب ستاتا بہت ہے
مدینے جو پہنچوں تو نعتیں سناؤں
حضوری کی دل کو تمنا بہت ہے
شفاعت، شفاعت سرِ حشر آقا ﷺ
غلام آپ کا تنہا بہت ہے

(امید فاضلی)

رسول مجتبیٰ کہیے محمد مصطفیٰ ﷺ

رسول مجتبیٰ کہیے محمد مصطفیٰ کہیے
خدا کے بعد بس وہ ہیں پھر اس کے بعد کیا کہیے
شریعت کا تقاضا ہے کہ ختم الانبیاء کہیے
محبت کا ہے ہے اصرار محبوب خدا کہیے

Marfat.com

جب ان کا ذکر ہو دنیا سراپا گوش ہو جائے
جب ان کا نام آئے مرحبا صل علیٰ کہیئے

میرے سرکار کے نقش قدم شمع ہدایت ہیں
یہ وہ منزل ہے جس کو مغفرت کا راستہ کہیئے

محمد ﷺ کی نبوت دائرہ ہے نورِ وحدت کا
اسی کو ابتداء کہیئے اسی کو انتہا کہیئے

غبارِ راہِ طیبہ سُرمہٗ چشم بصیرت ہے
یہی وہ خاک ہے جس خاک کو خاکِ شفا کہیئے

مدینہ یاد آتا ہے تو پھر آنسو نہیں رکتے
میری آنکھوں کو ماہرؔ چشمہٗ آب بقا کہیئے

﴿مولانا ماہر القادریؒ﴾

سحر کا وقت ہے معصوم کلیاں

سحر کا وقت ہے معصوم کلیاں مسکراتی ہیں
ہوائیں خیر مقدم کے ترانے گنگناتی ہیں

مئے عشرت چھلکتی ہے ستاروں کے کٹوروں سے
ابلتی ہے شراب خلد مٹی کے سکوروں سے

پسینہ شادمانی سے ہے پھولوں کی جبینوں پر
بطوں کا دیدنی ہے رقص تالابوں کے سینوں پر

Marfat.com

چمن میں ہر طرف شبنم کے موتی جھلملاتے ہیں
نسیم صبح کے جھونکے دلوں کو گدگداتے ہیں

کبھی جاتی ہے آنکھوں میں گل و لالہ کی رعنائی
کہ جیسے درحقیقت خاک پر جنت اتر آئی

ازل کی صبح آئی جلوۂ شامِ ابد بن کر
کیا ہستی کے محور پر جہاں نے آخری چکر

زمانے کی فضا میں انقلاب آخری آیا
نچھاور کر دیا قدرت نے سب فطرت کا سرمایہ

ابھی جبریل اترے بھی نہ تھے کعبے کے منبر سے
کہ اتنے میں صدا آئی یہ عبداللہ کے گھر سے

مبارک ہو شہہ ہر دوسرا تشریف لے آئے
مبارک ہو محمد مصطفیٰ ﷺ تشریف لے آئے

﴿حضرت ماہر القادری﴾

جو تیرے کوچے میں بستر لگائے

جو تیرے کوچے میں بستر لگائے بیٹھے ہیں
وہ ہاتھ دونوں جہان سے اٹھائے بیٹھے ہیں

زمین کوئے محمد ﷺ کی دلکشی دیکھو
کہ بادشاہ بھی کمبل بچھائے بیٹھے ہیں

Marfat.com

فقیر ہیں تیرے محتاج ایک نگاہِ کرم
لٹے لٹائے تیرے در پہ آئے بیٹھے ہیں
اٹھائے حشر بھی آ کر تو اٹھ نہیں سکتے
جو آستان پہ تمہارے بٹھائے بیٹھے ہیں

سجا ہے داغِ محبت سے دل کا ویرانہ
ہم ان خرابے کو جنت بنائے بیٹھے ہیں
لگی ہے بھیڑ درِ مصطفیٰ پہ اے سیماب
یہ سارے لوگ فلک کے ستائے بیٹھے ہیں
(سیماب اکبر آبادی)

پیام لائی ہے بادِ صبا مدینے سے

پیام لائی ہے بادِ صبا مدینے سے
کہ رحمتوں کی اٹھی ہے گھٹا مدینے سے
الٰہی کوئی تو مل جائے چارہ گر ایسا
ہمارے درد کی لادے دوا مدینے سے

حساب کیسا نکیرین ہو گئے بے خود
جب آئی قبر میں ٹھنڈی ہوا مدینے سے
فرشتے سینکڑوں آتے ہیں اور جاتے ہیں
بہت قریب ہے عرش خدا مدینے سے

Marfat.com

خدا کے گھر کا گدا ہوں فقیر کوئے نبی
مجھے تو عشق ہے مکے سے یا مدینے سے

تڑپ ہی آؤ مزار حسین رضی اللہ عنہ پر سیماب
کچھ ایسی دور نہیں کربلا مدینے سے

﴿اکبر آبادی﴾

سرکار دو عالم کے رخ پر

سرکار دو عالم کے رخ پہ انوار کا عالم کیا ہو گا
جب زلف کا ذکر ہے قرآں میں رخسار کا عالم کیا ہو گا

محبوب خدا کے جلووں سے ایمان کی آنکھیں روشن ہیں
بے دیکھے ہی جب یہ عالم ہے دیدار کا عالم کیا ہو گا

جب ان کے گدا بھر دیتے ہیں شاہانِ زمانہ کی جھولی
محتاج کی جب یہ حالت ہے مختار کا عالم کیا ہو گا

ہے نام میں ان کے اتنا اثر جی اٹھتے ہیں مردے بھی سن کر
وہ حال اگر خود ہی پوچھیں بیمار کا عالم کیا ہو گا

جب ان کے غلاموں کے در پر جھکتے ہیں سلاطین عالم
پھر کوئی بتائے آقا کے دربار کا عالم کیا ہو گا

جب سن کے صحابہ کی باتیں کفار مسلماں ہوتے ہیں
پھر دونوں جہاں کے سرور کی گفتار کا عالم کیا ہو گا

طیبہ سے ہوا جب آتی ہے بیکل کو سکوں مل جاتا ہے
اس پار کا جب یہ عالم ہے اُس پار کا عالم کیا ہو گا

﴿جناب بیکل اتراپوری﴾

Marfat.com

جو مدینے ہم بھی جاتے

جو مدینے ہم بھی جاتے تو کچھ اور بات ہوتی
وہیں راہ بھول جاتے تو کچھ اور بات ہوتی

میری زیست کے عناصر درِ مصطفیٰ پہ چل کر
میرا ساتھ چھوڑ جاتے تو کچھ اور بات ہوتی

یہ ہوا کے مست جھونکے جو ارم سے آ رہے ہیں
یہی طیبہ ہو کے آتے تو کچھ اور بات ہوتی

یہ ستاروں کا تبسم ہے نظر نواز لیکن
جو حضور مسکراتے تو کچھ اور بات ہوتی

مجھے زہر دینے والے بڑے کم نظر ہیں آقا
تیرے نام پر پلاتے تو کچھ اور بات ہوتی

یہ جو نعت پاک بیکل سرِ بزم پڑھ رہے ہیں
یہی طیبہ میں سناتے تو کچھ اور بات ہوتی

(جناب بیکل بلرامپوری)

مجھ کو بخشا ہے خزانہ پیار کا

مجھ کو بخشا ہے خزانہ پیار کا
میں ہوں ممنونِ کرم سرکار ﷺ کا

عافیت کا مل گیا ساماں اسے
مل گیا دامن جسے سرکار ﷺ کا

Marfat.com

میرے دل پہ رنگ ہے چھایا ہوا
جالیوں کا گنبد و مینار کا

ان سے جو مانگے وہ اتنا جان لے
حرف وہ رکھتے نہیں انکار کا

پیار جتنا چاہے کوئی لوٹ لے
وہ سمندر ہیں ازل سے پیار کا

ہاتھ پھیلاتا نہیں جا کر کہیں
میں سوالی ہوں درِ سرکار ﷺ کا

کیوں نہ بلوائیں گے پھر انور اسے
حال وہ دیکھیں گے جب بیمار کا

{جناب انور محمود کیفی}

کوئی مجھ کو کیسے جچتا

کوئی مجھ کو کیسے جچتا آپ ﷺ جیسا کون ہے
آپؐ ہی رحمت کا دریا آپ ﷺ جیسا کون ہے

جو ہو محبوب خدا لیکن خدا کے خوف سے
رات دن ہو سربسجدہ آپ ﷺ جیسا کون ہے

دشمنوں پر پھول برسانا بہت دشوار تھا آپ ﷺ نے یہ کر
دیکھایا آپؐ جیسا کون ہے

Marfat.com

ہمنوا، ہمدرد کہنے کو تو ہزاروں ہیں
ان میں ملجا ان میں ماوئی آپ ﷺ جیسا کون ہے
اچھے اچھے لوگ بھی دنیا میں کوئی کم نہیں
لیکن آقا میرے مولا آپ ﷺ جیسا ون ہے
آپ ﷺ کا در چھوڑ کر آخر کہاں جائیں گے ہم
ہمنوا ہم عاصیوں کا آپ ﷺ جیسا کون ہے
نعت کیا انور کہے گا آپ ﷺ کی پیارے حضور
وہ تو کہتا ہے کہے گا آپ ﷺ جیسا کون ہے

جناب انور محمود کیفی

جشن آمد رسول جشن آمد رسول

جشن آمد رسول ﷺ، جشن آمد رسول ﷺ
ماہِ ربیع الاول آیا پیدا ہوئے حضور ﷺ
کفر و شرک مٹا دینا ہے پھیلا ہر سو نور
مکہ نگری پر پھر برسے عرش سے نوری پھول
سب کو مبارک جشن ولادت آئے خاص رسول ﷺ
مہر عرب اور ماہِ عجم کا جس دم ہوا ظہور
ظلم وجہالت کا دنیا سے ہوا اندھیرا دور
آمنہ رضی اللہ عنہا بی بی کے گلشن میں کھلا اک ایسا پھول
سب کو مبارک جشن ولادت آئے خاص رسول ﷺ

Marfat.com

صبح ولادت سارے فرشتے بہر سلامی آئے
حور و غلماں مارے خوشی کے پھولے نہیں سمائے
جھولا جھلائے جبریل کہیں اے رحمت عالم جھول
جشن آمد رسول ﷺ، جشن آمد رسول ﷺ

عرش سے لے کر فرش زمیں تک خوشیوں کی تھی دھوم
ماہ و انجم رقص میں آئے فضا رہی تھی جھوم
سب نے نفیسؔ اس خاص نبی کو دل سے کیا قبول
سب کو مبارک جشن ولادت آئے خاص رسول ﷺ

﴿جناب نفیس آفریدی﴾

نبیوں میں مرتبہ یہ رسالت مآب کا

نبیوں میں مرتبہ یہ رسالت مآب کا
پھولوں میں جیسے پھول چمن میں گلاب کا

ادنیٰ سا ہوں غلام رسالتِ مآب کا
اب کچھ بھی غم نہیں مجھے روزِ حساب کا

نورِ خدا ہے جلوہ فگن ذاتِ پاک میں
جیسے ہو ماہتاب میں عکس آفتاب کا

اطاعت خدا کی اطاعت خیرالوریٰ سے ہے
کہتا ہے حرف حرف خدا کی کتاب کا

Marfat.com

ہے سب سے برتر و بالا خدا کی ذات
اور اس کے بعد مرتبہ عالی جناب کا
اس دور کے لئے بھی دعا کی حضور نے
جو دور مستحق تھا خدا کے عذاب کا
یہ در وہ در ہے جس کے بھکاری ہیں سب نفیسؔ
شاہ و گدا سبھی پہ کرم ہے جناب کا

﴿جناب نفیس فریدی﴾

ان کے دربار اقدس میں جب بھی کوئی

ان کے دربارِ اقدس میں جب بھی کوئی غمزدہ آ گیا تشنہ کام آ گیا
غم غلط ہو گئے معصیت ڈھل گئی مغفرت عافیت کا پیام آ گیا

دل کو لذت ملی چشم پرنم ہوئی، جسم و جاں آ گئے عالمِ وجد میں
ضبط صدقے ہوا ہوش قرباں ہوئے جب زباں پہ محمد ﷺ کا نام آ گیا

کشتی نوح میں نارِ نمرود میں بطن ماہی میں یونس کی فریاد پر
آپ کا نامِ نامی اے صل علیٰ ہر جگہ ہر مصیبت میں کام آ گیا

لاڈلے تھے خدا کے کلیم خدا یا فرق ہے پر کلیم اور محبوب میں
وہ گئے طور پر سننے حق کا کلام ان کے گھر خود خدا کا کلام آ گیا

Marfat.com

بزم کونین ساری سنواری گئی، عرش کی چھت زمیں کی صفیں بچھ گئیں
انبیاء آگئے، مرسلین آگئے، مقتدی آچکے تو امام آگیا

الفت مصطفیٰ کیا بتاؤں ہے کیا اک سمندر ہے جس کا کنارا نہیں
غرق جو بھی ہوا اس میں اے ہمنشیں، فرد عشاق میں اس کا نام آگیا

یہ سکندرؔ بھی اے شاہِ جن و بشر لے کے نعتوں کا نذرانۂ مختصر
آپ کی محفل پاک میں یا نبی آج پھر بہر عرض سلام آگیا

﴿جناب سکندر لکھنوی﴾

جو عشق نبی کے جلووں کو

جو عشق نبی کے جلووں کو سینوں میں بسایا کرتے ہیں
اللہ کی رحمت کے بادل ان لوگوں پہ سایا کرتے ہیں

جب اپنے غلاموں کی آقا تقدیر بنایا کرتے ہیں
جنت کی سند دینے کے لئے روضے پر بلایا کرتے ہیں

مخلوق کی بگڑی بنتی ہے خالق کو بھی پیار آجاتا ہے
جب بہر دعا محبوب خدا ہاتھوں کو اٹھایا کرتے ہیں

گرداب بلا میں پھنس کے کوئی طیبہ کی جانب تکتا ہے
سلطانِ مدینہ خود آکر کشتی کو تیرایا کرتے ہیں

Marfat.com

اے دولت عرفاں کے منگتو اس در پہ چلو جس در پہ سدا
دن رات خزانے رحمت کے سرکار لٹایا کرتے ہیں
وہ نزع کی سختی ہو اے دل یا قبر کی مشکل ہو منزل
وہ اپنے غلاموں کی اکثر امداد کو آیا کرتے ہیں
ہے شغل ہمارا شام و سحر ہے ناز سکندرؔ قسمت پر
محفل میں رسول اکرم ﷺ کی ہم نعت سنایا کرتے ہیں
﴿جناب سکندر لکھنوی﴾

﷽ جسے الفت کا اپنی ایک زرہ دے دیا ﷽

جسے الفت کا اپنی ایک ذرّہ دے دیا تم نے
خدا شاہد ہے اس قطرے کو دریا کر دیا تم نے
لگائے دل بھلا کیسے خراباتِ زمانہ سے
کہ جس کو یا حبیب اللہ اپنا کر لیا تم نے
کھلیں دست طلب پھر کیوں درِ اغیار پر اس کے
کہ کاسہ دولت ایماں سے جس کا بھر دیا تم نے
تمہارے نور کا صدقہ ہے اطراف دو عالم میں
قمر کو روشنی بخشی ہے تاروں کو ضیاء تم نے

Marfat.com

یہ الطاف و کرم امت کو اپنی رحمت عالم
بھلایا وقت رحلت بھی نہ محبوب خدا تم نے

کرم ہے یہ نوازش ہے سکندر پر شہہِ بطحا
کہ شامل اپنے مداحوں میں اس کو کر لیا تم نے

{جناب سکندری لکھنوی}

جانبِ بطحا سفر ہو یہ دعا مانگی

جانب بطحا سفر ہو یہ دعا مانگی ہے
مجھ پہ رحمت کی نظر ہو یہ دعا مانگی ہے

چوم لوں میں بھی وہ روضے کی سنہری جالی
اب عنایت کی نظر ہو یہ دعا مانگی ہے

جب درِ پاک پر پہنچوں تو یہ منظر دیکھوں
چشم سرکار ادھر ہو یہ دعا مانگی ہے

آرزو ہے درِ اقدس پہ جھکاؤں یہ جبیں
ان کا در اور میرا سر ہو یہ دعا مانگی ہے

جونہی سرکار کی چوکھٹ سے میں جا کر لپٹوں
کچھ نہ پھر اپنی خبر ہو یہ دعا مانگی ہے

Marfat.com

ہر گھڑی کرتا رہوں مدح سرائی ان کی
زندگی یونہی بسر ہو یہ دعا مانگی ہے

پہنچے دربارِ رسالت میں جو یارب یہ سلیم
ان کے قدموں پہ نظر ہو یہ دعا مانگی ہے

سید محمد علی قادری سلیم

درِ پاک پہ سر جھکا کے تو دیکھو

درِ پاک پہ سر جھکا کے تو دیکھو
انہیں دل میں اپنے بسا کے تو دیکھو

بھرے گا مرادوں سے دامن تمہارا
انہیں تم وسیلہ بنا کر تو دیکھو

تمہیں بخش دے گا خدا ان کے در پہ
ندامت سے سر کو جھکا کے تو دیکھو

جو ہیں کام بگڑے ہوئے وہ بنیں گے
ذرا ان کو دل سے بلا کے تو دیکھو

رہے گی سدا تم پہ رحمت کی بارش
درودوں کی محفل سجا کے تو دیکھو

وہ ہر درد و غم کا مداوا کریں گے
تم آنکھوں سے آنسو بہا کے تو دیکھو

سلیم حزیں سر کے بل آئے طیبہ
اسے میرے آقا بلا کے تو دیکھو

سید محمد علی قادری سلیم

Marfat.com

دنیا میں آج وہ آئے ہیں

دنیا میں آج وہ آئے ہیں سب جھومیں گے سب گائیں گے
ہم اپنے کملی والے کا مل جل کر جشن منائیں گے

ہو یہ دنیا یا وہ دنیا اک اس دنیا کی بات نہیں
ہم اس دنیا میں جا کر بھی جشن سرکار منائیں گے

جشن سرکار منانے پر گر جان بھی لو تو حاضر ہیں
ہم آقا کے دیوانے ہیں ہنس کر سولی چڑھ جائیں گے

قرآن ملا جن کے صدقے آئے ہیں بڑی وہ سج دھج سے
رحمان ملا جن کے صدقے ہم ان کی دھوم مچائیں گے

وہ نور کے پیکر کیا آئے کفار بھی خوف سے گھبرائے
بولے رستہ روکو ان کا ورنہ ہم تو مر جائیں گے

آئے ہیں شکیل حبیب اللہ مل کر بولو ماشاء اللہ
ان کا آنا اللہ اللہ اب اندھیارے مٹ جائیں گے

﴿قاری محمد شکیل نقشبندی﴾

Marfat.com

کبھی تو ان کے روضے پر بلائے

کبھی تو ان کے روضے پر بلائے ہم بھی جائیں گے
کبھی جنت کے گلشن میں سجائے ہم بھی جائیں گے

ہیں مجرم اور سیہ دل بھی گنہگار اور ستم گر بھی
نبی کی آل کے صدقے نبھائے ہم بھی جائیں گے

دیوانو آؤ ان کا ذکر ہم کرتے رہیں ہر دم
کبھی تو رو برو ان کے سنائے ہم بھی جائیں گے

ہیں شیدا جس نبی کے سب نبی اور سب ولی یارو
کبھی تو ان کے قدموں میں سلائے ہم بھی جائیں گے

سنا ہے ہر غم دل کی دوا ہے اک درود ان کا
درود پاک کے نغمے سنائے ہم بھی جائیں گے

میں ان کی شان اقدس میں کہوں تو کیا کہوں یارو
بس ان کی شان میں نعتیں سنائے ہم بھی جائیں گے

شکیل اب کیا ہمیں غم ہو عذاب روز محشر کا
نبی پاک کے صدقے بچائے ہم بھی جائیں گے

(قاری محمد شکیل نقشبندی)

Marfat.com

سب سے بڑا دربار مدینے والے کا

سب سے بڑا دربار مدینے والے کا
نورانی دربار مدینے والے کا

لے کے چلو اب مجھ کو مدینے لے کے چلو
میں، تو ہوں بیمار مدینے والے کا

مجھ کو ہو گا ناز کے جب یہ لوگ کہیں
منگتا ہے سرکار مدینے والے کا

میرے دل کی کوئی تمنا ہے تو یہی
ہو جائے دیدار مدینے والے کا

جو ہیں نبی کے عاشق وہ یہ کہتے ہیں
ہو جائے دیدار مدینے والے کا

جو ہیں نبی کے دشمن وہ یہ کہتے ہیں
اعلیٰ ہے کردار مدینے والے کا

محسن اک دن ہم بھی طیبہ جائیں گے
دیکھیں گے دربار مدینے والے کا

{جناب محسن صاحب}

Marfat.com

بیٹھے بیٹھے کام سارا ہو گیا

بیٹھے بیٹھے کام سارا ہو گیا
سبز گنبد کا نظارا ہو گیا

کر لیا اللہ نے اس کو پسند
جو میرے آقا کا پیارا ہو گیا

مل گیا صدقہ مجھے حسنین کا
زندگی بھر کا گزارا ہو گیا

چاند دو ٹکڑے ہوا سورج پھرا
ان کی انگلی کا اشارہ ہو گیا

زندگی بھر نعت میں پڑھتا رہا
میری بخشش کا سہارا ہو گیا

نام نامی مصطفیٰ صل علیٰ
بے سہاروں کا سہارا ہو گیا

آپ کے دربارِ گوہر بار سے
سارے منگتوں کا گزارا ہو گیا

محسن عاصی یقیں ہے حشر میں
وہ کہیں گے تو ہمارا ہو گیا

جناب محسن صاحب

Marfat.com

جب وہ دل کے قریب ہوتے ہیں

جب وہ دل کے قریب ہوتے ہیں
وہ بھی عالم عجیب ہوتے ہیں

فیضیاب ان کے آستانے سے
کیسے کیسے غریب ہوتے ہیں

جو حبیب خدا کے ہو جائیں
وہ خدا کے حبیب ہوتے ہیں

جن کو ہوتی ہے ان کی دید نصیب
ان کے کیسے نصیب ہوتے ہیں

دور رہ کر بھی ان کے دیوانے
ان سے کتنے قریب ہوتے ہیں

ان مریضوں کا پوچھنا کیا ہے
جن کے وہ خود طبیب ہوتے ہیں

خوش نصیبی ادب سکھاتی ہے
بے ادب بدنصیب ہوتے ہیں

اے منور غریب اس در کے
نام ہی کے غریب ہوتے ہیں

﴾حضرت منور بدایونی﴿

Marfat.com

اللہ نے یہ شان بڑھائی تیرے در کی

اللہ نے یہ شان بڑھائی ترے در کی
بخشی ہے ملائک کو گدائی ترے در کی

پانے کو تو خورشید و چرخ نے پائے
کیا پایا اگر خاک نہ پائی ترے در کی

جنت نے اتارے تو بہت نور کے نقشے
تصویر مگر ہاتھ نہ آئی تیرے در کی

حوروں نے ملائک نے اجنا نے بشر نے
کس کس نے کہاں بھیک نہ پائی ترے در کی

اللہ کے گھر سے ہے رسائی ترے در تک
اللہ کے گھر سے ہے رسائی ترے در کی

لے جائے گی اک دن مجھے طیبہ میں اڑا کر
جس وقت ہوا جھوم کے آئی تیرے در کی

محشر میں بھی اس شان سے جاؤں گا منور
رکھے ہوئے کاندھے پہ چٹائی تیرے در کی

حضرت منور بدایوانی

Marfat.com

میرا دل اور میری جان

میرا دل اور میری جان مدینے والے
تجھ پہ سو جان سے قربان مدینے والے

باعث ارض و سما صاحب لولاک لما
عین حق صورت انسان مدینے والے

بھر دے بھر دے میرے داتا میری جھولی بھر دے
اب نہ رکھ بے سر و سامان مدینے والے

پھر تمنائے زیارت نے کیا دل بے چین
پھر مدینے کا ہے ارمان مدینے والے

دل بھی مشتاق شہادت ہے کماندار عرب
اس طرف بھی کوئی پیکان مدینے والے

تیرا در چھوڑ کے جاؤں تو کہاں جاؤں میں
میرے آقا میرے سلطان مدینے والے

سگ طیبہ مجھے سب کہہ کے پکاریں بیدم
یہی رکھیں میری پہچان مدینے والے

(حضرت بیدم شاہ وارثی)

Marfat.com

آئی نسیم کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

آئی نسیم کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کھینچنے لگا دل سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

طوبیٰ کی جانب تکنے والو آنکھیں کھولو ہوش سنبھالو
دیکھو قدِ دل جوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نام اسی کا باب کرم ہے دیکھ یہی محراب حرم ہے
دیکھ خم ابروئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہم سب کا رخ سوئے کعبہ سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم روئے کعبہ
کعبے کا کعبہ کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بھینی بھینی خوشبو مہکی بیدم دل کی دنیا لہکی
کھل گئے جب گیسوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(حضرت بیدم شاہ وارثیؒ)

رتبہ یہ دیا ہے تیری چوکھٹ کو

رتبہ یہ دیا ہے تیری چوکھٹ کو خدا نے
سر اپنا جھکایا ہے ہر اک شاہ و گدا نے

جاں بخشی نہ جن کو کبھی عیسیٰ کی صدا نے
وہ مردے جلائے اب اعجاز نما نے

کشتی میری گردابِ محبت میں پھنسی ہے
اے بحرِ کرم آؤ مجھے پار لگانے

Marfat.com

وحدت کا نشاں عالم کثرت میں دکھایا
اے صل علیٰ عشق رسول دوسرا نے

ہمراہی سے قاصر رہے جبریل امیں بھی
معراج میں حضرت جو لگے عرش پہ جانے

کس طرح تیری مدح کروں خاصۂ داور
روشن کیا عالم تیرے نقش کف پا نے

کیا شانِ الٰہی ہے کہ سبزے میں ہے سرخی
پایا ہے شرف آپ کے ہاتھوں سے حنا نے

لولاک لما شان نہ ہو کس طرح ان کی
بے مثل بنایا ہے محمد ﷺ کو خدا نے

﴿حضرت بیدم شاہ وارثیؒ﴾

اللہ اللہ ان کا کرم دیکھنا

اللہ اللہ ان کا کرم دیکھنا ہم تصور میں روضے پہ جانے لگے
پھر دل مبتلا کیف پانے لگا پھر مدینے کے دن یاد آنے لگے

دیدہ و روح و دل کھوئے کھوئے سے تھے دوری و ہجر میں روئے روئے سے تھے
جب وہاں کی بہاریں نظر آ گئیں دیدۂ روح و دل مسکرانے لگے

اللہ اللہ وہاں کی عطائے تمام اللہ اللہ وہاں کی تضائے تمام
قلب کا گوشہ گوشہ منور ہوا داغ ہائے جبیں جگمگانے لگے

Marfat.com

اس جگہ جاں کے کو و مکاں مل گئے اور کیا چاہیے دو جہاں مل گئے
جس قدر تھیں مرادیں ہوئیں بارآور جتنے ارماں تھے سب ہی برآنے لگے

وہ کھجوروں کے سائے وہ دلکش ہوا وہ سکوں آفریں روح پرور فضا
کاش بہزاد ہم کو ملے مستقل زندگانی کی محنت ٹھکانے لگے

حضرت بہزاد لکھنوی

درِ خیرالوریٰ کی آرزو ہے

درِ خیر الوریٰ کی آرزو ہے
دیار مصطفیٰ کی آرزو ہے

دکھا دے رحمت عالم کا روضہ
یہی ہر بے نوا کی آرزو ہے

کروں جالی کے آگے نعت خوانی
یہی نطق و صدا کی آرزو ہے

بسالوں گا میں آنکھوں میں مدینہ
نگاہوں کو بقا کی آرزو ہے

رہے ہر دم زباں پر نام ان کا
یہی جذب وفا کی آرزو ہے

حبیب کبریا کا عشق بہزاد
حقیقت میں خدا کی آرزو ہے

حضرت بہزاد لکھنوی

Marfat.com

میری ابتدا محمد ﷺ میری انتہا محمد ﷺ

مری ابتدا محمد ﷺ مری انتہا محمد ﷺ
میں کسی کو کیا بتاؤں کہ ہیں میرے کیا محمد ﷺ

کوئی لفظ ہی نہیں ہے تری شان کیا بیاں ہو
میں یہ بات کیوں نہ کہہ دوں نہیں دوسرا محمد ﷺ

کئی فلسفوں کے دفتر میں جلا کے آرہا ہوں
میرے واسطے بہت ہیں تیرے نقش پا محمد ﷺ

میں اگر بہک گیا تو وہ مجھے سنبھال لیں گے
میرے خون میں ہیں شامل میرے رہنما محمد ﷺ

یہ فقیہہ شہر مجھ پر جو لگا رہا ہے فتوے
میرا جرم بس یہی ہے کہا میں نے یا محمد ﷺ

﴿جناب خان آصف﴾

دلوں کی تہہ میں پوشیدہ محبت

دلوں کی تہہ میں پوشیدہ محبت دیکھنے والا
وہ محبوب خدا جذبوں کی وسعت دیکھنے والا

وہی ہے سننے والا ان کہے الفاظ چاہت کے
وہی ہے ان لکھے حرف ارادت دیکھنے والا

ہے کون جز مولائے سلمان و بلال اب تک
بجائے حسن صورت، نورِ سیرت دیکھنے والا

Marfat.com

مکان و لامکاں کی شوکتیں زیر قدم ان کے
وہ موجود و عدم کی ہر ولایت دیکھنے والا

نہ جھپکی آنکھ جس کی، رو بروئے جلوۂ باری
سرِ قوسین ذات رب عزت دیکھنے والا

شبستان حرا کیوں کر نہ بنتا مرکز عرفاں
کہ ہے پہلے پہل نورِ نبوت دیکھنے والا

رسول اللہ کی الفت سے ہر دل میں اجالا ہے
زمانے میں ہے یہ رنگِ عقیدت دیکھنے والا

(جناب حفیظ تائب)

اعزاز یہ سرکار کی سیرت کیلئے ہے

اعزاز یہ سرکار کی سیرت کے لئے ہے
ہر دور میں انساں کی ہدایت کے لئے ہے

دین ان کا ہے دستور، کتاب ان کا ہے منشور
وہ نور، فلاح بشریت کے لئے ہے

خلق ان کا ہے قرآن تو نطقِ ان کا ہے برہان
معیار وہی حق و صداقت کے لئے ہے

اقصیٰ کی امامت ہو کہ تکمیل نبوت
ہر شان ازل سے میرے حضرت کے لئے ہے

Marfat.com

ہے پیش نظر اُسوۂ پیغمبر آخر
ساماں یہ بہم فکر کی رفعت کے لئے ہے

کیوں ہو قیامت سے ہراساں ہو میرا دل
وہ شاہِ امم جب کہ شفاعت کے لئے ہے

آنکھوں میں جھلکتا ہے تصور شہہ دیں کا
دل پھر میرا بے تاب زیارت کے لئے ہے

ہر شعر میں پیرائے تسلیم ہے تائب
جو کچھ بھی ہے وہ مرسل رحمت کے لئے ہے

﴿حفیظ تائب﴾

ہم بھی اک روز درِ شاہ امم دیکھیں گے

ہم بھی اک روز درِ شاہِ اُمم دیکھیں گے
روضۂ پاک کو بادیدۂ نم دیکھیں گے

جس کی رحمت کی طلبگار ہے ساری دنیا
اپنی آنکھوں سے وہ بیشار کرم دیکھیں گے

جن کی آنکھوں میں بسا ہے شہۂ والا کا دیار
کس طرح سے وہ بھلا سوئے ارم دیکھیں گے

خود چلے آئیں گے محشر میں رسول اکرم ﷺ
اپنی امت کا وہ کب رنج و الم دیکھیں گے

Marfat.com

آپ ہم کو بھی درِ پاک پہ بلوالیں حضور
ہم گنہگار مدینے میں حرم دیکھیں گے
جگمگائے گا کسی روز شبستان خیال
اے خوشا ہم شہہ والا کے قدم دیکھیں گے
وارث پاک سے منسوب ہوں یامینؔ مجھے
اک نظر فجر عرب نازِ عجم دیکھیں گے

﴿یامین وارثی﴾

سرکار کی نعت سنائے جا

سرکار کی نعت سنائے جا
دنیا کو مست بنائے جا سرکار کی نعت سنائے جا
ذکر نبی سے تیری ہر مشکل ٹل جائے گی
رنج و الم کی آندھی تجھ کو نہیں چھو پائے گی
دنیا سے بیگانہ ہو کر گیت انہی کے گائے جا
سرکار کی نعت سنائے جا
دنیا کو مست بنائے جا سرکار کی نعت سنائے جا
ان کے درد کی دولت تقدیر سے ہی ملتی ہے
خاص کرم ہو رب کا یہ بات تبھی بنتی ہے
دیپ جلا کر عشق نبی کے روشنیاں پھیلائے جا
سرکار کی نعت سنائے جا
دنیا کو مست بنائے جا سرکار کی نعت سنائے جا

Marfat.com

سرکار کے ہیں دیوانے سرکار کے ہی کہلائیں
ہم حشر کے دن بھی خدا کو سرکار کی نعت سنائیں
کاش خدا بھی کہہ اٹھے تا دیر فضا مہکائے جا
سرکار کی نعت سنائے جا
دنیا کو مست بنائے جا سرکار کی نعت سنائے جا
نعت نبی سن سن کر سب جن و بشر بھی جھومیں
نعت نبی جو سنائے لب اس کے فرشتے چومیں
نعت نبی کے پرچم کو تو ہر جانب لہرائے جا
سرکار کی نعت سنائے جا
دنیا کو مست بنائے جا سرکار کی نعت سنائے جا
وہ خوش ہو جائیں تو اللہ بھی خوش ہوتا ہے
ان کی توجہ ہو تو پھر بخت نہیں سوتا ہے
رب کو منانا ہو تو ان کی سنت کو اپنائے جا
سرکار کی نعت سنائے جا
دنیا کو مست بنائے جا سرکار کی نعت سنائے جا
ان کے کرم کا صدقہ یامین کو بھی ملتا ہے
ان کے کرم سے اس کا ہر غنچہ دل کھلتا ہے
ان کے کرم سے تو بھی اپنی بگڑی بات بنائے گا
سرکار کی نعت سنائے جا
دنیا کو مست بنائے جا سرکار کی نعت سنائے جا

محمد یامین وارثی

Marfat.com

دیکھو کیسا کرم فرمایا مدینے والے آقا نے

دیکھو کیسا کرم فرمایا مدینے والے آقا نے
ساری خلقت کو رب سے ملایا مدینے والے آقا نے

آپ نے سب کو بخشی علم و یقین کی دولت
سب کے دلوں میں بھر دی ربِ علیٰ کی چاہت
دنیا سے غم کو مٹایا
ذہنوں کو جگمگایا
روتوں کو بھی ہنسایا

دیکھو کیسا کرم فرمایا مدینے والے آقا نے
ساری خلقت کو رب سے ملایا مدینے والے آقا نے

یٰسین و طٰہٰ لقب حق نے قرآں میں دیئے
جس کو جو کچھ بھی ملے ان کے صدقے میں ملے
ایمان ملا انہی سے
قرآں ملا انہی سے
رحماں ملا انہی سے

دیکھو کیسا کرم فرمایا مدینے والے آقا نے
ساری خلقت کو رب سے ملایا مدینے والے آقا نے

اپنی امت کے لئے کیا کیا تکلیف سہیں
زخموں سے چور ہوئے لب پر دعائیں رہیں

Marfat.com

تاج وقار دیا
دل کو قرار دیا
پیار ہی پیار دیا
دیکھو کیسا کرم فرمایا مدینے والے آقا نے
ساری خلقت کو رب سے ملایا مدینے والے آقا نے
سارے جہاں پہ ہوا آپ کا لطف و کرم
شمع ہدایت بنے آپ کے نقش قدم
ہادیٔ امتاں ہیں
شافع عاصیاں ہیں
حامی بیکساں ہیں
دیکھو کیسا کرم فرمایا مدینے والے آقا نے
ساری خلقت کو رب سے ملایا مدینے والے آقا نے
رب سے جو کچھ بھی ملا آپ نے بانٹ دیا
رستے ہموار کئے کانٹوں کو چھانٹ دیا
زرّیں اصول دیئے
رحمت کے پھول
لخت بتول دیئے
دیکھو کیسا کرم فرمایا مدینے والے آقا نے
ساری خلقت کو رب سے ملایا مدینے والے آقا نے
ان کا مدینہ بنا راحت قلب حزیں
ان کا مدینہ بنا نازشِ خلد بریں

Marfat.com

ان کا یامین ہوا
طالب حمد و ثنا
اس کو مدینہ ملا

دیکھو کیسا کرم فرمایا مدینے والے آقا نے
ساری خلقت کو رب سے ملایا مدینے والے آقا نے

محمد یامین وارثی

میں کوئل میرا باغ مدینہ

میں کوئل میرا باغ مدینہ صلِ علیٰ میری کو
سرورِ عالم کے صدقے میں اڑتی پھروں ہر سو

ان پہ نثار ہے اپنا تن من جن سے ملا ہے سب کو جیون
سورج اور یہ چاند یہ تارے ہر اک شے میں ان کا جوبن
ان کے نور کی جوت سے سارا عالم ہے معمور
میں کوئل میرا باغ مدینہ صلِ علیٰ میری کو

ان کے در پہ جانے والوں کو جنت مل جاتی ہے
عزت و عظمت و دولت و شہرت اور راحت مل جاتی ہے
جو منظور ہے میرے نبی کو وہ رب کو منظور
میں کوئل میرا باغ مدینہ صلِ علیٰ میری کو

Marfat.com

اڑتی پھروں میں شام سویرے گیت نبی کے گاؤں
یاد جب آئے طیبہ نگر یا پل پل نیر بہاؤں
آپ کے نغموں سے ہوتا ہے دل میرا مسرور
میں کوئل میرا باغ مدینہ صل علیٰ میری کو

داتا علی ہجویری کا صدقہ غوث محی الدین کا صدقہ
خواجہ معین الدین کا صدقہ بابا فرید الدین کا صدقہ
مجھ کو بلا لو دیس اپنے میں ہوں بہت رنجور
میں کوئل میرا باغ مدینہ صل علیٰ میری کو

کیا نبی کیا ولی تم تو سب کے ہو لجپال
ہر کنگال کو کر دیتے ہو پل میں مالا مال
تمہاری عنایت تمہاری سخاوت ہے جگ میں مشہور
میں کوئل میرا باغ مدینہ صل علیٰ میری کو

میں ہوں بھکارن تم ہو داتا لو ابر کرم فرماؤ
اپنے مدینہ میں بلوا کر سوئے بھاگ جگاؤ
صدقہ علی حسنین و زہرا ارجی ہو منجور
میں کوئل مرا باغ مدینہ صل علیٰ میری کو

کوئی نہیں سنسار میں مورا تمہرے بنا مورے آقا
میں ہوں غریب ابھاگن ہوں میں تم ہو گریب نواجا
دیا کرو یامین پہ داتا یہ ہے چکنا چور
میں کوئل مرا باغ مدینہ صل علیٰ میری کو

﴿محمد یامین وارثی﴾

Marfat.com

چار سو نور محمد ﷺ کا

چار سو نور محمد ﷺ کا اجالا چھا گیا
آ گیا سرکار کا جشن ولادت آ گیا

آ گئے وہ جن کی آمد سے جہاں روشن ہوا
آ گئے وہ جن کو کہتے ہیں حبیب کبریا
آ گئے وہ جو قیامت تک ہیں سب کے پیشوا
جن کی آمد سے فلک پر چاند بھی شرما گیا
آ گیا سرکار کا جشن ولادت آ گیا

جھومتے ہیں خانۂ کعبہ کے بھی سب بام و در
عرش پر سارے فرشتے ہیں جھکائے اپنا سر
اور فدا ہونے کو ہیں تیار سب جن و بشر
پرچم عشق و محبت ہر طرف لہرا گیا
آ گیا سرکار کا جشن ولادت آ گیا

گنگناؤ نغمۂ صلی علیٰ صل علیٰ
ہر زباں پر ہو فقط اھلاً و سہلاً مرحبا
ہیں یہاں تشریف لانے کو محمد مصطفیٰ
بزم آب و گل میں دیکھو کیف سا اک چھا گیا
آ گیا سرکار کا جشن ولادت آ گیا

Marfat.com

بدلیاں رحمت کی ہیں اب ہر طرف چھائی ہوئی
دیکھ لو باغ جہاں میں ہے بہار آئی ہوئی
سرور کون و مکاں کی جلوہ فرمائی ہوئی
ذکر سرکار دو عالم قلب کو گرما گیا
آگیا سرکار کا جشن ولادت آگیا

آگئے والی یتیموں کے بحسن اہتمام
سرورِ عالم محمد مصطفیٰ خیر الانام
جن کے چہرے کی ضیاء سے ماند ہے ماہ تمام
جن کی آمد سے اجالا پھر سے غالب آگیا
آگیا سرکار کا جشن ولادت آگیا

جس گھڑی چمکی جہاں میں نور کی پہلی کرن
نکہتیں بانٹیں صبا نے انجمن در انجمن
ان کی آمد نے بدل ڈالا زمانہ کا چلن
نعرۂ توحید بن کر دین فطرت چھا گیا
آگیا سرکار کا جشن ولادت آگیا

رہنمائے دین و دنیا آگئے یامینؔ جب
ہر طرف آراستہ ہونے لگی بزم طرب
ہوگئی پورے زمانے میں محبت کی طلب
آج ہر اہل نظر اپنی تمنا پا گیا
آگیا سرکار کا جشن ولادت آگیا

﴿محمد یامین وارثی﴾

Marfat.com

ہم نے تو جو مانگا ہے سو پایا ہے

ہم نے تو جو مانگا ہے سو پایا ہے
نام نبی ﷺ ہر مشکل میں کام آیا ہے

سرورِ عالم، نور مجسم سب پہ کرم فرماتے ہیں
ان کے در کی خاک کے ذرے روشنیاں پھیلاتے ہیں
ان کے دل کی بھیک سے ہم نے قسمت کو چمکایا ہے
نام نبی ﷺ ہر مشکل میں کام آیا ہے

نام محمد ﷺ حضرت آدم کے دل کا ارمان بنا
نام محمد ﷺ حضرت یونس کے دکھ کا درمان بنا
حضرت نوح کی کشتی کو اس نے طوفاں سے بچایا ہے
نام نبی ﷺ ہر مشکل میں کام آیا ہے

ان کے نام کے صدقے رب نے دنیا کو تخلیق کیا
ان کے نام کے صدقے میں ابوبکر کو بھی صدیق کیا
ان پہ درود و سلام پڑھو اللہ نے یہ فرمایا ہے
نام نبی ﷺ ہر مشکل میں کام آیا ہے

ان سے عقیدت اور محبت ہے معراج مسلماں کی
اس پہ تو یامین ہے شاہد کئی آیات قرآں کی
سچ پوچھو تو ان کی محبت بڑا سرمایہ ہے
نام نبی ہر مشکل میں کام آیا ہے

Marfat.com

کس کی ذات پاک کے صدقے ہیں محفوظ عذابوں سے
کس کی ذات کے صدقے میں کشتی نکلی گردابوں سے
اور نہیں کوئی اور نہیں وہ آمنہ بی کا جایا ہے
نام نبی ہر مشکل میں کام آیا ہے

﴿محمد یامین وارثی﴾

تو بھی ہو جا نبی کا دیوانہ

تو بھی ہو جا نبی ﷺ کا دیوانہ
شان تیری بھی ہوگی شاہانہ

ان کا دربار ہے کریمانہ
بھیک ملتی ہے سب کو روزانہ

ان کو رب نے عطا کیا سب کچھ
سارا جگ ہے انہی کا دیوانہ

مرتبہ ہو گیا بلند اس کا
جو بھی حاضر ہوا غلامانہ

میں بھلا پیش کیا کروں ان کو
جان و دل ہیں انہی کا نذرانہ

میں ہوں مشکل میں یا رسول اللہ
میری امداد کو بھی آ جانا

Marfat.com

نعت کہنے سے جی نہیں بھرتا
نعت کہتا ہوں جب کہ روزانہ
خاک طیبہ سے اگر بنے یامینؔ
سب سے بہتر ہو اس کا کاشانہ

(محمد یامین وارثی)

ہم جو مدینے آ گئے ان کے کرم کی

ہم جو مدینے آ گئے ان کے کرم کی بات ہے
اپنی مراد پا گئے ان کے کرم کی بات ہے
ایسے کہاں نصیب تھے مجھ سے گناہ گار کے
دل کو وہ جگمگا گئے ان کے کرم کی بات ہے
پردے جو تھے پڑے ہوئے میری نگاہِ شوق پر
پردے وہ سب اٹھا گئے ان کے کرم کی بات ہے
اس سنگ آستاں پہ جب اپنی رسائی ہو گئی
جلوے نظر پہ چھا گئے ان کے کرم کی بات ہے
ان کی نظر کا فیض ہے ورنہ ہماری کیا بساط
اپنا ہمیں بنا گئے ان کے کرم کی بات ہے
صدقۂ فاطمہ رضی اللہ عنہا ہے یہ ہم جیسے روسیاہ بھی
دنیا سے پارسا گئے ان کے کرم کی بات ہے
یامینؔ وارثی کا دل ادنیٰ سا اک دل ہی تھا
اس میں بھی وہ سما گئے ان کے کرم کی بات ہے

(محمد یامین وارثی)

Marfat.com

رخ پر نور کے جلوے

رخ پر نور کے جلوے میرے سینے میں بسادو
بہت ویراں ہے میرا دل اسے سرکار سجادو

ہمیں بیمارئ عصیاں کیا کرتی ہے پریشاں
ہمیں اس دکھ کی دوا دو ہمیں اس غم سے شفا دو

جسے کہتے ہیں مدینہ، جو ہے رحمت کا خزینہ
ہمیں اس خلد بریں کا بھی اب دیدار کرادو

کہیں سب مجھ کو برابر غلام ساقی کرثر
تم اپنے دست کرم سے اک ایسا جام پلا دو

جو ان آنکھوں پہ پڑے ہیں جو راستہ رو کے کھڑے ہیں
میری آنکھوں سے وہ پردے میرے سرکار اٹھادو

پسندیدہ ہے جو رب کا تمہاری بھی ہے جو منشا
ہمیں بھی شاہ مدینہ تم ان رستوں پہ چلا دو

خدا سنتا ہے تمہاری، رکھو اب لاج ہماری
ہمیں حسنین کا صدقہ شفیع روز جزا دو

غرض اب کیا ہو کسی سے، ہمیں ہے کام تمہی سے
تم اپنے لطف و کرم سے ہمارے بھاگ جگا دو

اسے بھی آئے سلیقہ تمہاری حمد و ثناء کا
تم اس یامین حزیں کو عقیدت کی وہ نوا دو

﴾محمد یامین وارثی﴿

Marfat.com

نام نامی لئے جاؤ سرکار کا

نام نامی لئے جاؤ سرکار کا عظمتیں دونوں عالم کی مل جائیں گی
ہر بلندی کو چھولو گے تم ایک دن رفعتیں دونوں عالم کی مل جائیں گی

جب تم اپناؤ گے سیرت پاک کو دل سے چاہو گے جب شاہ لولاک کو
لمحہ لمحہ سعادت میں کٹ جائے گا عزتیں دونوں عالم کی مل جائیں گی

وہ بھی دن زندگی میں ضرور آئے گا روح کو جب مسلسل سرور آئے گا
ہر گھڑی فکر طیبہ کئے جاؤ تم راحتیں دونوں عالم کی مل جائیں گی

ہے یہ ایمان میں دلکشی کا سبب عشق سرکار ہے زندگی کا سبب
عشق میں ان کے ڈھلتے چلے جایئے جنتیں دونوں عالم کی مل جائیں گی

میرے آقا تو سردار و مختار ہیں اپنے رب کی بڑائی کا اظہار ہیں
ان سے منسوب ہو کر تو دیکھو ذرا دولتیں دونوں عالم کی مل جائیں گی

آج اگر ہے وہ گمنام تو کیا ہوا پاس ہیں رنج و آلام تو کیا ہوا
ایک دن ان کے یامین کو دیکھنا شہرتیں دونوں علم کی مل جائیں گی

محمد یامین وارثی

Marfat.com

یا حبیب خدا سید الانبیاء

یا حبیب خدا سید الانبیاء آپ جیسا کوئی رب کا پیارا نہیں
آپ کو خلق فرما کے رب نے کہا یا نبی کوئی ثانی تمہارا نہیں

کیا شجر کیا حجر کیا ملک کیا بشر سب غلام آپ کے ہیں شہہِ بحر و بر
آپ وہ بحرِ عظمت ہیں یا مصطفیٰ جس کی لہروں کا کوئی کنارا نہیں

باعث عرش و لوح و قلم آپ ہیں سب سے بعد از خدا محترم آپ ہیں
آپ کی رفعتیں آپ کی عظمتیں کس جگہ اور کہاں آشکارا نہیں

آسماں والے کہتے ہیں احمد وہاں اور زمیں پر محمد ﷺ نام ہے آپ کا
بے لقب آپ کا نام نامی کہیں رب نے قرآن میں بھی پکارا نہیں

رحمت دو جہاں، سرور سروراں، مونس بیکساں، شافع عاصیاں
آپ ہیں، آپ ہیں، آپ ہیں، آپ ہیں کیوں کہوں میرا کوئی سہارا نہیں

انبیاء، اولیاء، اصفیاء اتقیاء، کیا گناہگار کیا زاہد و پارسا
کون ہے جس نے اپنی مدد کیلئے آپ کے در پہ دامن پسارا نہیں

محمد یامین وارثی

Marfat.com

وہی نورِ کبریا ہیں

وہی نورِ کبریا ہیں، وہی شانِ انبیاء ہیں
سرِ حشر بے سہاروں کا وہی تو آسرا ہیں
انہیں ان کے رب نے بخشی ہے عجیب شان و عظمت
کوئی مانے یا نہ مانے وہی سب کے رہنما ہیں
مرے مصطفیٰ کے جلووں سے ہے کائنات روشن
یہ جو شمس اور قمر ہیں یہ انہی کا نقش پا ہیں
جو طلب کرو ملے گا درِ پاک مصطفیٰ سے
وہ عطا کریں گے تم کو کہ وہ صاحب عطا ہیں
ہو بہشت کی تمنا تو بنو غلام ان کے
کہ بہشت میں بھی جانے کا وہی تو راستہ ہیں
میں مریض مصطفیٰ ہوں مجھے لے چلو مدینے
اسی سرزمیں کے ذرے میرے واسطے شفا ہیں
شب اسریٰ جب حرم سے گئے آپ سوئے اقصیٰ
سبھی انبیاء یہ بولے یہ ہمارے پیشوا ہیں
وہ جو ہیں سبھی کے وارث میں انہی کا وارثی ہوں
وہی میری آرزو ہیں وہی میرا مدعا ہیں

محمد یامین وارثی

Marfat.com

زمین و زماں تمہارے لیے

زمین و زماں تمہارے لئے مکین و مکاں تمہارے لئے
چنین و چناں تمہارے لئے بنے دو جہاں تمہارے لئے

دہن میں زباں تمہارے لئے بدن میں ہے جاں تمہارے لئے
ہم آئے یہاں تمہارے لئے اٹھیں بھی وہاں تمہارے لئے

کلیم و نجی مسیح و صفی خلیل و رضی رسول و نبی
عتیق و وصی غنی و علی ثناء کی زباں تمہارے لئے

رسالت کل امامت کل سیادت کل امارت کل
حکومت کل ولایت کل خدا کے یہاں تمہارے لئے

اشارے سے چاند چیر دیا چھپے ہوئے خرد کو پھیر دیا
گئے ہوئے دن کو عصر کیا یہ تاب و تواں تمہارے لئے

صبا وہ چلے کہ باغ پھلے وہ پھول کھلے کہ دن ہوں بھلے
لوا کے تلے ثناء میں کھلے رضا کی زباں تمہارے لئے

(مولانا احمد رضا خاںؒ)

چمک تجھ سے پاتے ہیں

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
میرا دل بھی چمکادے چمکانے والے

مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں، فقیروں کے ٹھہرانے والے

Marfat.com

تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
میری چشم عالم سے چھپ جانے والے

حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے

ترا کھائیں تیرے غلاموں سے الجھیں
ہیں منکر عجب کھانے غرانے والے

اب آئی شفاعت کی ساعت اب آئی
ذرا چین لے میرے گھبرانے والے

رضاؔ نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تم نے دیکھے ہیں چندرانے والے

(حضرت مولانا احمد رضا خانؒ)

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبے کا کعبہ دیکھو

آبِ زمزم تو پیا اور خوب بجھائیں پیاسیں
آؤ جودِ شہہ کوثر کا بھی دریا دیکھو

دھوم دیکھی ہے درِ کعبہ پہ بے تابوں کی
ان کے مشتاقوں میں حسرت کا تڑپنا دیکھو

Marfat.com

خوب آنکھوں سے لگایا ہے غلافِ کعبہ
قصرِ محبوب کے پردے کا بھی جلوہ دیکھو

واں مطیعوں کا جگر خوف سے پانی پایا
یاں سیہ کاروں کا دامن پہ مچلنا دیکھو

غور سے سن تو رضاؔ کعبے سے آتی ہے صدا
میری آنکھوں سے میرے پیارے کا روضہ دیکھو

﴿مولانا احمد رضا خاں صاحب﴾

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

جو تیرے در سے یار پھرتے ہیں
دربدر یونہی خوار پھرتے ہیں

آہ کل عیش تو کئے ہم نے
آج وہ بے قرار پھرتے ہیں

ہر چراغِ مزار پر قدسی
کیسے پروانہ وار پھرتے ہیں

اس گلی کا گدا ہوں میں جس میں
مانگتے تاجدار پھرتے ہیں

Marfat.com

پھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں
دشت طیبہ کے خار پھرتے ہیں

لاکھوں قدسی ہیں کام خدمت پر
لاکھوں گرد مزار پھرتے ہیں

کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضاؔ
تجھ سے شیدا ہزار پھرتے ہیں

(مولانا احمد رضا خاں)

نعمتیں بانٹتا جس سمت

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشیٔ رحمت کا قلمدان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا
میرے آقا میرے مولا تیرے قربان گیا

دل ہے وہ دل جو تیری یاد سے معمور رہا
سر ہے وہ سر جو تیرے قدموں پہ قربان گیا

انہیں جانا انہیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
للہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا

اور تم پر میرے آقا کی عنایت نہ سہی
نجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

Marfat.com

آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضا سارا تو سامان گیا

(مولانا احمد رضا خانؒ)

پھر کے گلی گلی تباہ

پھر کے گلی گلی تباہ ٹھوکریں سب کی کھائے کیوں
دل کو جو عقل دے خدا تیری گلی سے جائے کیوں

رخصت قافلے کا شور غش سے ہمیں اٹھائے کیوں
سوتے ہیں ان کے سائے میں کوئی ہمیں جگائے کیوں

یادِ حضور کی قسم غفلت عیش ہے ستم
خوب ہیں قید غم میں ہم کوئی ہمیں چھڑائے کیوں

جان ہے عشق مصطفیٰ روز فزوں کرے خدا
جس کو ہو درد کا مزا ناز دوا اٹھائے کیوں

خوش رہے گل سے عندلیب خار حرم مجھے نصیب
میری بلا بھی ذکر پر پھول کے خار کھائے کیوں

اب تو نہ روک اے غنی عادت سگ بگڑ گئی
میرے کریم پہلے ہی لقمۂ تر کھلائے کیوں

Marfat.com

سنگ درِ حضور سے ہم کو خدا نہ صبر دے
جانا ہے سر کو جا چکے دل کو قرار آئے کیوں
ہے تو رضا نرا ستم جرم پہ گر لجائیں ہم
کوئی بجائے سوزِ غم سازِ طرب بجائے کیوں

(مولانا احمد رضا خاں صاحبؒ)

وہ کمالِ حسنِ حضور ہے

وہ کمال حسن حضور ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں
میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں
بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آکے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں
وہی لامکاں کے مکیں ہوئے سر عرش تخت نشیں ہوئے
وہ نبی ہے جس کے ہیں یہ مکاں وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں
سر عرش پر ہے تیری گزر دل فرش پر ہے تیری نظر
ملکوت وملک میں کوئی شے نہیں وہ جو تجھ پہ عیاں نہیں
کروں تیرے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروڑں جہاں نہیں
کروں مدح اہل دُول رضا پڑے اس بلا میں میری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا میرا دین پارۂ ناں نہیں

(حضرت مولانا احمد رضا خاںؒ)

Marfat.com

پل سے اتارو راہ گزر کو خبر نہ ہو

پُل سے اتارو راہ گزر کو خبر نہ ہو
جبریل پر بچھائیں تو پر کو خبر نہ ہو

کانٹا میرے جگر سے غمِ روزگار کا
یوں کھینچ لیجئے کہ جگر کو خبر نہ ہو

فریاد اُمتی جو کرے حالِ زار میں
ممکن نہیں کہ خیرِ بشر کو خبر نہ ہو

کہتی تھی یہ براق سے اس کی سبک روی
یوں جایئے کہ گردِ سفر کو خبر نہ ہو

ایسا گمادے ان کی ولا میں خدا ہمیں
ڈھونڈا کرے پر اپنی خبر کو خبر نہ ہو

اے خارِ طیبہ دیکھ کہ دامن نہ بھیگ جائے
یوں دل میں آ کہ دیدۂ تر کو خبر نہ ہو

اے شوقِ دل یہ سجدہ گر ان کو روا نہیں
اچھا وہ سجدہ کیجئے کہ سر کو خبر نہ ہو

ان کے سوا رضا کوئی حامی نہیں جہاں
گزرا کرے پسر پہ پدر کو خبر نہ ہو

﴿اعلیٰ حضرت احمد رضا خانؒ﴾

Marfat.com

سنتے ہیں کہ محشر میں صرف

سنتے ہیں کہ محشر میں صرف ان کی رسائی ہے
گر ان کی رسائی ہے لو جب تو بن آئی ہے

سب نے صف محشر میں للکار دیا ہم کو
اے بے کسوں کے آقا اب تیری دہائی ہے

یوں تو سب انہیں کا ہے پر دل کی اگر پوچھو
یہ ٹوٹے ہوئے دل ہی خاص ان کی کمائی ہے

مجرم کو نہ شرماؤ احباب کفن ڈھک دو
منہ دیکھ کے کیا ہوگا پردے میں بھلائی ہے

اے عشق ترے صدقے جلنے سے چھٹے سستے
جو آگ بجھاوے گی وہ آگ لگائی ہے

اب آپ سنبھالیں تو کام اپنے سنبھل جائیں
ہم نے تو کمائی سب عیبوں میں گنوائی ہے

مطلع میں یہ شک کیا تھا واللہ رضا واللہ
صرف ان کی رسائی ہے صرف ان کی رسائی ہے

مولانا احمد رضا خاںؒ

Marfat.com

عرش حق ہے مسند رفعت رسول اللہ کی

عرش حق ہے مسند رفعت رسول اللہ کی
دیکھنی ہے حشر میں عزت رسول اللہ کی

قبر میں لہرائیں گے تاحشر چشمے نور کے
جلوہ فرما ہو گی جب طلعت رسول اللہ کی

سورج الٹے پاؤں پلٹے چاند اشارے سے ہو چاک
اندھے نجدی دیکھ لے قدرت رسول اللہ کی

تجھ سے اور جنت سے کیا مطلب وہابی دور ہو
ہم رسول اللہ کے جنت رسول اللہ کی

خاک ہو عشق میں آرام سے سونا ملا
جان کی اکسیر ہے الفت رسول اللہ کی

ٹوٹ جائیں گے گنہگاروں کے فوراً قید و بند
حشر کو کھل جائے گی طاقت رسول اللہ کی

ہے گل باغ قدس رخسارِ زیبائے حضور
سردِ گلزارِ قدم قامت رسول اللہ کی

اے رضا خود صاحب قرآں ہے مداح حضور
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ کی

(اعلیٰ حضرت احمد رضا خان)

Marfat.com

پیش حق مژدہ شفاعت کا

پیش حق مژدہ شفاعت کا سناتے جائیں گے
آپ روتے جائیں گے ہم کو ہنساتے جائیں گے

دل نکل جانے کی جا ہے آہ کن آنکھوں سے وہ
ہم سے پیاسوں کے لئے دریا بہاتے جائیں گے

گل کھلے گا آج یہ ان کی نسیم فیض سے
خون روتے آئیں گے ہم مسکراتے جائیں گے

آج عید عاشقاں ہے گر خدا چاہے کہ وہ
ابروئے پیوسہ کا عالم دکھاتے جائیں گے

کچھ خبر بھی ہے فقیروں آج وہ دن ہے کہ وہ
نعمت خلد اپنے صدقے میں لٹاتے جائیں گے

وسعتیں دی ہیں خدا نے دامن محبوب کو
جرم کھلتے جائیں گے اور وہ چھپاتے جائیں گے

لو وہ آئے مسکراتے ہم اسیروں کی طرف
خرمن عصیاں پر اب بجلی گراتے جائیں گے

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائش مولا کی دھوم
مثل فارس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے

خاک ہو جائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضا
دم میں جب تک دم ہے ذکر ان کا سناتے جائیں گے

(اعلیٰ حضرت احمد رضا خاںؒ)

Marfat.com

❀ دل درد سے بسمل کی طرح ❀

دل درد سے بسمل کی طرح لوٹ رہا ہوں
سینے پہ تسلی کو تیرا ہاتھ دھرا ہو

گر وقت اجل سر تیری چوکھٹ پہ جھکا ہو
جتنی ہوں قضائیں ایک ہی سجدے میں ادا ہو

ہر وقت کرم بندہ نوازی پہ تلا ہے
کچھ کام نہیں اس سے برا ہو کہ بھلا ہو

دیکھا انہیں محشر میں تو رحمت نے پکارا
آزاد ہے جو آپ کے دامن سے بندھا ہو

آتا ہے فقیروں پہ انہیں پیار کچھ ایسا
خود بھیک دیں اور خود کہیں منگتے کا بھلا ہو

تم کو تو غلاموں سے ہے کچھ ایسی محبت
ہے پاس ادب ورنہ کہیں ہم پہ فدا ہو

شکر ایک کرم کا بھی ادا ہو نہیں سکتا
دل ان پہ فدا جاں حسن ان پہ فدا ہو

﴿حسن رضا خاں صاحب﴾

Marfat.com

❀ نگاہِ لطف کے امیدوار ہم بھی ہیں ❀

نگاہِ لطف کے امیدوار ہم بھی ہیں
لیئے ہوئے یہ دلِ بے قرار ہم بھی ہیں
ہمارے دست تمنا کی لاج رکھ لینا
تیرے فقیروں میں اے شہریار ہم بھی ہیں

ادھر بھی توسن اقدس کے دو قدم جلوے
تمہاری راہ میں مشت غبار ہم بھی ہیں
کھلا دو غنچۂ دل صدقہ بادِ دامن کا
امیدوار نسیم بہار ہم بھی ہیں

جو سر پہ رکھنے کو مل جائے نعلِ پاکِ حضور
تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں
حسن ہے جن کی سخاوت کی دھوم عالم میں
انہیں کے تم بھی ہو اک ریزہ خوار ہم بھی ہیں

﴾مولانا حسن رضا خاںؒ﴿

❀ ایسا تجھے خالق نے طرحدار بنایا ❀

ایسا تجھے خالق نے طرحدار بنایا
یوسف کو تیرا طالب دیدار بنایا
کونین بنائے گئے سرکار کی خاطر
کونین کی خاطر تمہیں سرکار بنایا

Marfat.com

کنجی دی تمہیں اپنے خزانوں کی خدا نے
محبوب کیا مالک و مختار بنایا

عالم کے سلاطین بھکاری ہیں بھکاری
سرکار بنایا تمہیں سرکار بنایا

بے یارو مددگار جنہیں کوئی نہ پوچھے
ایسوں کا تجھے یار و مددگار بنایا

ہر بات بداعمالیوں سے میں نے بگاڑی
اور تم نے میری بگڑی کو ہر بار بنایا

ان ۔ رنگیں کی نچھاور تھی وہ جس نے
پتھر حسن لعل پرانوار بنایا

﴿جناب حسن رضا خاں﴾

پرنور ہے زمانہ صبح شب ولادت

پرنور زمانہ صبح شب ولادت
پر کس کا صبح شب ولادت

فصل بہار آئی ہے شکل نگار آئی
گلزار ہے زمانہ صبح شب ولادت

پھو غ مہکے شاخوں پر مرغ چہکے
عہد بہار آیا صبح شب ولادت

Marfat.com

پژمردہ حسرت کے سب کھیت لہلہائے
جاری ہوا وہ دریا صبح شب ولادت

دل جگمگا رہے ہیں قسمت چمک اٹھی ہے
پھیلا نیا اجالا صبح شب ولادت

تیری چمک دمک سے عالم چمک رہا ہے
میرے بھی بخت چمکا صبح شب ولادت

بانٹا ہے دو جہاں میں تو نے ضیاء کا بارا
دے دے حسنؔ کا حصہ صبح شب ولادت

(مولانا حسن رضا خاںؒ)

میرادیں مل رہیں شادشاد

مرادیں مل رہی ہیں شاد شاد ان کا سوالی ہے
لبوں پر التجا ہے ہاتھ میں روضے کی جالی ہے

تیری صورت، تری سیرت زمانے سے نرالی ہے
تیری ہر ہر ادا پیارے دلیل بے مثالی ہے

بشر ہو یا ملک جو ہے تیرے در کا سوالی ہے
تیری سرکار والا ہے تیرا دربار عالی ہے

وہ ہیں اللہ والے جو تجھے والی کہیں اپنا
کہ تو اللہ والا ہے تیرا اللہ والی ہے

Marfat.com

فقط اتنا سبب ہے انعقاد بزم محشر کا
کہ ان کی شان محبوب دکھائی جانے والی ہے

تمہارے در تمہارے آستاں سے میں کہاں جاؤں
نہ مجھ سا کوئی بے کس ہے نہ تم سا کوئی والی ہے

حسنؔ کا درد دکھ موقوف فرما کر بحالی دو
تمہارے ہاتھ میں دنیا کی موقوف بحالی ہے

{جناب مولانا حسن رضا خاںؒ}

باغ جنت کے ہیں بہر مدح

باغ جنت کے ہیں بہر مدح خوان اہل بیت
تم کو مژدہ نار کا اے دشمنانِ اہل بیت

ان کی پاکی کا خدائے پاک کرتا ہے بیاں
آیۂ تطہیر ہے ظاہر ہے شان اہل بیت

ان کے گھر میں بے اجازت جبرئیل آتے نہیں
قدر والے جانتے ہیں قدر و شان اہل بیت

جمعہ کا دن تھا کتابیں زیست کی طے کر کے آج
کھیلتے ہیں جان پر شہزادگان اہل بیت

کس شقی کی ہے حکومت ہائے کیا اندھیر ہے
دن دہاڑے لٹ رہا ہے کاروان اہل بیت

Marfat.com

اہل بیت پاک سے گستاخیاں، بے باکیاں
لعنۃ اللہ علیکم دشمنان اہل بیت
بے ادب گستاخ فرقوں کو سنادو اے حسن
یوں کہا کرتے ہیں سنی داستان اہل بیت

(جناب مولانا حسن رضا خاںؒ)

بشر نور رب العلا بن کے آیا

بشر نورِ رب العلیٰ بن کے آیا
نئے رنگ میں جا بجا بن کے آیا
کبھی شکل موسیٰ کبھی شکل عیسیٰ
کبھی یوسف مہ لقا بن کے آیا

کبھی انبیاء بن کے شکلیں دکھائیں
کبھی صورت اولیاء بن کے آیا
کبھی بن کے مجنوں پھرا کوہ و صحرا
کبھی لیلیٰ دلربا بن کے آیا

کیا عاشقوں کو گرفتار گیسو
حسینوں کی بانکی ادا بن کے آیا
کہیں لالہ و گل، کہیں چاند، سورج
تجلائے ارض و سما بن کے آیا

محبت کی میراث اکبر کو بخشی
جو وہ وارثِ حق نما بن کے آیا

(خواجہ محمد اکبر وارثیؒ)

Marfat.com

اشرف الانبیاء ہے ہمارا نبی

اشرف الانبیاء ہے ہمارا نبی ﷺ
وہ نبی کون امت کا پیارا نبی ﷺ

بلبلوں نے جو دیکھی مدحت تری
گل کو صدقے میں تجھ پر اتارا نبی ﷺ

تم ہو وہ حسن والے کہ اللہ نے
اپنا محبوب کہہ کر پکارا نبی ﷺ

اور نبیوں کی مخصوص تھیں امتیں
ہر دو عالم کا ہادی ہمارا نبی ﷺ

آج یوسف بھی ان کی غلامی میں ہے
تم نے دیکھا زلیخا ہمارا نبی ﷺ

ہے شفاعت کے سہرے کی سر پہ پھبن
آج دولہا بنا ہے ہمارا نبی ﷺ

بحر عصیاں کے گرداب میں ناؤ نبی ﷺ
ڈوبا ڈوبا مجھے دو سہارا نبی ﷺ

کوچ اکبر کا جس وقت دنیا سے ہو
لب پہ جاری ہو کلمہ تمہارا نبی ﷺ

(خواجہ محمد اکبر وارثی)

Marfat.com

رہتا ہے پانچ وقت سہارا درود کا

رہتا ہے پانچ وقت سہارا درود کا
تسبیح نام حق کی ھزارہ درود کا

سجدے میں سر ہو پیش نظر ہو جمال پاک
کلمہ لبوں پہ لب پہ ہو یارا درود کا

ہو پنجگانہ پنجتن پاک پہ درود
کرتے ہیں پانچ وقت اشارا درود کا

بیمار چار یار ہوں میں اس میں چار سمت
اے چارہ گر شفا کو ہے چارا درود کا

ہوتی ہے اس کو پڑھنے سے اے مومنو نجات
ہر حرف کیوں نہ دل کو ہو پیارا درود کا

ہے ''دال'' میں دلیل شفاعت گناہ کی
''ر'' میں رضائے حق ہے اشارا درود کا

اور ''واؤ'' میں ورود ہے رحمت رحیم کی
جی دال ثانی حرف دل آرا درود کا

پھر آیا نام پاک محمد ﷺ زبان پر
اس بزم میں ہو شور دوبارا درود کا

﴾خواجہ محمد اکبر وارثیؒ﴿

Marfat.com

سنتے جاؤ ایک کہانی اور ہے

سنتے جاؤ ایک کہانی اور ہے
چار دن کی زندگانی اور ہے

طائروں نے کلمہ طیب پڑھا
یہ نبوت کی نشانی اور ہے

گو کہ ہے خوش ذائقہ کوثر کا آب
چشمہ زمزم کا پانی اور ہے

طور پر موسیٰ کو اٹھنا تھا محال
تیری سیر لامکانی اور ہے

حاضر خدمت تھے جبریل امیں
تیرے در کی پاسبانی اور ہے

فرق اقدس پر الم نشرح کا تاج
دوش پر برد یمانی اور ہے

بلبلیں ہوتی ہیں اے اکبر نثار
تیرا رنگ گل فشانی اور ہے

حضرت مولانا اکبر وارثیؒ

Marfat.com

مجھے بھی حبیب خدا بخشوانا

مجھے بھی حبیب خدا بخشوانا ۔ نہ تم سا ملا کوئی دیکھا زمانہ
اندھیرے میں مرقد کے گھبرا نہ جاؤں مجھے چاند سی اپنی صورت دکھانا
سوا نیزے پہ جب ہو خورشید محشر میرے سر پہ رحمت کا ہو شامیانہ
بھڑکتا ہے دوزخ نکلتے ہیں شعلے جلا میں جلا میں بچانا بچانا
خضر تو کوئی راہ ایسے بتا کہ مدینے میں ہو رات دن آنا جانا
پڑا رہنے دے گرد اپنے مکاں کے کہاں ہے تیرے عاشقوں کا ٹھکانہ
میں ہوں طالب شوق پابوس حضرت میرا ان کے قدموں میں مدفن بنانا
چلا میں جو محفل سے بولے یہ حضرت ﷺ
وہ چلا ہے اکبر بلانا بلانا

(خواجہ محمد اکبر وارثی)

ہے کیا پر فضا پر بہار اللہ اللہ

ہے کیا پُر فضا پُر بہار اللہ اللہ
حبیب خدا کا دیار اللہ اللہ

ازل سے ہیں جلوہ فگن میرے دل میں
مدینے کے لیل و نہار اللہ اللہ

صبا مجھ کو پہنچا دے کوئے مدینہ
میں پلکوں سے جھاڑوں مزار اللہ اللہ

Marfat.com

مدینے میں جاؤں تو واپس نہ آؤں
ہے دل کی یہی بس پکار اللہ اللہ
تمہاری طلب میں ان آنکھوں نے آنسو
بہائے ہیں بے اختیار اللہ اللہ
تمنا ہے اقبال آنکھوں میں رکھ لوں
ملے خاکپائے مار اللہ اللہ

﴿جناب اقبال صاحب﴾

میری جانب بھی ہو اک نگاہ کرم

میری جانب بھی ہو اک نگاہِ کرم اے شفیع الوریٰ خاتم الانبیاء
آپ نورِ ازل آپ شمعِ حرم آپ شمس الضحیٰ خاتم الانبیاء
اے بروازِ سخن، شاہد ذوالمنن، فخر و شان زمن، سد باب محن
نور حق منہ از مایۂ جان و تن، مرحبا مرحبا خاتم الانبیاء
اے جمیل الشیم، اے امام الامم آپ ہیں صاحب جود و ابدکرم
ہستی مختنم، قبلہ محترم، اے رسول خدا خاتم الانبیاء
اے فصیح البیاں، اے بلیغ السان، اے وحید الزماں، ماورائے گماں
آپ کا نور ہے باعث کن وفاں راز ارض و سماء خاتم الانبیاء
آپ فخر عجم، آپ شان عرب، آپ فضل اتم، آپ رحمت لقب
سرورِ ذی حشم، شاہ والا نسب، مرتضیٰ، مجتبیٰ خاتم الانبیاء

Marfat.com

آپ ہیں محرم راز انی انا، آپ بدر الدجیٰ، آپ کہف الوریٰ
کس کو جرأت ہے یہ کوئی جانے گا کیا آپ کا مرتبہ خاتم الانبیاء

آپ ہیں وجہ تخلیق کون ومکاں، آپ کے دم سے ہیں یہ زمیں آسمان
آپ ہیں بے نشانی کا بین نشاں، اے شہہ دوسرا خاتم الانبیاء

آپ کے سر پہ لولاک کا تاج ہے، آپ ہی کو فقط فخر معراج ہے
آپ کے ہاتھ اسلام کی لاج ہے یا نبی مصطفیٰ خاتم الانبیاء

آپ شاہد بھی ہیں اور مشہود بھی آپ حامد بھی ہیں اور محمود بھی
آپ قاصد بھی ہیں اور مقصود بھی اے حبیب خدا خاتم الانبیاء

آپ ناظر بھی ہیں اور مشکور بھی آپ طاہر بھی ہیں اور مستور بھی
آپ شاکر بھی ہیں اور مشکور بھی آپ صدر العلیٰ خاتم الانبیاء

آپ نورُ الہدیٰ کنز خلق وادب، آپ نطق خدا آپ اُمی لقب
ہے جمیلؔ آپ کے در کا ادنیٰ گدا، بحر جود وسخا خاتم الانبیاء

﴿حضرت جمیل نقوی امروھوی﴾

پالیا رحمت مولا کا سہارا میں نے

پالیا رحمتِ مولا کا سہارا میں نے
جب مصیبت میں محمد ﷺ کو پکارا میں نے

خوش ہوں گھر بار محمد ﷺ پہ نچھاور کر کے
اپنی تقدیر کو کیا خوب سنوارا میں نے

اور بھی رب کے ہیں پیارے مگر اے ماہ عرب
تم سا پایا نہیں اللہ کا پیارا میں نے

Marfat.com

یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم حشر میں خالق مجھے بخشے گا ضرور
واسطے میں جو لیا نام تمہارا میں نے

بس مدینہ ہی مدینہ ہے نظر میں پرنم
کرلیا جب سے مدینے کا نظارا میں نے

﴿جناب پرنم الہ آبادی﴾

اللہ کی ہم جلوہ گری دیکھ رہے ہیں

اللہ کی ہم جلوہ گری دیکھ رہے ہیں
یا حسن و جمال مدنی دیکھ رہے ہیں

پھر کہیے نہ کیوں صل علیٰ ورد زباں ہو
وہ شاخ جو سوکھی تھی ہری دیکھ رہے ہیں

صدقے تیرے اے گنبد خضرا کے تصور
ہم تجھ میں گلستان نبی دیکھ رہے ہیں

جس وقت پڑھو صل علیٰ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم
سمجھو کہ رسول عربی دیکھ رہے ہیں

ان کو نہ رہی اور کسی بزم کی حاجت
آنکھوں سے جو دیدار نبی دیکھ رہے ہیں

چھپنے کے لئے حشر میں ہم درد گناہگار
دامان رسول عربی دیکھ رہے ہیں

﴿جناب درد صاحب﴾

Marfat.com

کسی کو کچھ نہیں ملتا

کسی کو کچھ نہیں ملتا تیری عطا کے بغیر
خدا بھی کچھ نہیں دیتا تیری رضا کے بغیر
کہو گدا سے نہ دست طلب دراز کرے
یہ در وہ ہے جہاں ملتا ہے التجا کے بغیر
نماز میں نہیں شامل اگر سرور حضور
تو یہ سمجھ لو کہ کشتی ہے ناخدا کے بغیر
ہے ذرّے ذرّے میں بے شک ظہورِ نور قدیم
مگر ملے گا نہیں کوئے مصطفیٰ کے بغیر
میں جانتا ہوں انہیں درگزر کی عادت ہے
وہ بخش دیں گے مجھے بھی کسی سزا کے بغیر

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا
اس کی دولت ہے فقط نقش کف پا تیرا
لوگ کہتے ہیں کہ سایہ تیرے پیکر کا نہ تھا
میں تو کہتا ہوں جہاں بھر پہ ہے سایہ ترا
پورے قد سے جو کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا ہے سہارا تیرا
شرق اور غرب میں بکھرے ہوئے گلزاروں کو
روشنی بانٹتا ہے آج بھی صحرا تیرا

Marfat.com

اب بھی ظلمات فروشوں کو گلہ ہے تجھ سے
رات باقی تھی کہ سورج نکل آیا تیرا
ایک بار اور بھی طیبہ سے فلسطین میں آ
راستہ دیکھتی ہے مسجد اقصیٰ تیرا

(احمد ندیم قاسمی)

میں آپ کو جس سے جان جاؤں

میں آپ کو جس سے جان جاؤں وہ میری آنکھوں کو نور دینا
حضورِ والا یہ میرا حق ہے مجھے میرا حق ضرور دینا
بڑے کٹھن مرحلے ہیں جن سے مجھے گزرنا پڑے گا اک دن
میں بے سہارا ہی رہ نہ جاؤں مجھے سہارا ضرور دینا
ضرورتاً جس نے جو بھی مانگا وہ آپ کے در سے پالیا ہے
میرا جو روشن ضمیر کر دے مجھے وہ فہم و شعور دینا
جفاؤں کی پتیوں نے بے حس کیا ہوا ہے ضمیرِ انساں
وفاؤں کا درس دینے والے مجھے وفاؤں کے طور دینا
مئے محبت کی آرزو تھی مئے محبت تو مل گئی ہے
اب آپ کے اختیار میں ہے جہان کیف و سرور دینا
حضور والا میں نعت گو ہوں صلہ میری مدح خوانیوں کا
بروز یوم حساب دینا بہ پیش رب غور دینا

(جناب حافظ امرتسری)

Marfat.com

گر طلب سے بھی کچھ ماسوا چاہیئے

گر طلب سے بھی کچھ ماسوا چاہیئے
ان کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے
تم ملے دونوں عالم کے دولت ملی
اس سے بڑھ کر ہمیں اور کیا چاہیئے
نعمتیں دونوں عالم کی دے کر مجھے
پوچھتے ہیں بتا اور کیا چاہیئے
لے چلو اب مدینے کو چارہ گرو
مجھ کو طیبہ کی آب و ہوا چاہیئے
ہاتھ میں دامن مصطفیٰ آ گیا
اک گنہگار کو اور کیا کرنا چاہیئے
ان کے در سے تو سب کچھ ملے گا مگر
اپنا کردار بھی دیکھنا چاہیئے

جب زباں پر محمد ﷺ کا نام آ گیا

جب زباں پہ محمد ﷺ کا نام آ گیا
آسماں سے درود و سلام آ گیا
ان کی محفل کا جب بھی تصور کیا
ہاتھ میں سر وحدت کا جام آ گیا

Marfat.com

کاش پھر حاضری کی اجازت ملے
پھر کروں عرض آقا غلام آگیا

آپ آئے تو قرآن کی شکل میں
زندگی کا مکمل نظام آگیا

جب مدینے میں پہنچوں فضا گونج اٹھے
لو وہ شیدائے خیرالانام آگیا

جب بڑھی حد سے دیدار کی تشنگی
رو برو میرے ماہ تمام آگیا

❁ میرے کملی والے کی شان ہی نرالی ہے ❁

میرے کملی والی کی شان ہی نرالی ہے
دو جہاں کے داتا ہیں سارا جگ سوالی ہے

خلد جس کو کہتے ہیں میری دیکھی بھالی ہے
سبز سبز گنبد ہے اور سنہری جالی ہے

چاند کی طرح ان کو ہم کہیں تو مجرم ہیں
کیونکہ ان کی چوکھٹ پہ چاند بھی سوالی ہے

چھاؤں مہکی مہکی ہے دھوپ ٹھنڈی ٹھنڈی ہے
شہر مصطفیٰ تیری بات ہی نرالی ہے

Marfat.com

وہ بلال حبشی ہوں یا اویس قرنی ہوں
ان پہ مرنے والوں کی ہر ادا نرالی ہے
ہر طرف مدینے میں بھیڑ ہے فقیروں کی
ایک دینے والا ہے کل جہاں سوالی ہے
ہم گناہ گاروں کو رب سے بخشوادیں گے
ان کے رب نے کب ان کی کوئی بات ٹالی ہے

راحت قلب عاشقاں صل علی محمد ﷺ

راحت قلب عاشقاں صلِ علیٰ محمدٍ
باعث خلق انس و جاں صلِ علیٰ محمدٍ
صلِ علیٰ محمدٍ وجہہ حیات و کائنات
مرکز لطف لا مکاں صلِ علیٰ محمدٍ
عشقِ حضور ہو جسے فکر مال کیا اسے
ہے یہ متاع دو جہاں صلِ علیٰ محمدٍ
میری ہر ایک سانس میں صلِ علیٰ کی ہے صدا
روح نہ ہو کیوں نغمہ خواں صلِ علیٰ محمدٍ
شام و سحر تیرا خیال تجھ پر درود روز و شب
ہے یہی شغل طالباں صلِ علیٰ محمدٍ

Marfat.com

❀ آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی ہے تازہ بہار ❀

آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی ہے تازہ بہار
پڑھتے ہیں صلی اللہ وسلم آج در و دیوار
نبی جی اللہ اللہ اللہ لا الہ الا ہو

بارہ ربیع الاول کو آیا وہ درِّ یتیم
ماہِ نبوت، مہر رسالت صاحب خلق عظیم
نبی جی اللہ اللہ اللہ لا الہ الا ہو

حامد و محمود اور محمد ﷺ دو جگ کا سردار
جان سے پیارا راج دلارا رحمت کی سرکار
نبی جی اللہ اللہ اللہ لا الہ الا ہو

یٰسین و طٰہٰ کملی والا قرآں کی تفسیر
حاضر و ناظر، شاھد و قاسم آیا سراج منیر
نبی جی اللہ اللہ اللہ لا الہ الا ہو

اول و آخر سب کچھ جانے دیکھے بعید و قریب
غیب کی خبریں دینے والا اللہ کا پیارا حبیب
نبی جی اللہ اللہ اللہ لا الہ الا ہو

دور بلائیں کرنے والا امت کا غمخوار
حافظ و حامی، شافعی و نافع رحمت کی للکار
نبی جی اللہ اللہ اللہ لا الہ الا ہو

Marfat.com

پیاری صورت ہنستا چہرہ منہ سے جھڑتے پھول
نور کا پتلا چاند سا مکھڑا حق کا پیارا رسول
نبی جی اللہ اللہ لا الہ الا ہو
کفر و شرک کی کالی گھٹائیں ہوگئیں ساری دور
مشرق و مغرب کے اندر ہو گیا نور ہی نور
نبی جی اللہ اللہ لا الہ الا ہو

وہ دربار اعلیٰ بہت ہے

میں ادنیٰ وہ دربار اعلیٰ بہت ہے
مگر حاضری کی تمنا بہت ہے
گنہگار کتنا ہوں یہ جانتا ہوں
شفاعت پہ لیکن بھروسا بہت ہے
غلام غلامان سلطان دیں ہوں
یہ نسبت بہت ہے یہ رشتہ بہت ہے
کوئی صورت حاضری جان رحمت
دل مبتلا اب ستاتا بہت ہے
مدینے جو پہنچوں تو نعتیں سناؤں
حضوری کی دل کو تمنا بہت ہے
شفاعت ، شفاعت سر حشر آقا ﷺ
غلام آپ کا آج تنہا بہت ہے

Marfat.com

زندگی حقیقت میں بس اسی نے پائی ہے

زندگی حقیقت میں بس اسی نے پائی ہے
مصطفیٰ کے قدموں میں جس کو موت آئی ہے

بات میرے مرشد نے مجھ کو یہ بتائی ہے
جو نبی کا ہو جائے اس کی کل خدائی ہے

چار سو اندھیرا تھا ظلمتوں کا ڈیرا تھا
آقا تیرے آنے سے بزم جگمگائی ہے

رکھ لیا بھرم تیرا آمنہ کے جائے نے
ناز کر حلیمہ تو مصطفیٰ کی دائی ہے

حشر میں ہر اک لب پر ہو گا اک یہی نعرہ
مصطفیٰ کرم کیجئے آپ کی دھائی ہے

دم لبوں پہ آیا ہے بڑھ رہی ہے بیتابی
اے صبا مدینے سے کیا پیام لائی ہے

ذرا سی خاک لادے اے صبا

ذرا سی خاک لادے اے صبا اس آستانے کی
یہی تدبیر ہے بگڑی ہوئی قسمت بنانے کی

نوید خیر مقدم تھی سجاوٹ ہر زمانے کی
ازل سے دھوم تھی سرکار کے تشریف لانے کی

Marfat.com

کفن پہناؤ تو خاک مدینہ منہ پہ مل دینا
یہی بس ایک صورت ہے خدا کو منہ دکھانے کی
تمہی پر آنکھ جاتی ہے سر محشر تم ہی تم ہو
تمہارے ہاتھ سے بگڑی بنی سارے زمانے کی
ترا دست طلب جامؔی کبھی نیچا نہ دیکھے گا
ہوا کرتی ہے اونچی بھیک اونچے آستانے کی

جناب جامی صاحب

دل کو یوں جگمگا رہے ہیں ہم

دل کو یوں جگمگا رہے ہیں ہم
بزم آقا سجا رہے ہیں ہم
یادِ آقا میں گم ہوئے جب سے
گیت خوشیوں کے گا رہے ہیں ہم
اپنے سرکار کی توجہ سے
کیف و مستی میں آرہے ہیں ہم
وہ اگر آئیں تو کرم ان کا
ان کی محفل سجارہے ہیں ہم
وارثؔی ہو کے سو رہے ہیں منیر
کیسا انعام پارہے ہیں ہم

جناب منیر احمد وارثی

Marfat.com

یہ کس نے پکارا محمد ﷺ محمد ﷺ

یہ کس نے پکارا محمد ﷺ محمد ﷺ بڑا لطف آیا سویرے سویرے
خدا کی قسم ان کو موجود پایا جو سر کو جھکایا سویرے سویرے

امیں کو ہوا حکم جائے ادب سے کہے جا کے یوں میرے امی لقب سے
مبارک تمہیں ہو یہ معراج کی شب پیام حق کا آیا سویرے سویرے

ہوا نور کا جس گھڑی یعنی تڑکا، موذن نے جب نام ان کا پکارا
نکل آئے آنسو ہوا مضطرب دل بہت خوب رویا سویرے سویرے

شب ہجر تو خیر باتوں میں کاٹی صبح ہوتے ہوتے یہ دل نے صدا دی
نہیں تاب فرقت چلے آؤ حضرت بڑا غم اٹھایا سویرے سویرے

ملک حور و غلماں فلک کے ستارے یہ سجاد کرتے ہیں ہر دم نظارے
قمر رات بھر ان کے روضے پہ گھوما تو خورشید آیا سویرے سویرے

﴿جناب سجاد صاحب﴾

نصیب چمکے ہیں فرشیوں کے

نصیب چمکے ہیں فرشیوں کے کہ عرش کے چاند آ رہے ہیں
جھلک سے جن کی فلک ہے روشن وہ شمس تشریف لا رہے ہیں

زمانے بھر میں یہ قاعدہ ہے کہ جس کا کھانا اُسی کا گانا
تو جن کے صدقے میں کھا رہے ہیں انہی کے ہم گیت گا رہے ہیں

Marfat.com

نثار تیری چہل پہل پر ہزاروں عیدیں ربیع الاول
سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں
میں تیرے صدقے زمین طیبہ، فدا نہ تجھ پہ ہو کیوں زمانہ
کہ جن کی خاطر بنا زمانہ وہ تجھ میں آرام پا رہے ہیں
تڑپ تڑپ کر میں دن گزاروں سسک سسک کر میں رات کاٹوں
کوئی تو کہہ دے یہ مجھ سے سالک حضور تجھ کو بلا رہے ہیں

مولانا مفتی احمد یار سالک

لوح بھی تو قلم بھی تو

لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب
گنبد آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب
عالم آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ
ذرۂ ریگ کو دیا تو نے طلوع آفتاب
شوکت سنجر و سلیم تیرے جلال کی نمود
فقر جنید و بایزید تیرا جمال بے نقاب
شوق تیرا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب میرا سجود بھی حجاب
تیری نگاہ ناز سے دونوں مراد پا گئے
عقل غیاب و جستجو عشق حضور و اضطراب

حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

Marfat.com

❁ وہ شمع اجالا جس نے کیا ❁

وہ شمع اجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں
اک روز چمکنے والی تھی سب دنیا کے درباروں میں
گر ارض و سما کی محفل میں لولاک لما کا شور نہ ہو
یہ رنگ نہ ہو گلزاروں میں یہ نور نہ ہو سیاروں میں
جو فلسفیوں سے کھل نہ سکا جو نکتہ وروں سے حل نہ ہوا
وہ راز اک کملی والے نے بتلایا چند اشاروں میں
بوبکر و عمر عثمان و علی ہیں کونین ایک ہی مشعل کی
ہم مرتبہ ہیں یاران نبی کچھ فرق نہیں ان چاروں میں
وہ جنس نہیں ایمان جسے لے آئیں دکان فلسفہ سے
ڈھونڈنے سے ملے گی عاقل کو یہ قرآں کے سیپاروں میں

﴿مولانا ظفر علی خاں رحمۃ اللہ علیہ﴾

❁ شاہِ کونین جلوہ نما ہو گیا ❁

شاہِ کونین جلوہ نما ہو گیا
رنگ عالم کا بالکل نیا ہو گیا
منتخب آپ کی ذات والا ہوئی
نام پاک آپ کا مصطفیٰ ہو گیا
آپ وہ نور حق ہیں کہ قرآن میں
وصف رخ آپ کا والضحیٰ ہو گیا

Marfat.com

ایسا اعزاز کس کو خدا نے دیا
جیسا بالا تیرا مرتبہ ہو گیا

ایسی نافذ تمہاری حکومت ہوئی
تم نے جس وقت جو کچھ کہا ہو گیا

ناز کر اے جمیلؔ اپنی قسمت پہ تو
خاک نعلین احمد رضا ہو گیا

(جناب جمیل الرحمٰن قادریؒ)

ہے ذکر میرے لب پر

ہے ذکر میرے لب پر ہر صبح و شام تیرا
میں کیا ہوں ساری خلقت لیتی ہے نام تیرا

ہر آنکھ دیکھتی ہے تیرے ہی رخ کا جلوہ
ہر کان سن رہا ہے پیارے کلام تیرا

تو نائب خدا ہے محبوب کبریا ہے
ہے ملک میں خدا کے جاری نظام تیرا

تو پیشوا ہے سب کا سب مقتدی ہیں تیرے
اقصیٰ میں کیسے بنتا کوئی امام تیرا

دشمن گھٹائیں جتنی عزت بڑھے گی اتنی
منظور ہے خدا کو یہ احترام تیرا

Marfat.com

کیا خوب ہو جو آ کر مجھ سے صبا یہ کہہ دے
پہنچا دیا ہے میں نے شہہ کو سلام تیرا
وہ دن خدا دکھائے تجھ کو جمیلؔ رضوی
ہو جائے ان کے در پر قصہ تمام تیرا

﴿جناب جمیل احمد رضوی﴾

پہلے جھولی میں ڈال دیتے ہیں

پہلے جھولی میں ڈال دیتے ہیں
اس پہ اذن سوال دیتے ہیں
ان کا در روشنی کا منبع ہے
وہ دلوں کو کھنگال دیتے ہیں
کوئی حسان یا بلال تو ہو
شہرت لازوال دیتے ہیں
جب تڑپتا ہوں حاضری کے لئے
میری حسرت نکال دیتے ہیں
مجھ سا عاصی بھی نعت کہتا ہے
بے ہنر کو کمال دیتے ہیں
ہیں عطا ان کی سنجر و بغداد
گدڑیوں میں بھی لعل دیتے ہیں
تم نے غیورؔ جن کا نام لیا
وہ مصیبت کو ٹال دیتے ہیں

﴿جناب غیور احمد﴾

Marfat.com

آپ نے جب نظر اٹھائی ہے

آپ نے جب نظر اٹھائی ہے
روحِ کونین مسکرائی ہے
تیرے انداز کہہ رہے ہیں نسیم
تو مدینے سے ہو کے آئی ہے

اے زہے شان عبدیت تیری
تو جدھر ہے ادھر خدائی ہے
لاکھ سجدوں پہ بھی مدینے میں
پھر وہی شوق جبہہ سائی ہے

وہ ہیں اور رحمتوں کی بارش ہے
میں ہوں در کاسۂ گدائی ہے
پھر ضرورت ہے ابن حیدر کی
پھر وہی دور کربلائی ہے

کسمپرسی ہے اور غریب قمرؔ
میرے آقا تیری دھائی ہے

جناب قمر صاحب

Marfat.com

مجھ کو میری طلب سے سوا مل گیا

مجھ کو میری طلب سے سوا مل گیا
جب محمد ﷺ ملے تو خدا مل گیا

ان کی چوکھٹ پہ شاہان دوراں جھکے
جس کو دروازۂ مصطفیٰ مل گیا

اس کو دنیا نے چاہا، خدا کی قسم
جس کو محبوب ربُ العلیٰ مل گیا

جس پہ چشم کرم ہو گئی آپ کی
اس کو دل کا ہر اک مدعا مل گیا

ان کی قسمت پہ نبیوں کو بھی رشک ہے
جن کو تم سا رسول خدا مل گیا

ہم کو کاوشؔ اندھیروں کا کیا خوف ہے
ہم کو جب نورِ نورُ الہدیٰ مل گیا

﴿جناب فیاض کاوش وارثی﴾

کس کی آمد ہے یہ کیسی چمن آرائی ہے

کس کی آمد ہے یہ کیسی چمن آرائی ہے
ہر طرف پھول مہکتے ہیں بہار آئی ہے

یہ درخشاں جو مدینے سے ہوا آئی ہے
زلف محبوب یقیناً کہیں لہرائی ہے

Marfat.com

ان کے بیماروں میں عیسیٰ بھی نظر آتے ہیں
واہ کیا سرور عالم کی مسیحائی ہے

آئینہ حسن دو عالم کا ہے نیّر وہ نظر
جس نظر میں رخ محبوب کی زیبائی ہے

﴾جناب نیر صاحب﴿

ایسا عاشق کوئی نہیں ہے

ایسا عاشق کوئی نہیں ہے جیسا حق تعالیٰ ہے
ایسا کوئی محبوب نہیں ہے جیسا کملی والا ہے

آنے والے آئے بہت اب ایسا آنے والا ہے
آمنہ بی کا نور نظر ہے دکھیوں کا رکھوالا ہے

میرے دامن میں جو کچھ ہے ان کے کرم کا صدقہ ہے
میرا والی میرا داتا شہر مدینے والا ہے

عزت وعظمت شان وشوکت جس کو ملی اس در سے ملی
اس در کی تم بات نہ پوچھو یہ درسب سے اعلیٰ ہے

سارے رسولوں اور نبیوں میں زیادہ ہیں بس ایک ہمیں
ایسا رسول و نبی بتلاؤ جیسا کملی والا ہے

Marfat.com

کون ہوں میں اور کیا ہوں میں یہ دنیا والے سمجھے نہیں
نعت نبی کی پڑھتا ہوں میں جب سے ہوش سنبھالا ہے

شاہان عالم سے بھی بڑھ کر عزو مراتب میں اے ضیا
ان کا منگتا ان کا سوالی ان کا بھکاری بالا ہے

﴿جناب ضیاء صاحب﴾

❀ دل میں اترتے حرف سے ❀

دل میں اترتے حرف سے مجھ کو ملا پتا تیرا
معجزہ حسن صورت کا زمزمہ صدا تیرا

میرا کمال فن تیرے حسن کلام کا غلام
بات تھی جاں فزا تیری لہجہ تھا دلربا تیرا

جاں تیری سربسر جمال دل تیرا آئینہ مثال
تجھ کو تیرے عدو نے بھی دیکھا تو ہو گیا ترا

اے میرے شاہ شرق وغرب نان جویں غذا تیری
اے میرے بوریا نشیں سارا جہاں گدا تیرا

کوئی نہیں تیری نظیر روز ازل سے آج تک
تابہ ابد نہیں مثل کوئی تیرے سوا تیرا

Marfat.com

میرا تو کائنات میں تیرے سوا کوئی نہیں
ارض تیری سماء تیرے بندے تیرے خدا تیرا

دو رہی دیار نور چور سہی میرا شعور
تو میرا حوصلہ تو دیکھ میں بھی ہوں مبتلا تیرا

﴿جناب احمد ندیم قاسمی﴾

عشق تیرا نہ گر میرا مسیحا ہوتا

عشق تیرا نہ گر میرا مسیحا ہوتا
میں بھی گمراہی کے ویرانوں میں کھویا ہوتا

تیری نسبت نے سنوارا میرا انداز حیات
میں اگر تیرا نہ ہوتا سگ دنیا ہوتا

کاش یہ آنکھ تیری راہ کے تنکے چنتی
دل تیرے شہر کی گلیوں میں سلگتا ہوتا

در پہ سرکار کے ہوتا کہیں مصروف طواف
دل اگر سینے میں ہوتا تو تڑپا ہوتا

﴿جناب محمد اعظم چشتی رحمۃ اللہ علیہ﴾

دولت کی طلب ہے نہ ہے شہرت کی تمنا

دولت کی طلب ہے، نہ ہے شہرت کی تمنا
مجھ کو ہے فقط ان کی زیارت کی تمنا

جلد آئے وہ دن مکے میں ہو حاضری میری
اللہ کے گھر میں ہے عبادت کی تمنا

Marfat.com

میں نعت پڑھوں وجد ہو عشاق پہ طاری
ہے ایسے سوز اور ایسی ریاضت کی تمنا

یہ حشمت و شوکت میرے کس کام کی یارو
مجھ کو تو ہے سرکار کی چاہت کی تمنا

سرکار کے روضے پہ جو اک بار چلا جائے
اس کو نہیں رہتی کسی جنت کی تمنا

آصف میں نگاہوں سے ہی چوموں گا وہ جالی
دل میں ہے اسی ایک سعادت کی تمنا

﴿محمد جاوید اسلم آصف آفریدی﴾

آ گیا ہے تو کہاں آہستہ چل

آ گیا ہے تو کہاں آہستہ چل
سرورِ دیں ہیں یہاں آہستہ چل

روضۂ اقدس ہے میرے روبرو
اے نگاہِ بیکراں آہستہ چل

رہ نہ جاؤں کارواں سے پیچھے میں
میرے میرِ کارواں آہستہ چل

پیکرِ تصویر بن جاتا وہاں
کوئی کھولے نہ زباں آہستہ چل

Marfat.com

روح نہ پرواز کر جائے کہیں
اے میری عمر رواں آہستہ چل
پھونک کر رکھنا قدم انور یہاں
یہ مدینہ ہے یہاں آہستہ چل

(جناب حکیم محمد یامین انور)

نور آنکھوں میں تو چہرے پہ اجالے

نور آنکھوں میں تو چہرے پہ اجالے ہوں گے
مصطفیٰ والوں کے انداز نرالے ہوں گے
حشر میں ان کی شفاعت کے حوالے ہوں گے
ہم گنہگاروں کو سرکار سنبھالے ہوں گے
نزع میں ان کے تصور سے مقدر چمکا
قبر میں اب تو اجالے ہی اجالے ہوں گے
خلد میں بھیڑ نظر آتی ہے دیوانوں کی
میرے سرکار کے سب چاہنے والے ہوں گے
ان کی ہر ایک صفت جب کہ ہے اعجاز نصیرؔ
نعت گوئی کے بھی انداز نرالے ہوں گے

(صاحبزادہ نصیر احمد)

Marfat.com

کسی کا حسن نہیں حسن مصطفیٰ کی طرح

کسی کا حسن نہیں حسن مصطفیٰ کی طرح
نہیں ہے کوئی بھی محبوب کبریا کی طرح

وہ خوش نصیب ہے جس کو نصیب ہو جائے
کہ خاک پائے محمد ﷺ ہے کیمیا کی طرح

حضور اذن حضوری جو آپ فرمائیں
مدینے اڑ کے پہنچ جاؤں میں صبا کی طرح

قدم قدم پہ ہمیں راہبر ملے لیکن
نظر نہ آیا کوئی ان کے نقش پا کی طرح

یہی ہے رفعت عرفان و آگہی مائل
نبی کا عشق ہے معراج ارتقا کی طرح

(مائل صاحب)

یا محمد ﷺ یا محمد ﷺ میں کہتا رہا

یا محمد ﷺ محمد ﷺ میں کہتا رہا نور کے موتیوں کی لڑی بن گئی
آیتوں سے ملاتا رہا آیتیں پھر جو دیکھا تو نعت نبی بن گئی

کون ہے جو طلبگار جنت نہیں یہ بھی مانا کہ جنت ہے باغ حسیں
حسن جنت کو جب بھی سمیٹا گیا مصطفیٰ کے نگر کی گلی بن گئی

Marfat.com

جب چھڑا تذکرہ حسن سرکار کا والضحیٰ کہہ دیا والقمر پڑھ لیا
آیتوں کی تلاوت بھی ہوتی رہی نعت بھی بن گئی بات بھی بن گئی

میں زمانے میں صائم تھا مجبور تھا کتنا بے کس تھا بے بس تھا مجبور تھا
میری حالت پہ ان کو رحم آ گیا میری عظمت میری بے بسی بن گئی

جناب صائم چشتی

جس سے روشن ہو دل

جس سے روشن ہو دل میں وہ دیا مل گیا
مصطفیٰ مل گئے تو خدا مل گیا

رشک قسمت پر آتا ہے اپنی مجھے
نسخہ ورد صلِ علیٰ مل گیا

ہم غلاموں میں آقا کے شامل ہوئے
کتنا اعلیٰ ہمیں مرتبہ مل گیا

رحمت دو جہاں آپ کے فیض سے
دین حق کا ہمیں راستہ مل گیا

یاد محبوب کو جب خدا نے کیا
عشق کو اک نیا ولولہ مل گیا

در پہ آقا کے معراج مانگی دعا
ہر تمنا سے مجھ کو سوا مل گیا

جناب معراج صاحب

Marfat.com

میں بھی کھڑا ہوں گنبد خضرا کے سامنے

میں بھی کھڑا ہوں گنبد خضرا کے سامنے
صد شکر اک غلام ہے آقا کے سامنے

عصیاں کے عارضے سے دلاتا ہے جو نجات
حاضر ہوا ہوں ایسے مسیحا کا سامنے

ذکر حبیب پاک عبادت ہے دوستو
یہ بات کہہ رہا ہوں میں دنیا کے سامنے

اے کاش خواب ہی میں زیارت نصیب ہو
میں کامراں ہوں صورت زیبا کے سامنے

پھر ایک بار اذن حضوری ملے مجھے
پھر سرخرو ہوں اپنی تمنا کے سامنے

بر آئے یہ مراد میری شمس وارثی
ذکر نبی ہو مسجد اقصیٰ کے سامنے

﴿جناب شمس وارثی﴾

اس کڑی دھوپ میں، میں تیرے نام کی

اس کڑی دھوپ میں، میں ترے نام کی سبز چھاؤں کو پرچم بناتا چلوں
یا نبی یہ سفر میرا جاری رہے طشت عرض ہنر کا سجاتا چلوں

میں کتاب دعا میں یہ لکھتا رہوں میری پہچان تیرے حوالے سے ہو
رنگ جتنے بھی ہیں رنگ کے نسل کے ثبت چہرے پہ ان کو مٹاتا چلوں

Marfat.com

حشر تک یاد خدا، کاش ایسا بھی ہو کہ حریم غزل کے چمن زار
پھول حب نبی کے کھلاتا رہوں فصل عشق نبی میں اگاتا چلوں

یا محمد ﷺ اجازت اگر ہو مجھے تو رقم میں کروں ظلم کی داستاں
چشم تر میں جو محفوظ ہیں اب تلک آنسوؤں کے وہ موتی گراتا چلوں

کرچی کرچی ہوا ہے وجود سحر اپنے خوں میں نہائی ہوئی ہے نظر
لمحہ لمحہ گزرتی ہوئی رات میں کیوں نہ شمع محبت جلاتا چلوں

زخم اپنے دکھاتا چلا ہوں مگر بوجھ اتنا ندامت کا ہے روح پر
آگ ہی آگ ہے اور تری بستیاں راکھ کس کس کی جھک کر اٹھاتا چلوں

پھر گرفت قضا میں ہیں دانائیاں، چھین لے مجھ سے قدرت یہ بینائیاں
صبح ہوتی رہے شام ہوتی رہے لوگ روتے چلیں میں رلاتا چلوں

خوف کی رات میں جبر کے ہاتھ سے دامن جاں کی اڑنے لگیں دھجیاں
سب خبر ہے تجھے یا نبی کس لئے زرد چہروں کے منظر دکھاتا چلوں

شاخ در شاخ پھر پھول مرجھا گئے عکس نامہرباں سب کے لہرا گئے
میں ریاض آج بھی صحن جذبات میں جوت نعت نبی کی جگاتا چلوں

جناب ریاض حسین چوہدری

Marfat.com

مشہور و معروف فارسی نعتیں

Marfat.com

نسیما جانب بطحا گزر کن

نسیما جانب بطحا گزر کن
زاحوالم محمد ﷺ و اخبر کن
توئی سلطان عالم یا محمد ﷺ
زروئے لطف سوئے من نظر کن

بسر ایں جان مشتاقم در آں جا
فدائے روضہ خیر البشر کن
مشرف گرچہ شد جامی زلطفش
خدایا ایں کرم بار دگر کن

(مولانا جامیؒ)

چوں ماہ درارض وسما

چوں ماہ در ارض و سما تاباں توئی تاباں توئی
رشک ملک نور خدا انساں توئی انساں توئی

روشن زرویت دو جہاں، عکس رخت خورشید و ماہ
اے نورِ ذلت کبریا رخشاں توئی رخشاں توئی

آیات قرآن ابرویت، تفسیر قرآں گیسویت
اے روئے تو قرآن ما ایماں توئی ایماں توئی

Marfat.com

یا مصطفیٰ، یا مجتبیٰ ارحم لنا ارحم لنا
دست ہما بے چارا، را داماں توئی داماں توئی

من عاصیم، من عاجزم، من بیکسم حال مرا
یا شافع روز جزا پرساں توئی پرساں توئی

جامی رود از چشم ما جلوہ نما بہر خدا
جاں ودلم ہردو فدا جاناں توئی جاناں توئی

{جناب مولانا جامی}

گل از روخت آموختہ

گل از رخت آموختہ نازک بدنی رابدنی رابدنی را
بلبل زتو آموختہ شیریں سخنی راسخنی راسخنی را

ہر کس کہ لب لعل ترا دیدہ بہ دل گفت
حقا کہ چہ خوش کندہ عقیقِ یمی را، یمنی رایمنی را

خیاط ازل دوختہ برقامت زیبا
در قد تو ایں جامہ سرو چمنی را چمنی را چمنی را

از جامیؔ بے چارا رسانید سلامے
برور گہہٖ دربار رسول مدنی را مدنی را مدنی را

{حضرت مولانا جامی}

Marfat.com

تنم فرسودہ جاں پارہ

تنم فرسودہ جاں پارہ ، زہجراں یا رسول اللہ
دلم پژمردہ آوارہ ، زعصیاں یا رسول اللہ

چوں سوئے من گزر آری، من مسکیں زنا داری
فدائے نقش نعلینت ، کنم جاں یا رسول اللہ

زکردہ خیش حیرانم ، سیاہ سد روز عصیانم
پشیمانم ، پشیمانم ، پشیماں یا رسول اللہ

زجام حب تو مستم ، بہ زنجیر تو دل بستم
نمی گویم کہ من ہستم ، سخنداں یا رسول اللہ

بصدیقت خریدارم ، عمر را دوست می دارم
فدا سازم دل و جاں رابعثماں یا رسول اللہ

چوں بازوئے شفاعت را کشائی برگنہگاراں
مکن محروم جامی را ، درا آں یا رسول اللہ

(حضرت مولانا جامی)

منم ادنیٰ ثنا خوان محمد ﷺ

منم ادنیٰ ثنا خوان محمد ﷺ
غلام از غلاماں محمد ﷺ

محمد ﷺ ہست مہمان خداوند
دو عالم ہست مہمان محمد ﷺ

Marfat.com

تمامی انبیاء و اولیاء ھم
نمک خوردند از خوان محمد ﷺ

گنہگارم سیہ کارم و لیکن
بدستم ہست دامان محمد ﷺ

محمد ﷺ حامد و حمد خداوند
خدائے ما ثنا خوان محمد ﷺ

نہ تنہا ہست جامی نعت خوانش
خدائے ما ثنا خوان محمد ﷺ

﴿حضرت مولانا جامی﴾

زرحمت کن نظر برحال زارم

زرحمت کن نظر برحالِ زارم یا رسول اللہ
غریبم، بے نوایم، خاکسارم یا رسول اللہ

زداغ ہجر تو کہ دلفگارم یا رسول اللہ
بہار صد چمن در سینہ دارم یا رسول اللہ

توئی تسکین دل، آرام جاں، صبر و قرار من
رخ پرُنور بنما بے قرارم یا رسول اللہ

توئی مولائے من، آقائے من، والی و جان من
توئی دانی کہ جز تو کس ندارم یا رسول اللہ

دم آخر نمائی جلوهٔ دیدار جامی را
زلطف تو ہمیں امیدوارم یا رسول اللہ

﴿حضرت مولانا عبدالرحمٰن جامی﴾

Marfat.com

مرحبا سیدی مکی مدنی العربی

مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل و جاں باد فدایت چہ عجب خوش لقبی
من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جمال است بدیں بوالعجبی

نسبت نیست بذات تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی
ماہمہ تشنہ لبانیم و توئی آب حیات
رحم فرما کہ زحد می گزر و تشنہ لبی

ذات پاک تو دریں ملک عرب کردہ ظہور
زاں سبب آمدہ قرآں بہ زبان عربی
چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر
اے قریشی لقمی ہاشمی و مطلبی

سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی
آمد سوئے تو قدسی پہ درماں طلبی

﴿حضرت علامہ جان محمد قدسی﴾

Marfat.com

نمی دانم چہ منزل بود

نمی دانم چہ منزل بود شب جائے کہ من بودم
بہر سو رقص بسمل بود شب جائے کہ من بودم
پری پیکر نگار سروقد لالہ رخسارے
سراپا آفت دل بود شب جائے کہ من بودم
رقیباں گوش بر آواز او درِ ناز و من ترساں
سخن گفتن چہ مشکل بود شب جائے کہ من بودم
خدا خود میر مجلس بود اندر لا مکاں خسرو
محمد ﷺ شمع محفل بود شب جائے کہ من بودم

(حضرت امیر خسرو)

اے چہرۂ زیبائے تو

اے چہرۂ زیبائے تو رشک بتان آذری
ہر چند وصفت می کنم در حسن زاں بالاتری
تو از پری چابک تری وز برگ گل نازک تری
و زھر چہ گویم بہتری حقا عجائب دلبری
عالم ہمہ نغمائے تو خلق خدا شیدائے تو
اے نرگس رعنائے تو آوردہ رسم دلبری

Marfat.com

آفاقہا گردیدہ ام مہر بتاں ورزیدہ ام
بسیار خوباں دیدہ ام لیکن تو چیز دیگری

من تو شدم تو من شدی من تن شدم تو جاں شدی
تاکس نہ گوئد بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

خسرو غریب است و گدا افتادہ در شہر شمار
باشد کہ از بہر خدا سوئے غریباں بن گری

حضرت امیر خسرو

وصل اللہ علیٰ نور

وصل اللہ علیٰ نور کزوشد نور ہا پیدا
زمیں از حب او ساکن فلک در عشق او شیدا

ازودر ہر تنے ذوقے وزودرھر لے شوقے
ازوبر ھر زباں ذکرے وزودھر سر سودا

محمد احمد و محمود دے را خالقش بستود
کزوشد بود ھر موجود زوشد دیدہ ہابینا

اگر نام محمد ﷺ رانیا ورد شفیع آدم
نہ آدم یافتے تو بہ نہ نوح از غرق نجینا

نہ ایوب از بلا راحت نہ یوسف شوکت وحشمت
نہ عیسیٰ آں مسیحا دم نہ موسیٰ آں ید بیضا

Marfat.com

دو چشم نرگینش را کہ ماز اغ البصر خوانند
دو زلف عنبر ینش رآلہ والیل اذا یغشیٰ
زسر سینہ اش جاؔمی الم نشرح لک برخواں
زمعراجش چہ می پرسی کہ سبحان الذی اسریٰ

﴿حضرت مولانا جامی﴾

صبہ بہ سوئے مدینہ روکن

صبہ بہ سوائے مدینہ روکن ازیں دعا گو سلام برخواں
بگردِ شاہِ رسل بہ گرداں بصد تفرع پیام برخواں
بشوز من صورت مثالی نماز بگزار اندراں جاں
بہ لحن خوش سورۂ محمد ﷺ تمام اندر قیام برخواں
بنہہ بچندیں ادب طرازی سر اراذت بخاک آں کو
صلوۃ آخر بہ روح پاک جناب خیرالانام برخواں
بہ باب رحمت گہے گزرکن بہ باب جبریل گہہ جبیں سا
سلام ربی علیٰ نبی گہے بہ باب السلام برخواں
بہ لحن داؤد ہمنوا شوبہ نالۂ درد آشنا شو
بہ بزم پیغمبر ایں غزل راز عبد عاجز نظاؔم بدخواں

﴿خواجہ نظام الدین اولیاء﴾

Marfat.com

نمی دانم کہ آخر چوں

نمی دانم کہ آخر چوں دم دیداری رقصم
مگر نازم بہ ایں ذوق کہ پیش یار می رقصم

تو آں قاتل کہ از بہر تماشا خون من ریزی
من آں بسمل کہ زیر خنجر خونخوار می رقصم

بیا جاناں تماشا کن کہ در انبوہِ جانبازاں
بصد سامان رسوائی سر بازار می رقصم

خوشارندی کے پاماش کنم صد پارسائی را
زہے تقویٰ کہ من بہ جبہ و دستار می رقصم

منم عثمان ہارونیؒ کہ یار شیخ منصورم
ملامت می کند خلق و من برادرم رقصم

(حضرت خواجہ عثمان ہارونی)

چشم مستم عجبے

چشم مستے عجبے زلف درازے عجبے
مے پرستے عجبے فتنہ طرازے عجبے

بوالعجب حسن و جمال و خط و خال و گیسو
سروقد عجبے قامت ناز عجبے

Marfat.com

وقت بسمل شدنم برویش باز است
مہربان عجبے بندہ نواز عجبے

بہر قتلم چوں کشد تیغ نہم سر بسجود
او بہ ناز عجبے من بہ نیاز عجبے

﴿عارفانہ کلام﴾

﴿زحالِ مسکین مکن تغافل﴾

زحال مسکین کُن تغافل. ورائے نیناں بنائے بتیاں
کہ تاب ہجراں نہ دارم اے جاں نہ لیہو کاہے لگائے چھتیاں

شبان ہجراں دراز چوں زلف وروز وصلت چوں عمر کوتہ
سکھی. پیا کو جو میں نہ دیکھوں تو کیسے کاٹوں اندھیری رتیا

یکایک از دل دو چشم جادو بصد فریبم ببرو تسکیں
کسے پڑی ہے جو جاسنائے ہمارے پی کو ہماری بتیاں

چوں شمع سوزاں چوں ذرّہ حیراں زمہر آں مہہ بگشتم آخر
نہ نیند نیناں نہ انگ چیناں نہ آپ آئے نہ بھیجیں پتیاں

بحق روز وصال دلبر کہ داد مارا فریب خسرو
لیپہت من کے درائے راکھوں جو جائے پاؤں پیا کی کھتیاں

﴿حضرت امیر خسروؒ﴾

Marfat.com

مشھور پنجابی نعتیں

Marfat.com

سارے جگ نالوں لگدیاں چنگیاں

سارے جگ نالوں لگدیاں چنگیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
رہیاں مہک جیویں جنت دیاں کلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

اوہناں گلیاں توں تن من واریئے کریئے سجدے تے شکر گزاریئے
اے تے نور دیاں سوچیاں نیں ٹھلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

ابر رحمتاں دا سدا ایتھے وسدے جاندے ویکھدے تے آوندے نیں ہنس دے
رل ویکھنے نوں سیاں نے چلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

پاوے ایناں گلیاں دا دیدار جو ہو جاوے رحمتاں دا حق دار او
تر گئے او جنہاں تک لئیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

﴿جناب محمد علی ظہوری﴾

کالیاں زلفاں والا

کالیاں زلفاں والا دکھی دلاں دا سہارا
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

دساں کی میں مصطفیٰ ﷺ دی کڈی سونڑی شان اے
آپ دی تعریف وچ سارا ای قرآن اے
پڑھ کے تو ویکھ جیہڑا مرضی سیپارا
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا
کالیاں زلفاں والا دکھی دلاں دا سہارا

Marfat.com

کیندی اے حلیمہ مکھ دیکھ لجپال دا
لبھ کے لے یاواں کیتھوں سوہنا تیرے نال دا
چودھویں دا چن نے عرشاں دا تارا
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا
کالیاں زلفاں والا دکھی دلاں دا سہارا

کر کے اشارا سوہنا سورج نوں موڑ دا
آپے ای چند توڑ دا تے آپ ای چن جوڑ دا
بگڑی بناوے میرے نبی دا اشارا
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا
کالیاں زلفاں والا دکھی دلاں دا سہارا

دیندے نے گواہی ذرے ذرے کوہ طور دے
ویکھ دے نصیباں والے جلوے حضور دے
آمنہ دا چن تے حلیمہ دا دلارا
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا
کالیاں زلفاں والا دکھی دلاں دا سہارا

جناب محمد علی ظہوری

Marfat.com

❀ دل آقا دے نظارے کولوں ❀

دل آقا کے نظارے کولوں رجدا ای نئیں
سونہڑا ایہوجیا جگ وچ لبھدا ای نئیں

پیارے نبی دی زباں ساڈے واسطے قرآن
کسی ہور دا بیان چنگا لگدا ای نئیں

نبی چڑے نے براق پہنچے عرشاں تے آپ
اگوں پیندی اے آواز کوئی ڈکدای نئیں

حکم دتا اے خدا جبریل توں جا
جاکے سونہڑے نوں لے آ عرش سجدا ای نئیں

دونوں ملے نے پیارے پردے کھل گئے نے سارے
بیٹھے کردے نے نظارے کوئی رجدا ای نئیں

﴿جناب محمد علی ظہوری﴾

❀ کوئی قسمت والا بن دا اے ❀

کوئی قسمت والا بن دا اے مہمان مدینے والے دا
ہوندا اے کرم خوش بختاں تے سلطان مدینے والے دا

عرشی بے چین سلامی نوں فرشی بے چین غلامی نوں
اللہ ہی بہتر جاندا اے کی شان مدینے والے دا

Marfat.com

سرکار دے منن والیاں دی تاریخ گواہی دیندی اے
کردا اے حکومت دنیا تے دربان مدینے والے دا
طیبہ دے مسافر چلے نیں چلے سوہنے دے ولے نیں
سوہنے دیاں یاداں پلے نیں سامان مدینے والے دا
سینے وچ یاد مدینے دی لباں تے نام محمد ﷺ دا
میرے تے ظہوری ڈاڈھا اے احسان مدینے والے دا

(جناب محمد علی ظہوری)

دنیا تے آیا کوئی

دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا
میں لبھ کے لے آواں کتھوں سوہنا ترے نال دا
چہرہ تیرا نور ونڈے ساری کائنات نوں
رب وی درود بھیجے اک تیری ذات نوں
دو جگ قیدی ہویا تیری زلفاں دے جال دا
دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا
مکے رہن والیا مدینے اون والیا
ٹھیڈے کھان والیا نوں سینے لان والیا
تیرے بناں ڈگیاں نوں کوئی نئیں سنبھال دا
دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا

Marfat.com

تیریاں تے صفتاں دا کوئی وی حساب نئیں
توں تے کتھے تیریاں غلاماں دا جواب نئیں
حوراں نوں توں روپ ونڈیں حبشی بلال دا
دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا
گولا میں تیرا تیرے دردا تیری آل دا
دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا
﴿جناب محمد علی ظہوری﴾

آکھیں سونہڑے نوں وائے نی

آکھیں سونہڑے نوں وائے نی جے تیرا گزر ہووے
میں مر کے وی نئیں مردا جے تیری نظر ہووے
دم دم ذکر کراں میں تیریاں شاناں دا
تیرے نام توں وار دیاں جنی میری عمر ہووے
دیوانیوں بیٹھے رہو محفل نوں سجا کے تے
شاید میرے آقا دا ایتھوں وی گزر ہووے
اوہ کیسیاں گھڑیاں سن مہمان ساں سونہڑے دے
دل فیروی کردا اے طیبہ دا سفر ہووے
جے جیون دا چا رکھنا توں راہیا مدینے دیا
سونہڑے دے دوارے تے مر جاویں جے مر ہووے

Marfat.com

کیوں فکر کریں یارا ماسہ وی اگیرے دا
اوہنوں ستے ای خیراں نیں جدا سائیں مگر ہووے
ایہہ دل وچ نیازی دے اک آس چروکنی اے
سوہنے دے شہر اندر میری وی قبر ہووے

جناب عبدالستار نیازی

جیا اچی شان والیا

جیا اچی شان والیا جے تو آئیوں تے بہاراں آئیاں
اللہ نوں توں پیارا لگنا ایں تاہیوں رب نے وی خوشیاں منائیاں
زلف تیری دے کنڈل سوہنے موہ لیندے نے دل من موہنے
چن سدا لکدا پھرے تیرے مکھ دیاں ویکھ صفائیاں
عرب شریف دیا سردارا آمنہ پاک دیا دلدارا
تیرے جیہا سوہنا سوہنیا کدوں جمدیاں نت نت مائیاں
رحمت دی تساں اکھ جد کھولی پاک حلیمہ بھر لئی اے جھولی
لے گئی او خزانے رب دے خالی رہ گئیاں دوجیاں دائیاں
جس پاسے تساں کیتے اشارے، ڈھل پئے اودھر مست نظارے
ظلمتاں دے بند ٹٹ گئے تساں رحمت انج برسائیاں
خالق نے انج کرم کمایا، جیویں کہیا تساں اوویں بنایا
شان تیری نہیوں مکنی کئی صدیاں مکن تے آئیاں
ناصر پڑھ پڑھ تیریاں نعتاں بھل گیا سارے جگ دیاں باتاں
پیار تیرا پلے سوہنیا کی کرنیاں ہور کمائیاں

جناب ناصر چشتی

Marfat.com

کملی والے میں صدقے تیری یادتوں

کملی والے میں صدقے تیری یادتوں آکے جو بے قراراں دے کم آگئی
ایسی باغ مدینہ چوں اٹھی مہک کنیاں لاچاراں دے کم آگئی

اپنے اپنے مقدر دی ہوندی اے گل، آئیاں دایاں ہزاراں سی مکے دے ول
جیڑی ڈاچی قدم وی نہ سکدی سی چل عرش دے شہسواراں دے کم آگئی

شان صدیق وفاروق دی کی دساں، کیتا اللہ نے جہاں دا اچا نشان
سبز گنبد دے اندر جو بچدی سی تھاں کملی والے دے یاراں دے کم آگئی

لین خوشبوئے زلف حبیب خدا آئی جنت دے وچوں سی باد صبا
چھو کے لنگدی جدوں گیسوئے مصطفیٰ جاندی بہاراں دے کم آگئی

آوندی عملاں دے ولوں سی صائم شرم کملی والے نے رکھیا اے ساڈا بھرم
دن قیامت دے سوہنے دی نظر کرم میرے جئے عیب کاراں دے کم آگئی

(جناب صائم چشتی)

نیک عملاں تے مان نہ ہے نیکوکاروں نوں

نیک عملاں تے مان ہے نیکو کاراں نوں
سرکار دا بوہا کافی اوگن ہاراں نوں

گلی پاک حلیمہ دی سی ککھاں دی قدم رکھیا سرکار نے ہوگئی لکھاں دی
اگ لاواں میں سارے محل چوباریاں نوں سرکار دا بوہا کافی اوگن ہاراں نوں
سرکار دا بوہا کافی اوگن ہاراں نوں

Marfat.com

جد سرکار دے شہر مدینے جاواں گا جالی پاک نوں رج رج سینے لاواں گا
لکھ لکھ ترلے کرساں پہرے داراں نوں سرکار دا بوہا کافی اوگن ہاراں نوں
سرکار دا بوہا کافی اوگن ہاراں نوں

دردر جاوان والے دھکے کھاون گے بےقدرے تے قدراں فیر نہ پاون گے
دردیؔ توں سمجھا لے اپنے یاراں نوں سرکار دا بوہا کافی اوگن ہاراں نوں
سرکار دا بوہا کافی اوگن ہاراں نوں

من موہنے نبی من ٹھار نبی

من موہنے نبی من ٹھار نبی تیری ذات دیاں کیا باتاں نے
جدوں بولو تے منہ وچوں پھل کھل دے تیری بات دیاں کیا باتاں نے

انوار دیاں برساتاں سن اک دوجے نوں کہندیاں راتاں سن
جس رات نوں ٹر کے آیا نبی اس رات دیاں کیا باتاں نے

والفجر دے سہرے والے پیا سر سایہ غم دیاں راتاں دا
تیری نظر ہووے دن چڑھ جاوے تیری ذات دیاں کیا باتاں نے

بڑے کرم ہوئے سرکاراں دے کم بن گئے اوگن ہاراں دے
فتدلّٰی دنیٰ دی بیج اتے ملاقات دیاں کیا باتاں نے

سرکار دے دستر خواں اتے کھاندے نے نیازیؔ جگ دونویں
میرے آقا کملی والے دی خیرات دیاں کیا باتاں نے

جناب عبدالستار نیازی

Marfat.com

یاد وچ روندیاں نیں اکھیاں نمانیاں

یاد وچ روندیاں نیں اکھیاں نمانیاں
سد لو مدینے آقا کرو مہربانیاں

ساری کائنات دا خزینہ مل گیا اے
اللہ دی سونہہ جنہاں نوں مدینہ مل گیا اے
جالیاں دے کول بہہ کے اونہاں موجاں مانیاں
سد لو مدینے آقا کرو مہربانیاں

در دے سوالیاں نوں خیر جھولی پاوناں
گندیاں تے مندیاں نوں سینے نال لاوناں
ایہو لجپالاں دیاں عادتاں پرانیاں
سد لو مدینے آقا کرو مہربانیاں

ساڈا تے ظہوری ایہو دین تے ایمان اے
پیار کملی والے دا عبادتاں دی جان اے
باقی سبھے گلاں ایویں قصے تے کہانیاں
سد لو مدینے آقا کرو مہربانیاں

جناب محمد علی ظہوری

Marfat.com

من موہ لیا سارے عالم دا

من موہ لیا سارے عالم دا محبوب خدا دیاں گلاں نے
اوہدے فقر وعطا دیاں گلاں نے اوہدی جودوسخا دیاں گلاں نے
سارے قرآن دے وچہ رب نے تعریفاں اوہدیاں کیتیاں نے
کتے مکھ اوہدے دیاں قسماں نے کتے زلف دوتا دیاں گلاں نے
جو حکم دی دتے حضرت نے بے شک اوہ حکم خدا دے نے
جو پاک نبی فرمایا اے بے شک اوہ خدا دیاں گلاں نے
جدا نام لیاں کم بن دا اے اوہ نام اوسے سرکار دا اے
جناں دا اے چرچا ھرپاسے اوہ اوسے پیار دیاں گلاں نے

(جناب محمد علی ظہوری)

اللہ نبی دا نام لیے

رحمت دا دریا الٰہی ہر دم وگدا تیرا
جے اک قطرہ بخشیں مینوں کم بن جاوے میرا
اللہ نبی دا نام لئے اللہ نبی دا
جے میں ویکھاں عملا ولے کجھ نئیں میرے پلے
جے میں ویکھاں رحمت رب دی بلے بلے بلے
اللہ نبی دا نام لئے اللہ نبی دا
خس خس جناں قدر نہ میرا صاحب نوں وڈیائیاں
میں گلیاں دا دوڑا کوڑا محل چڑھایا سائیاں

Marfat.com

اللہ نبی دا نام لئے اللہ نبی دا
میں نیوں میرا مرشد اچا اچیاں سنگ میں لائی
صدقے جانواں اپناں اچیاں تائیں جناں نیویاں سنگ نبھائی
اللہ نبی دا نام لئے اللہ نبی دا
مرشد دے دو ارے اتے محکم لایئے جھوکاں
نویں نویں نہ یار بنایئے وانگ کمینیاں لوکاں
اللہ نبی دا نام لئے اللہ نبی دا
چپ رہ سیں تے موتی مل سن صبر کریں تا ہیرے
پاگلاں وانگوں رولا پاویں نہ موتی نہ ہیرے
اللہ نبی دا نام لئے اللہ نبی دا

آقا سدلے مدینے تے ٹر گئے

آقا سدلے مدینے تے ٹر گئے کنے سفینے
تے سدلے سب نوں مدینے تے سدلے ایسے مہینے
اللہ اللہ کہو اللہ اللہ
پاک محمد ﷺ نیں پیارے دو جہاناں دے سہارے
عرش وی صل علیٰ پکارے تے رل مل کرو دعاواں
مدینے نوں جایئے سارے اللہ اللہ کہو اللہ اللہ
دل دیاں سدراں لے کے مدینے نوں میں جاواں
جا کے حال سناواں تے سنگ اسود وی چماں

Marfat.com

جالیاں اکھیاں نال لاواں پی کے زم زم دا پانی
میں دل دی پیاس بجھاواں کہو اللہ اللہ کہو اللہ اللہ

دو جہاناں دے والی آپ دا رتبہ ہے عالی
آپ دی شان نرالی آپ دا رتبہ ہے عالی
میں تیرے دردا سوالی میں تے نئیں جاناخالی
آقا سد لے مدینے تے ٹر گئے کنے سفینے

کی کی نہ کیتا یار نے

کی کی نہ کیتا یار نے اک یار واسطے
رب محفلاں سجائیاں نے سرکار واسطے

دل یاد لئی بنایا اے تعریف لئی زباں
اکھیاں بنائیاں سوہنے دے دیدار واسطے

کئیاں نوں روز ہوندے نے دیدار آپ دے
کئی تڑپدے نے دے دیدار واسطے

صدقہ نبی دی آل دا بخشے خدا شفا
منگو دعاواں میرے جے بیمار واسطے

کس واسطے میں غیر نوں دل وچ بٹھالواں
ایہہ دل میرا اے احمد مختار واسطے

اللہ نے عرشاں فرشاں تے لایاں نے رونقاں
کڈیاں رچائیاں سوہنے دے سب پیار واسطے

جناب عبدالستار نیازی

Marfat.com

سانوں اپنے کول بلا لے

سانوں اپنے کول بلا لے مدینے والڑیا
ساڈے دل دا روگ مٹا دے مدینے والڑیا

روندیاں تیری دل وچ رہندی اے
روندیں اے نیں اکھیاں تے نیند نہ پیندی اے
سانوں سبز گنبد دکھلا دے مدینے والڑیا
ساڈے دل دا روگ مٹا دے مدینے والڑیا

صدقہ شہیداں دا دور ہوون دوریاں
سدلو جی کول مک جاون مجبوریاں
ساڈے ستے نصیب جگا دے مدینے والڑیا
ساڈے دل دا روگ مٹا دے مدینے والڑیا

کالی کالی زلف تے اکھ مستانی اے
رب دی سوں دنیا ای سوہنے دی دیوانی اے
اک نوری جھلک دکھلا دے مدینے والڑیا
ساڈے دل دا روگ مٹا دے مدینے والڑیا
سانوں اپنے کول بلا لے مدینے والڑیا

رحمت دا خزاینہ اے

رحمت دا خزینہ اے
لوکاں دیاں لکھ ٹھاراں ساڈی ٹھار مدینہ اے
محبوب دا میلہ اے
محفل نوں سجائی رکھناں او وے آن دا ویلہ اے

Marfat.com

وساں گل کی خزینے دی
ساری دنیا کھاندی اے خیرات مدینے دی

اج ساڈی وی عید ہووے
اگے اگے کملی والا پچھے بابا فرید ہووے

کوئی زُلفاں چھلے او چھلے
سارا جگ سوہنا اے ساڈے مدنی توں تھلے اوتھلے

کوئی مثل نئیں ڈھولن دی
چپ کر مہر علی ایتھے جانیوں بولن دی

(حضرت پیر سید مہر علی شاہؒ)

مینہہ برسدا دیکھیا

مینہہ برسدا دیکھیا انوار دا
ذکر ہووے جس جگہ سرکار دا

کون سی نی دس حلیمہؓ کون سی
بکریاں جو تیریاں سی چار دا
دیکھ لیندا جو مرے محبوب نوں
مال تے کی جان اپنی وار دا

ہین زلفاں سوہنیاں، من موہنیاں
نور وچوں دی ہے لشکاں مار دا

ہے بڑا خوش بخت جالی نال جو
لا کے سینے تے کلیجہ ٹھار دا

Marfat.com

وچ صحابہ بیٹھدے سن جد حضور
کی سماں ہو سی بھلا دربار دا
لگ پتہ جائے گا ناصر حشر نوں
مل پوے گا جد ترے اشعار دا

﴾جناب ناصر چشتی﴿

تیری خیر ہوئے پہرے دارا

تیری خیر ہووے پہرے دارا روضے دی جالی چم لین دے
اساں ویکھنا ایں رب دا نظارا روضے دی جالی چم لین دے

نہ او طور نہ عرش معلیٰ اوتھے ھر ویلے رب دا تجلی
ایہہ محمد دا پاک دوارا روضے دی جالی چم لین دے

ساڈے مولیٰ نے ایہہ دن دکھائے آکے ڈیرے غریباں نے لائے
ایتھے رب دا حبیب پیارا روضے دی جالی چم لین دے

اس ھرے گنبدوی چھانویں اساں دیکھے رسولاں دے ناویں
تایوں جھکدا ایتھے جگ سارا روضے دی جالی چم لین دے

جدوں آون گیاں اودہاں یاداں، اساں رورو کراں گے فریاداں
جاندی واری تے سانوں خدارا روضے دی جالی چم لین دے

Marfat.com

جہڑے نور دا رب شیدائی اودا صدقہ اے ساری خدائی
اوسے نور دا ایتھے چمکارا روضے دی جالی چم لین دے

اساں مہمان ہاں گھڑی و پل دے لکھے لیکھ نہ مسلم ٹل دے
خبرے آؤ ناں ہووے نہ دوبارا روضے دی جالی چم لین دے

جناب مسلم صاحب

غماں نے لا لیا ہر سمت ڈیرا

غماں نے لا لیا ہر سمت ڈیرا یا رسول اللہ
تے ٹٹا آس میری دا بنیرا یا رسول اللہ

کدوں مکے گی کالی رات ایہہ میرے مقدر دی
کدو ہووے گا خوشیاں دا سویرا یا رسول اللہ

جناب فاطمہؓ تے شبر و شبیر دا صدقہ
مدینے وچ پوے میرا وی پھیرا یا رسول اللہ

رخ والفجر اتوں گیسوئے والیل سرکار کے
مٹا دیو میرے دل دا ہنیرا یا رسول اللہ

مدینے جان دی مڑ کے ناں ہوئی آس پوری اے
میں اپنا زور لایا اے بتھیرا یا رسول اللہ

بڑا مجرم بڑا بدکار پاپی تے کمینہ اے
قصیدہ گو مگر صائم ہے تیرا یا رسول اللہ

جناب صائم چشتی

Marfat.com

نعتیہ اورمنقبتہ کلاموں پر مشتمل مشہور قوالیاں

Marfat.com

دائی حلیمہ گود میں تیرے

محمد ﷺ سے پہلے تھا عالم نرالا لگایا تھا شیطاں نے ظلمت کا تالا
کہیں تیر و نشتر کہیں تیغ و بھالا دو شنبے کا دن تھا سحر کا اجالا
تو مکے میں پیدا ہوا کملی والا
دست محمد ﷺ آوت ہے مورا ہنستی گھر وابس جائی
حور و ملائک جھوم اٹھے حق نے جاری فرمان کیا
عرش نے یہ خوشخبری بھیجی زمیں نے یہ اعلان کیا
عبداللہ کے گھر سے جہاں میں نور بکھرنے والا ہے
دائی حلیمہ گود میں تیری چاند اترنے والا ہے
تقدیر حلیمہ کی جاگی رحمت کے بادل چھاتے ہیں
جگ جگمگ جگمگ ہووت ہے تشریف محمد ﷺ لاتے ہیں

جس وقت یہ خبر سنی کہ دنیا میں آقائے نامدار حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لا رہے ہیں۔ اس وقت زمین و آسماں، چاند، سورج، ستارے، کہکشاں کیسے خوشیاں منا رہے تھے۔ سماعت فرمائیے۔

خوش ہوئے جن و بشر سن کے یہ نیک خبر بہرِ تعظیم و ادب جھک گئے
شمس و قمر حور و غلمان سبھی حوریں قربان سبھی
عرش سے فرش تلک روشنی اور چمک
بام ارماں کے بجے روح کے تار بجے جھوم اٹھی عرش بریں
گنگنا اٹھی زمیں لہلہا اٹھے چمن ہنس پڑے کوہ و دمن

Marfat.com

ناچ اٹھی بادِ صبا ہو گئی مست فضا بن گئی ریگ عرب
چشمہ جلوهٔ رب اور کھجوروں کی قطار خیمۂ فصل بہار

ریت گوہر کی طرح سیم اور زر کی طرح جان موسم میں پڑی
کیا سہانی ہے گھڑی چاند نے ہنس کے کہا بہر تعظیم جھکا

سن لے مولا یہ دعا. گرد رہ اس کی بنا اس کے قدموں میں بچھا
جس پہ تو خود ہے فدا، جس پہ تو خود ہے فدا

کہکشاں بول اٹھی مولا ارماں ہے یہی اس کی میں راہ بنوں
اس کی ٹھوکر میں رہوں میرے اوپر وہ چلے آئیں دن میرے بھلے

زندگی پھولے پھلے اس کی نعلین تلے اس کی نعلین تلے
رات، رات کیا کہتی ہے رات کہتی ہے خدا اس کی زلفوں میں بسا

چاندنی کو ہے لگن چوم لوں اس کا بدن اس کی چادر میں بنوں
اس کا بستر میں بنوں کیوں کہ کیوں کہ پھول کو اس کی طلب

شاخ کو اس کا ادب بحر قلزم کو خوشی بزم انجم کو خوشی
موج دریا کو خوشی ریگ صحرا کو خوشی آب و گل شیشہ و سنگ

نکہت و خوشبو و رنگ ماہی و مور و پرند مرغ و طاؤس و چرند
یہ سب طلبگار ہوئے اس کے بیمار ہوئے اس کے بیمار ہوئے

Marfat.com

اس کی امید لئے حسرت دید لئے سب ہیں بیتاب یہاں
سب ہیں بے خواب یہاں سب کی آنکھوں میں وہی سب کی روحوں میں وہی
وہی محبوب خدا جس پہ ہر شے ہے فدا
وہی سردار جہاں سرور کون و مکاں
آمنہ گود تیری حق نے جلوؤں سے بھری اے حلیمہ تو مچل
ناز کر جھوم کے چل وہ نبی پیارا نبی منتظر جس کے سبھی
آنے والا ہے وہی آنے والا ہے وہی

تو جھوم ری دنیا تیرا مقدر آج سنورنے والا ہے
دائی حلیمہ گود میں تیری چاند اترنے والا ہے

آئے گا وہ محبوب خدا وہ ہمدم داور آئے گا
دنیا جس پر ناز کرے گی ایسا پیمبر آئے گا

اے پیاسی مخلوق نہ گھبرا تجھ تک ساغر آئے گا
لے کے مئے کوثر کا پیالہ ساقیٔ کوثر آئے گا

ظلمت پر یلغار کی خاطر ماہِ منور آئے گا
کاندھے پر کملی ڈالے کونین کا سرور آئے گا

آمنہ تیری قسمت پر ہر ماں کا مقدر رشک کرے
کیونکہ تیرے گھر کے جھولے میں کونین کا سرور آئے گا

Marfat.com

بارِ گناہ سے بوجھل انساں حشر کے دن کی فکر نہ کر
تیری شفاعت ہو گی یقیناً شافع محشر آئے گا

بارہ ربیع الاول کا دن صبح کے ٹھنڈے سائے
شور ہوا آفاق میں ہر سو نام محمد ﷺ آئے

آئے گا وہ شاہا جو سب کی جھولی بھرنے والا ہے
دائی حلیمہ گود میں تیری چاند اترنے والا ہے

بھر دو جھولی میری یا محمد ﷺ

شہہ مدینہ سنو التجا خدا کے لئے کرم ہو مجھ پہ حبیب خدا خدا کیلئے
حضور غنچۂ امید اب تو کھل جائے تمہارے در کا گداہوں میں بھیک مل جائے
بھر دو جھولی میری یا محمد ﷺ لوٹ کر میں نہ جاؤں گا خالی
کچھ نواسوں کا صدقہ عطا ہو در پہ آیا ہوں بن کر سوالی

تمہارے آستانے سے زمانہ کیا نہیں پاتا کوئی بھی در سے خالی مانگنے والا نہیں جاتا
بھر دو جھولی میری یا محمد ﷺ لوٹ کر میں نہ جاؤں گا خالی

تم زمانے کے مختار ہو یا نبی بے کسوں کے مددگار ہو یا نبی
سب کی سنتے ہو اپنے ہوں یا غیر ہوں تم غریبوں کے غمخوار ہو یا نبی
بھر دو جھولی میری یا محمد ﷺ لوٹ کر میں نہ جاؤں گا خالی

ہم ہیں رنج و مصیبت کے مارے ہوئے سخت مشکل میں ہیں غم سے ہارے ہوئے
یا نبی کچھ خدارا ہمیں بھیک دو در پہ آئے ہیں جھولی پسارے ہوئے
بھر دو جھولی میری یا محمد ﷺ لوٹ کر میں نہ جاؤں گا خالی

Marfat.com

ہے مخالف زمانہ کدھر جائیں ہم　　حالت بیکسی کس کو دکھلائیں ہم
ہم تمہارے بھکاری ہیں یا مصطفیٰ　　کس کے آگے بھلا ہاتھ پھیلائیں ہم
بھر دو جھولی میری یا محمد ﷺ لوٹ کر میں نہ جاؤں گا خالی

حق سے پائی وہ شان کریمی　　مرحبا دونوں عالم کے والی
وہ محمد ﷺ کا پیارا نواسہ جس نے سجدے میں گردن کٹالی

جو ابن مرتضیٰ نے کیا کام خوب ہے　　قربانی حسین کا انجام خوب ہے
قربان ہو کے فاطمہ زہرا کے چین نے　　دین خدا کی شان بڑھائی حسین نے
بخشی ہے جس نے مذہب اسلام کو حیات　　کتنی عظیم حضرت شبیر کی ہے ذات
میدان کربلا میں شہہ خوش خصال نے　　سجدے میں سر کٹائے محمد ﷺ کے لال نے
زندگی بخش دی بندگی کو　　آبرو دین حق کی بچالی
وہ محمد ﷺ کا پیارا نواسہ　　جس نے سجدے میں گردن کٹالی

حشر میں ان کو دیکھیں گے جس دم امتی یہ کہیں گے خوشی سے
آ رہے ہیں وہ دیکھو محمد ﷺ جن کے کاندھے پہ کملی ہے کالی

محشر کے روز پیش خدا ہونگے جس گھڑی　　ہوگی گناہگاروں میں کس درجہ بے کلی
آتے ہوئے نبی جو دیکھیں گے امتی　　اک دوسرے سے سب یہ کہیں گے خوشی خوشی
آ رہے ہیں وہ دیکھو محمد ﷺ جن کے کاندھے پہ کملی ہے کالی

سر محشر گنہگاروں سے پرسش جس گھڑی ہوگی　　یقیناً ہر بشر کو اپنی بخشش کی پڑی ہوگی
سبھی کو آس اس دم کملی والی کی لگی ہوگی　　کہ ایسے میں محمد کی سواری آ رہی ہوگی
پکارے گا زمانہ اس گھڑی دکھ درد کے مارو　　نہ گھبراؤ گنہگارو نہ گھبراؤ گنہگارو
آ رہے ہیں وہ دیکھو محمد ﷺ جن کے کاندھے پہ کملی ہے کالی

عاشق مصطفیٰ کی اذاں میں اللہ اللہ کتنا اثر تھا
عرش والے بھی سنتے تھے جس کو کیا اذاں تھی اذان بلالی

Marfat.com

سچا یہ واقعہ ہے اذان بلال کا
اک دن رسول پاک سے لوگوں نے یوں کہا

یا مصطفیٰ اذان غلط دیتے ہیں بلال
کہئے حضور آپ کا اس میں ہے کیا خیال

فرمایا مصطفیٰ نے یہ سچ ہے تو دیکھئے
وقت سحر کی آج اذاں اور کوئی دے

حضرت بلالؓ نے جو اذان سحر نہ دی
قدرت خدا کی دیکھو نہ مطلق سحر ہوئی

آئے نبی کے پاس پھر اصحاب باصفا
کی عرض مصطفیٰ سے کہ یا شاہ انبیاء

ہے کیا سبب سحر نہ ہوئی آج مصطفیٰ
جبریل لائے ایسے میں پیغام کبریا

پہلے تو مصطفیٰ کو ادب سے کیا سلام
بعد از سلام ان کو خدا کا دیا پیام

یوں جبرئیل نے کہا خیرالانام سے
اللہ کو ہے پیار تمہارے غلام سے

فرما رہا ہے آپ سے یہ رب ذوالجلال
ہوگی نہ صبح دیں گے نہ جب تک اذان بلالؓ

عاشق مصطفیٰ کی اذاں میں اللہ اللہ کتنا اثر تھا
عرش والے بھی سنتے تھے جس کو کیا اذاں تھی اذان بلالی
کاش پرنم دیار نبی میں جیتے جی ہو بلاوا کسی دن
حال دل مصطفیٰ کو سناؤں تھام کر ان کے روضے کی جالی

﴿پرنم آلہ آبادی﴾

❀ تاجدار حرم ہو نگاہ کرم ❀

قسمت میں میری چین سے جینا لکھ دے
ڈوبے نہ کبھی میرا سفینہ لکھ دے
جنت بھی گوارا ہے مگر میرے لئے
اے کاتب تقدیر مدینہ لکھ دے

تاجدار حرم ہو نگاہِ کرم ہم غریبوں کے دن بھی سنور جائینگے

Marfat.com

چشم رحمت بہ کشا سوئے من انداز نظر
اے قریشی لقمی ہاشمی و مطلبی
یا رسول اللہ بہ احوال خراب ما ببیں
رو بہ خاک افتادہ ام از شرم عصیاں بر زمیں
مذنبے چوں بنا باشد در رتمامی امت
رحم کن برحال ما یا رحمت اللعالمیں
تاجدار حرم ہو نگاہِ کرم ہم غریبوں کے دن بھی سنور جائینگے
کاتم سے کہوں اے رب کے کنور تم جانت ہو من کی بتیاں
درفرقت تو اے اُمی لقب کاٹے نہ کٹت ہیں اب رتیاں
توری پریت میں سدھ بدھ سب بسری کب تک یہ رہے گی بے خبری
گاہے بہ فگن دزدیدہ نظر کبھی سن بھی تو لو ہمری بتیاں
تاجدار حرم ہو نگاہِ کرم ہم غریبوں کے دن بھی سنور جائینگے
حامیٔ بیکساں کیا کہے گا جہاں
آپ کے در سے خالی اگر جائیں گے
کوئی اپنا نہیں غم کے مارے ہیں ہم
آپ کے در پہ فریاد لائے ہیں ہم
ہو نگاہِ کرم ورنہ چوکھٹ پہ ہم
آپ کا نام لے لے کے مرجائیں گے
تاجدار حرم ہو نگاہِ کرم ہم غریبوں کے دن بھی سنور جائینگے

Marfat.com

میکشو آؤ آؤ مدینے چلیں   آؤ مدینے چلیں آؤ مدینے چلیں

دکھ درد و الم سب چھٹتے ہیں   حسنین کے صدقے بٹتے ہیں
مدینے چلیں آؤ مدینے چلیں   اسی مہینے چلیں آؤ مدینے چلیں

تجلیوں کی عجب ہے فضا مدینے میں   نگاہِ شوق کی ہے انتہا مدینے میں
غم حیات نہ خوف قضا مدینے میں   نماز عشق کریں گے ادا مدینے میں
ادھر ادھر نہ بھٹکتے پھرو خدا کے لئے   براہ راست ہے راہِ خدا مدینے میں

مدینے چلیں آؤ مدینے چلیں
میکشو آؤ آؤ مدینے چلیں
دستِ ساقیٔ کوثر سے پینے چلیں
یاد رکھو اگر اٹھ گئی اک نظر
جتنے خالی ہیں سب جام بھر جائیں گے
آؤ مدینے چلیں آؤ مدینے چلیں

خوف طوفان ہے بجلیوں کا ڈر سخت مشکل ہے آقا کدھر جائیں گے
آپ ہی گر نہ لیں گے ہماری خبر ہم مصیبت کے مارے کدھر جائیں گے
تاجدار حرم ہو نگاہِ کرم ہم غریبوں کے دن بھی سنور جائیں گے

نعتیہ قطعہ

جب درودوں کا دوشالہ جائے گا
روضۂ انور پہ ڈالا جائے گا
مومنو پڑھتے رہو ہر دم درود
قبر میں اس کا اجالا جائے گا

Marfat.com

یا صاحب الجمال ویا سید البشر

یا حبیب یا حبیب یا حبیب یا حبیب
وَاَحسَنُ مِنکَ لَم ترقطّ عینی
آپ سا کوئی حسین ہم نے نہ دیکھا نہ سنا
وَاَجمَلُ مِنکَ لَم تَلِدِ النِّساءُ
اور جمیل آپ سا واللہ کسی ماں نے نہ جنا
خَلقتَ مُبَرّاءً مِن کُلِّ عیب
پاک وطاہر ہے ہر اک عیب سے ذات حضرت کی
کانّکَ قد خُلِقتَ کما تشاءُ
اپنی مرضی کے مطابق ہوئے جلوہ فرما
یا صاحِبَ الجمال ویا سَیِّد البشر
مِن وَّجهِکَ المُنیر لقد نورَ القمر

داتا، سخی، کریم، یدُ اللہ نامور بندہ نواز، بادشاہ حسن سربسر
تیرے بھکاری شاہ وگدا اور تاجور سلطان دو جہان شہنشاہ بحر و بر
بندے پہ اپنے مہر کی ہو جائے اک نظر
یا صاحب الجمال و یا سید البشر
اے رحمت تمام شہنشاہِ خوش خصال اے مظہر تجلیٔ انوار ذوالجلال
اے تاجدارِ عرش اعلیٰ شاہِ باکمال ہے پیکر جمال الٰہی تیرا جمال

Marfat.com

اے وجہ خلق ہر دو جہانی و بے مثال
یا صاحب الجمال و یا سید البشر

تخلیق کائنات کا سہرا ہے ان کے سر ان پر فدا ہیں جن و ملک اور ہر بشر
ہے دو جہاں یں ذات محمدؐ ہی مفتخر روز ازل سے آپ ہیں حق بین و حق نگر
کونین میں ہے آپ ہی کی ذات راہبر
یا صاحب الجمال و یا سید البشر

آئینہ جمال خدا آپ کی نظر زلف دوتا ہے سورۂ والیل سر بسر
ہر نقش پا کا عکس ہیں خورشید اور قمر ثانی نہیں ہے آپ کا کوئی پیامبر
مل کر پڑھو درود شہہ دو جہان پر
یا صاحب الجمال و یا سید البشر

عشق رسول پاک میری زندگی رہے حب نبی سے مست رہوں بے خودی رہے
کل کائنات سے مجھے بیگانگی رہے عنبر مجھے حضور سے وابستگی رہے
وردِ زبان صبح و مسا بس یہی رہے
یا صاحب الجمال و یا سید البشر

چرچا تمہاری عظمت و شوکت کا چار سو نورِ خدا ہے آپ ہی کا نور ہو بہو
کیا شان آپ کی ہے یہ جل جلالہ قرآن میں بیان کرے حق سبحانہ
وردِ خدا ہے صلو علیہ وسلمو
لا یمکن ثناء کما کان حقہ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

Marfat.com

پہنچے فلک پہ جب شہہ کونین نیک خو   سب سر بسجدہ ہو گئے جنت کے خوبرو
حور و ملائکہ میں تھی باہم یہ گفتگو   یہ پیکر جمال الٰہی ہے ہو بہو
صل علیٰ بہارِ گلستانِ وحدہٗ
لا یمکن ثناء کما کان حقہ
ہے آپ کے حسن کا پھولوں میں رنگ وبو   ہے جستجو حضور کی اللہ کی جستجو
ہے روشنی حضور کے چہرے کی چارسو   اے خسرو تجلی انوار اللہ ہو
قربان تم پہ سارے حسیں سارے خوبرو
لا یمکن ثناء کما کان حقہ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

میرا کوئی نہیں ہے تیرے سوا

جو کچھ بھی مانگنا ہے درِ مصطفیٰ سے مانگ
اللہ کے حبیب شہہ انبیاء سے مانگ
اب تک کہاں اندھیروں میں بھٹکا ہوا تھا تو
گر روشنی کی چاہ ہے نورِ خدا سے مانگ
میرا کوئی نہیں ہے تیرے سوا میں بن کے سوالی آیا ہوں
مجھے نظر کرم کی بھیک ملے مجھے بھیک ملے آقا بھیک ملے
اگر حضور کی رحمت کا آسرا ہو جائے
زمانے میں مجھے جینے کا حوصلہ ہو جائے
بھیک ملے مجھے بھیک ملے آقا بھیک ملے میں جھولی خالی لایا ہوں
میرا کوئی نہیں ہے تیرا سوا

Marfat.com

بجا گناہوں میں گزری ہے زندگی ساری
میں تجھ کو بھول گیا تھا اے رحمت باری
گناہگار سہی پھر بھی ہوں خوش نصیب ہوں میں
شریک امت عاصی مرے حبیب ہوں میں
میں خاک بن کے فضا میں بکھر گیا ہوتا
وسیلہ ملتا نہ تیرا تو مر گیا ہوتا

بھیک ملے مجھے بھیک ملے آقا بھیک ملے

نہ مونس ہے نہ کوئی میرا ہمدم یارسول اللہ
ترا ہی نام ہے ہونٹوں پہ ہردم یارسول اللہ
ز رحمت کن نظر بر حال زارم یارسول اللہ
غریبم، بے نوائم خاکسارم یارسول اللہ
مری حالت پہ رحمت کی نظر سرکار ہو جائے
تصور ہی میں روضے کا مجھے دیدار ہو جائے

مجھے بھیک ملے آقا بھیک ملے مجھے نظر بھیک کی بیک ملے

میں یہ جھولی خالی لایا ہوں میرا کوئی نہیں ہے تیرے سوا

جس کے لبوں پہ احمد مرسل کا نام ہے
واللہ اس پہ آتش دوزخ حرام ہے
مشکل خدا گواہ ہے مشکل نہیں رہی
مشکل کے وقت جب کہا صلی علیٰ کبھی

خلقت کا راہبر ہے خدا کا حبیب ہے
دونوں جہاں میں نام ہے صل علی نبی ﷺ

صلی اللہ علیہ وسلم اللہ علیہ وسلم

میں کیا بتاؤں کہ کیا ہو یا حبیب اللہ
حسیں، جمیل ولیح و وجیہہ ظلِ اللہ
جو بدر چہرہ تو واللیل ہے یہ زلف سیاہ
خطت کلیم و کلام و رخت کلام اللہ

چہ خط چہ رخ چہ جبیں لا الہ الا للہ

Marfat.com

طیبہ کے جانے والے

اے جانے والے حاجی گر ہو مدینے جانا
امت کا حال سارا سرکار کو سنانا
طیبہ کے جانے والے ذرا ادب سے
میرا بھی قصہء غم کہنا شہہء عرب سے
طیبہ کے جانے والے طیبہ کے جانے والے

کہنا کہ یا محمد ﷺ اک بیکسی کا مارا ڈوبا ہوا ہے جس کی تقدیر کا ستارا
حالاتِ پر الم سے ہر دم گزر رہا ہے اور کانپتے لبوں سے فریاد کر رہا ہے
بار گناہ اپنا ہے دوش پر اٹھائے کوئی نہیں ہے رہبر جو راستہ دکھائے
بھٹکا ہوا مسافر منزل کو ڈھونڈتا ہے تاریکیوں میں ماہ کامل کو ڈھونڈتا ہے
سینے میں ہیں اندھیرا دل ہے سیاہ خانہ یہ ہے میری کہانی سرکار کو سنانا
کہنا میرے نبی سے محروم ہوں خوش ہے سر پر اک ابر غم ہے اشکوں سے آنکھ نم ہے
پامال زندگی ہوں سرکار امتی ہوں امت کے رہنما ہو کچھ عرض حال سن لو

فریاد کر رہا ہوں میں دل فگار کب سے
میرا بھی قصہء غم کہنا شہہء عرب سے
طیبہ کے جانے والے جا کر ذرا ادب سے

کہنا کہ کھا رہا ہوں میں ٹھوکریں جہاں میں تم ہی بتاؤ آقا جاؤں بھلا کہاں میں
محسوس کر رہا ہوں دنیا ہے ایک دھوکا مطلب کے یار ہیں سب کوئی نہیں کسی کا

Marfat.com

کس کو میں اپنا جانوں کس کا میں لوں سہارا　مجھ کو تو یا محمد ﷺ ہے آپ کا سہارا
تم ہی سنو گے میری تم ہی کرم کرو گے　دونوں جہاں میں تم ہی میرا بھرم رکھو گے
تم کو خدا کی قربت حاصل ہے یا محمد ﷺ　بگڑی میری بنانا مشکل ہے کیا محمد ﷺ
تم دادخواہ عالم میں اک نصیب برھم　تم بیکسوں کے والی میں بے نوا سوالی
تم عاصیوں کا یارا میں گردشوں کا مارا　تم رحمتِ سراپا میں مرتکب خطا کا
ہوں شرمسار اپنے اعمال کے سبب سے　میرا بھی قصہ غم کہنا شہہ عرب سے
طیبہ کے جانے والے جا کر ذرا ادب سے

اے عازم مدینہ جا کر نبی سے کہنا　سوزِ غم الم سے اب جل رہا ہے سینہ
کہنا کہ بڑھ رہی ہے اب دل کی اضطرابی　قدموں سے دور ہوں میں قسمت کی ہے خرابی
کہنا کہ دل میں لاکھوں ارمان بھرے ہوئے ہیں　کہنا کہ حسرتوں کے نشتر چھپے ہوئے ہیں
ہے آرزو یہ دل کی میں بھی مدینے جاؤں　سلطان دو جہاں کو یہ داغ دل دکھاؤں
کاٹوں ہزار چکر طیبہ کی ہر گلی کے　یوں ہی گزار دوں میں ایام زندگی کے
پھولوں پہ جاں نثاروں کانٹوں پہ دل کو واردوں　ذروں کو دوں سلامی در کی کروں غلامی
دیوار و در کو چوموں قدموں پہ سر کو رکھ دوں　محبوب سے لپٹ کر روتا رہوں برابر
عام کے دل میں ہے یہ حسرت نجانے کب سے　میرا بھی قصہ غم کہنا شہہ عرب سے
طیبہ کے جانے والے جا کر ذرا ادب سے

Marfat.com

تیری نظر کرم کا سہارا ملے

آؤ کہ آج فرض عقیدت ادا کریں　　اللہ کے حبیب سے اک التجا کریں
گزری ہے ساری عمر ہماری گناہ میں　　مجرم ہیں اور کھڑے ہیں تیری بارگاہ میں

تیری نظر کرم کا سہارا ملے
ہم غریبوں کا کوئی سہارا نہیں
تیری رحمت تو اے شاہ کون و مکاں
وہ سمندر ہے جس کا کنارا نہیں

نیکی کے بدلے ہم نے سمیٹیں برائیاں　　رسوائیوں کے داغ جبیں پر سجائے ہیں
پھر بھی تیرے کرم کی تمنا لئے ہوئے　　ہم خوش نصیب ہیں جو تیرے در پہ آئے ہیں

تیری نظر کرم یا محمد مصطفیٰ
تیری نظر کرم یا حبیب کبریا
تیری نظر کرم کا سہارا ملے
ہم غریبوں کا کوئی سہارا نہیں

خدا کے سامنے وہ لائق عنایت ہے　　کہ جس پر مہرباں اس کا رسول ہو جائے
تیرے کرم کا سہارا ہمیں جو حاصل ہو　　گناہگاروں کی توبہ قبول ہو جائے

تیری نظر کرم کا سہارا ملے
ہم غریبوں کا کوئی سہارا نہیں

Marfat.com

پاس اپنے بندگی ہے نہ صوم و صلوۃ ہے
بخشش کا اک وسیلہ فقط تیری ذات ہے
آئے ہیں تیرے در پہ تو خالی نہ جائیں گے
ناکام ہو کے تیرے سوالی نہ جائیں گے

تیرے در کے سوا یا محمد مصطفیٰ ﷺ
تیرے در کے سوا یا حبیب کبریا
تیرے در کے سوا اب کہاں جائیں ہم
اس زمانے میں کوئی ہمارا نہیں

دے نظر کرم کی بھیک ہمیں
ہم آس لگا کر آئے ہیں
کچھ اور ہمارے پاس نہیں
ہم اشک ندامت لائے ہیں

کیوں نہ مانگیں تیرے وسیلے سے
تیری اللہ تک رسائی ہے
تو ہے محبوب رب اکبر کا
تیرے قبضے میں کل خدائی ہے

ردائے زینب مظلوم کا صدقہ عطا کر
شہید اصغر معصوم کا صدقہ عطا کر
ہمیں بخش اپنے نواسوں کا صدقہ
راہِ کربلا کے پیاسوں کا صدقہ

Marfat.com

دے نظر کرم کی بھیک ہمیں
ہم آس لگا کر آئے ہیں
کچھ اور ہمارے پاس نہیں
ہم اشک ندامت لائے ہیں

اپنے دامن میں آقا چھپالے ہمیں
ورنہ دنیا میں جینا گوارا نہیں
یا محمد ﷺ بمن بے سرو ساماں مدد دے
قبلۂ دیں مدد دے کعبۂ ایماں مدد دے

ہم رنج و مصیبت میں گرفتار ہیں آقا
ہم تیری عنایت کے طلبگار ہیں آقا
عصیاں کے بھنور میں کہیں ڈوبے نہ سفینہ
اک نظر کرم ہم پہ ہو سرکار مدینہ

اللہ کے حضور میں سر کو جھکا کے دیکھ

اللہ کے حضور میں سر کو جھکا کے دیکھ
ملتا ہے کیا نماز میں سجدے میں جا کے دیکھ

وہ خوش نصیب ہے جسے منظور ہے نماز مومن کی پاک روح کا اک نور ہے نماز
شیطان کی پہنچ سے بہت دور ہے نماز دل کو خدا کی یاد کا مسکن بنا کے دیکھ
ملتا ہے کیا نماز میں سجدے میں جا کے دیکھ

برکت ہزار ساتھ میں لاتی ہے یہ نماز جلوہ خدا کا صاف دکھاتی ہے یہ نماز

Marfat.com

بندے کو اپنے رب سے ملاتی ہے یہ نماز ملنا ہے گر خدا سے مصلا بچھا کے دیکھ
ملتا ہے کیا نماز میں سجدے میں جا کے دیکھ
منکر نکیر قبر میں پوچھیں گے جب حساب دے گی نماز خود ہی نمازی کا ہر جواب
مٹ جائے گا نماز سے سب قبر کا عذاب اس رب العالمین سے تو لو لگا کے دیکھ
ملتا ہے کیا نماز میں سجدے میں جا کے دیکھ
اس رب العالمین کی مرضی نماز ہے بخشش کی اور نجات کی سیڑھی نماز ہے
دروازۂ بہشت کی کنجی نماز ہے سب کچھ ملے گا خود کو نمازی بنا کے دیکھ
ملتا ہے کیا نماز میں سجدے میں جا کے دیکھ
وہ رب العالمین ہے مختار ہے وہی رحمٰن اور رحیم ہے غفار ہے وہی
بے شک تیری نماز کا حقدار ہے وہی ناراض ہو نہ جائیں وہ بندے خدا کے دیکھ
ملتا ہے کیا نماز میں سجدے میں جا کے دیکھ

❀ دیوانی خواجہ کی دیوانی ❀

معین الدین ولیؒ شہۂ عراق وحجاز تری جناب میں محمود سے ہزاروں ایاز
ہر ایک سمت سے بس آ رہی ہے یہ آواز منم غریب دیارو توئی غریب نواز
نیاز و ناز کا کتنا حسین منظر ہے ادھر غریب کھڑے ہیں ادھر غریب نواز
نیر برج شرف عرش کے تارے خواجہ
حق کے محبوب محمد ﷺ کے دُلارے خواجہ
دیکھ لے ایک نظر خواجۂ عثماں کے لئے
ہم نے برسوں تیری چوکھٹ پہ گزارے خواجہ

Marfat.com

خدا گواہ ہے اجمیر خود نہیں چھوڑا بچھڑ کے آپ کے در سے سکون دل نہ ملا
خدا گواہ ہے خدا کا رسول یا خواجہ سکھی نگر نگر سکھی ڈگر ڈگر
میں تو عشق کی آگ لگاتی چلی مورا خیش گیو مورا دیس گیو
میں تو عشق کی آگ میں پوری جلی یہ روپ سروپ دکھاتی چلی
خواجہ کی دھن میں یہ گاتی چلی کہ میں دیوانی خواجہ کی دیوانی
میں تو دیوانی خواجہ کی دیوانی کوئی کسی کا ہے کوئی کسی کا
میں تو دیوانی خواجہ کی دیوانی میں تو دیوانی خواجہ کی دیوانی
نفرت کا زہر باتوں میں تم گھول کے دیکھو آ جائیں گے خواجہ مجھے کچھ بول کے دیکھو
میزان عقیدت پہ ذرا تول کے دیکھو للہ فرشتو یہ کفن کھول کے دیکھو
میں تو دیوانی خواجہ کی دیوانی میں تو دیوانی خواجہ کی دیوانی
یہ سنسار ہر کو پوجے گر کو جگت سراہے مکے میں کوئی ڈھونڈے کاشی میں کوئی جاہے
گیاں میں اپنے پی کے پیاں پرواں نکا ہے ہر قوم ملت تیرا دین و قبلہ گاہ ہے
میں قبلہ راست کردم بر سمت کج کلا ہے
پاپ ڈھل جائیں سارے کہ پاپن ہوں میں بھاگ میرے جگا دو بھاگن ہوں میں
تو ہے داتا میرا اور بھکارن ہوں میں میں تو کیا چیز ہوں بادشاہ تاجور
تیری درگاہ کی جالیاں تھام کر کہتے ہیں خواجہ کردو کرم کی نظر
تو کیا ہوا کہہ دیا میں نے اتنا اگر
کہ میں تو دیوانی خواجہ کی دیوانی میں تو دیوانی خواجہ کی دیوانی
در پہ خواجہ کے بتاؤں مجھے کیا ہاتھ آیا دین و ایمان ملے اور ملے محبوب خدا
دیکھا گنبد کے تلے ایک ہے مجمع سا لگا ایک جوگن ہے کھلے بال ہیں کرتا ہے پھٹا

Marfat.com

میں نے پوچھا کہ یہاں ماجرا کیا ہے یہ بتا　　چیخ کر رونے لگی اس نے زباں سے یہ کہا
کتنی عجیب بات ہے بات بھی کچھ عجیب ہے　　جس نے دیا ہے دردِ دل وہ ہی میرا طبیب ہے

دیر و حرم میں امتیاز شیوۂ اہل دل نہیں
یہ بھی درِ حبیب ہے وہ بھی درِ حبیب ہے

تو نہ غرض حرم کے وقار سے نہ صنم کدے کی بہار سے
ہمیں کام ہے درِ یار سے درِ یار پھر درِ یار ہے

حرم اور دیر کے کتبے وہ دیکھے جس کو فرصت ہے
یہاں حد نظر تک صرف عنوان محبت ہے

پرستار محبت کی محبت ہی شریعت ہے
کسی کو یاد کر کے آہ بھر لینا عبادت ہے

جہاں وہ ہیں وہاں دل ہے جہاں دل ہے وہاں سب کچھ
مگر پہلے مقام دل سمجھنے کی ضرورت ہے

میری دیوانگی پہ یہ ہوش والے بحث فرمائیں
مگر پہلے انہیں دیوانہ بننے کی ضرورت ہے

مگر اس کے باوجود بھی مسلم یہی کہتے ہیں کہ مسجد میں آ
ہندو یہی کہتے ہیں کہ مندر اچھا عیسائی یہ کہتے ہیں کلسیا اچھا

کعبہ کلسیا گردوارا و گنگا ان سارے جھمیلوں سے مجھے مطلب کیا
میں دیوانی خواجہ کی دیوانی میں تو دیوانی

Marfat.com

انڈھیرے میں دل کے چراغ

انمول ہیرا پایا اجمیر کی گلی میں
تاریک دل میں خواجہ کی روشنی تمہیں نے

انڈھیرے میں دل کا چراغ محبت یہ کس نے جلایا سویرے سویرے
تصور کے سورج کی اک اک کرن سے نیا نور پایا سویرے سویرے
نظر جس پہ دیدار کی لگ رہی تھی قریب اور آیا سویرے سویرے
کسی غم زدہ نے جو خواجہ پیا کو تڑپ کر بلایا سویرے سویرے
خزانہ محمد ﷺ کا ہاتھوں میں لے کے وہیں پر لٹایا سویرے سویرے

غلط ہے کہ بازار عشق و محبت کبھی عاشقاں کی سمجھ میں نہ آیا
کھرا مال ہے تو کھرا دام دے گا عطائے محمد ﷺ ہے زہرا کا جایا
غریبوں کے داتا ہیں مشہور خواجہ کوئی ہند میں ان کا ثانی نہ پایا
عقیدت کی منڈی کا بس راز یہ ہے عشاء پڑھ کے گر حاجتی نے لگایا
عبادت کا سودا انڈھیرے انڈھیرے منافع کمایا سویرے سویرے

مقدس یوں سمجھی گئی مومنوں میں سحر کی عبادت کی عبادت سحر کی تلاوت
فرشتے اذان سحر سن کے تقسیم کرتے ہیں سب ہی کو اللہ کی نعمت
نماز سحر میں نمازی کے سر پر برستی ہے مسجد میں اللہ کی رحمت
تیرے روضۂ پاک کی میرے خواجہ زیارت یوں کرتے ہیں سب اہل سنت
خدا نے محمد ﷺ کو معراج کی شب فلک پر بلایا سویرے سویرے

Marfat.com

اذانِ سحر جب ہوئی مسجدوں میں تو نزدیک کیا دور سے دور چمکا
کھڑے تھے جو روضے پہ بہر زیارت نگاہوں میں ان کی نیا نور چمکا
خدا کی قسم یہ حقیقت ہے صحرائی کہ آنکھوں میں میری بھی اک طور چمکا
تیرے سبز گنبد کو سورج کی کرنوں نے جب جگمگایا سویرے سویرے
اندھیرے میں دل کا چراغِ محبت یہ کس نے جلایا سویرے سویرے

﴿جناب صحرائی صاحب﴾

سارے نبی تیرے در کے سوالی

یثرب کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی
شاہِ مدینہ شاہِ مدینہ
جلوے ہیں سارے تیرے ہی دم سے آباد عالم تیرے کرم سے
باقی ہر اک شے ہے نقش خیالی سارے نبی تیرے در کے سوالی
شاہِ مدینہ شاہِ مدینہ
تیرے لئے ہی دنیا بنی ہے نیلے فلک کی چادر تنی ہے
تو گر نہ ہوتا دنیا تھی خالی سارے نبی تیرے در کے سوالی
شاہِ مدینہ شاہِ مدینہ
قدموں میں تیرے عرش بریں ہے تجھ سا جہاں میں کوئی نہیں ہے
کاندھے پہ پھر بھی کملی ہے کالی سارے نبی تیرے در کے سوالی
شاہِ مدینہ شاہِ مدینہ

Marfat.com

مذہب ہے تیرا سب کی بھلائی مسلک ہے تیرا مشکل کشائی
دیکھ اپنی امت کی خستہ حالی سارے نبی تیرے در کے سوالی

شاہِ مدینہ شاہِ مدینہ

ہے نور تیرا شمس و قمر میں تیرے لبوں کی لالی سحر میں
پھولوں نے تیری خوشبو چرالی سارے نبی تیرے در کے سوالی

شاہِ مدینہ شاہِ مدینہ

طیبہ کے سجیلے سانوریا

طیبہ کے سجیلے سانوریا موہے اپنی صورتیا دکھا جانا
میں بدھا دوا نہ تڑپت ہوں ذرا آجانا ذرا آجانا

سب بھول گیا کچھ یاد نہیں آوے کی وہاں کچھ آس نہیں
اب پی کی ڈگریا ملتی نہیں موری بیاں پکڑ کے بتا جانا

موری ناؤ پرانی چھانجریا ندیا گہری طوفان بپا
تم اپنی دیا سے صل علیٰ موری نیا پار لگا جانا

دکھ درد کے مارے تڑپت ہوں نہیں مانت دل فرقت میں تورے
اے کملی والے آقا میرے روٹھے کو ذرا سمجھا جانا

اے بادِ صبا جا مدینے ری پہنچا دے وہاں پہ عرض موری
تورے چرنوں سے کب تک دور رہوں اب دیر نہ کر بلوا جانا

بے بس بے کس یہ خادم ترا عاصی و خاطی نادم ترا
حسنین کا صدقہ شائق پر کرپا کی نجر فرما جانا

شائق صاحب

Marfat.com

مشہور مناقب بزرگان دین اور عارفانہ کلام

بزبانِ اُردو اور فارسی

Marfat.com

اس حسین ابن حیدر پہ لاکھوں سلام

اس حسین ابن حیدر پہ لاکھوں سلام
کر لیا نوش جس نے شہادت کا جام

جس کو دھوکے سے کوفے بلایا گیا — جس کو بیٹھے بٹھائے ستایا گیا
جس کے بچوں کو پیاسا رلایا گیا — جس کی گردن پہ خنجر چلایا گیا

اس حسین ابن حیدر پہ لاکھوں سلام

جس کا جنت سے جوڑا منگایا گیا — جس کو دوشِ نبیؐ پہ بٹھایا گیا
زھر بھائی کو جس کے پلایا گیا — جس کو تیروں سے چھلنی کرایا گیا

اس حسین ابن حیدر پہ لاکھوں سلام

جس نے حق کربلا میں ادا کر دیا — اپنے نانا کا وعدہ وفا کر دیا
سب کچھ امت کی خاطر فدا کر دیا — گھر کا گھر ہی سپرد خدا کر دیا

اس حسین ابن حیدر پہ لاکھوں سلام

کر چکا وہ حبیب اپنی حجت تمام — لے کے اللہ اور اپنے نانا کا
کوفیوں کو سنائے خدا کے کلام — اور فدا ہو گیا وہ وہیں تشنہ کام

اس حسین ابن حیدر پہ لاکھوں سلام

جناب حبیب صاحب

Marfat.com

پسر حیدر کرار لٹا جاتا ہے

دین احمد ﷺ کا علمدار لٹا جاتا ہے
لطف و احسان کا زوار لٹا جاتا ہے
بیکسوں کا جو تھا غمخوار لٹا جاتا ہے
دشت کربل میں اک دیندار لٹا جاتا ہے

پسر حیدرِ کردار لٹا جاتا ہے

پھوٹ نکلا دل کمبخت کا آخر کینہ
ہائے اولاد علی کا کیا مشکل جینا
جس کی الفت میں ملا خلد کا سب کو زینہ
علم معنی سے منور ہوا جس کا سینہ

وہی گنجینۂ لٹا جاتا ہے

جس کو جبریل نے جھولے میں جھلایا تھا کبھی
جس کو کاندھے پہ بٹھاتے تھے رسول عربی
جس کو ماں فاطمہؓ اور بھائی حسنؓ باپ علیؓ
ظلم کے ہاتھوں وہ افسوس صد افسوس وہی

ہائے بے یار و مددگار لٹا جاتا ہے

تشنگی کو جو بجھائے گا بروز محشر
جس کو فرمایا نبی نے ہے قسیم کوثر
جس کے رتبے کو خدا جانے یا پیغمبر
ہائے اندھیر کے وہ کرب و بلا کے اندر

بھوکا پیاسا سر بازار لٹا جاتا ہے

رحم کے پانی سے سینچا تھا محمدؐ نے جسے
جس میں انصاف واخوت کے اگے تھے بوٹے
بہتے تھے آب شریعت کے جہاں پر چشمے
جس میں عاشق تھے رسالت کے وہ جاری کئے

ہائے زھرا کا وہ گلزار لٹا جاتا ہے

Marfat.com

فاصلوں کو خدارا مٹادو

فاصلوں کو خدارا مٹادو رخ سے پردہ اب اپنے ہٹا دو
اپنا جلوہ اسی میں دکھادو جالیوں پہ نگاہیں جمی ہیں

غوث الاعظم ہو، غوث الوریٰ ہو، نور ہو نورِ صلی علیٰ ہو
کیا بیاں آپ کا مرتبہ ہو دستگیر اور مشکل کشا ہو
آج دیدار اپنا کرادو جالیوں پہ نگاہیں جمی ہیں

ہر ولی آپ کے زیر پا ہے، ہر ادا مصطفیٰ کی ادا ہے
آپ نے دین زندہ کیا ہے ڈوبتوں کو سہارا دیا ہے
میری کشتی کنارے لگا دو جالیوں پہ نگاہیں جمی ہیں

شدت غم سے گھبرا گیا ہوں، اب تو جینے سے تنگ آ گیا ہوں
ہر طرف آپ کو ڈھونڈھتا ہوں اور اک اک سے یہ پوچھتا ہوں
کوئی پیغام ہو تو سنادو جالیوں پہ نگاہیں جمی ہیں

وجد میں آئے گا سارا عالم جب پکاریں گے یا غوث اعظم
وہ نکل آئیں گے جالیوں سے اور قدموں پہ گر جائیں گے ہم
پھر کہیں گے کہ بگڑی بنادو جالیوں پہ نگاہیں جمی ہیں

سن رہے ہیں وہ فریاد میری خاک ہو گی نہ برباد میری
میں کہیں بھی مروں شاہ جیلاں روح پہنچے گی بغداد میری

Marfat.com

مجھ کو پرواز کے پر لگا دو جالیوں پہ نگاہیں جمی ہیں
فکر دیکھو خیالات دیکھو یہ عقیدت یہ جذبات دیکھو
میں ہوں کیا میری اوقات، دیکھو سامنے کس کی ہے ذات دیکھو
اے ادیب اپنے سر کو جھکا دو جالیوں پہ نگاہیں جمی ہیں
﴿جناب ادیب رائے پوری﴾

اسیروں کے مشکل کشا

اسیروں کے مشکل کشا غوث اعظم
فقیروں کے حاجت روا غوث اعظم
مریدوں کو خطرہ نہیں بحر غم سے
کہ بیڑے کے ہیں ناخدا غوث اعظم
بھنور میں پھنسا ہے ہمارا سفینہ
بچا غوث اعظم بچا غوث اعظم
جسے خلق کہتی ہے پیارا خدا کا
اسی کا ہے تو لاڈلا غوث اعظم
مری مشکلوں کو بھی آسان کردو
کہ ہو آپ مشکل کشا غوث اعظم
سروں پر جسے لیتے ہیں تاج والے
تمہارا قدم ہے وہ یا غوث اعظم

Marfat.com

وہاں سر جھکاتے ہیں سب اونچے اونچے
جہاں ہے ترا نقش پا غوث اعظم
کہے کس سے جا کر حسنؔ اپنے دل کی
سنے کون تیرے سوا غوث اعظم

﴿حضرت مولانا حسن رضا خانؒ﴾

الف اللہ چنبے دی بوٹی

الف اللہ چنبے دی بوٹی مرے من وچ مرشد لائی ہو
نفی اثبات دا پانی ملیا ھر رگے ھر جائی ہو
اندر بوٹی مشک مچایا جان پھلن تے آئی ہو
جیوے مرشد کامل باہو جیں ایہ بوٹی لائی ہو

ایمان سلامت ھر کوئی منگے عشق سلامت کوئی ہو
منگن ایمان شرماون عشقوں دل نوں غیرت ہوئی ہو
جس منزل نوں عشق پچاوے ایمان نوں خبر نہ کوئی ہو
میرا عشق سلامت رکھیں باہو ایمانوں دیا دھروئی ہو

ایہ تن میرا چشماں ہووے تے میں مرشد ویکھ نہ رجاں ہو
لوں لوں دے مڈھ لکھ لکھ چشماں ہک کھولاں ہک کجاں ہو
اتنا ڈٹھیاں صبر نہ آوے ہو کتے دل بجھاں ہو
مرشد دا دیدار ہے باہو مینوں لکھ کروڑاں حجاں ہو

Marfat.com

بغداد شہر دی کی اے نشانی اچیاں لمیاں چیراں ہو
تن من میرا پرزے پرزے جیوں درزی دیاں لیراں ہو
انہاں لیراں دی گل کفنی پا کے رل ساں سنگ فقیراں ہو
بغداد شہر دے ٹکڑے منگساں باہو کرساں میراں میراں ہو

(حضرت سلطان باھوؒ)

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے

وہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا
اونچے اونچوں کے سروں سے قدم اعلیٰ تیرا

سر بھلا کیا کوئی جانے کہ ہے کیسا تیرا
اولیاء ملتے ہیں آنکھیں وہ ہے تلوا تیرا

کیا دبے جس پہ حمایت کا ہو پنجہ تیرا
شیر کو خطرے میں لاتا نہیں کتا تیرا

قسمیں دے دے کے کھلاتا ہے، پلاتا ہے تجھے
پیارا اللہ ترا چاہنے والا تیرا

کیوں نہ قاسم ہو کہ تو ابن ابی قاسم ہے
کیوں نہ قادر ہو کہ مختار ہے بابا تیرا

ابن زہرہؓ کو مبارک ہو عروس قدرت
قادری پائیں تصدق مرے دولہا تیرا

Marfat.com

بد سہی، چور سہی، مجرم و ناکارہ سہی
اے وہ کیسا ہی سہی ہے تو کریما تیرا

فخر آقا میں رضاؔ اور بھی اک نظم رفیع
چل لکھا لائیں ثنا خوانوں میں چہرہ تیرا

﴿حضرت مولانا احمد رضا خانؒ﴾

تیری مدح خوان ہر زباں

تری مدح خواں ہر زباں غوثِ اعظم
ترا نام مومن کی جاں غوثِ اعظم

پناہِ غریباں تری ذاتِ والا
ترا گھر ہے دارُ الاماں غوثِ اعظم

ترے جد امجد نبیں نورِ الٰہی
ہے نوری تیرا خانداں غوثِ اعظم

ترے وعظ میں آکے شاہِ عرب نے
بڑھائی تری عزو شاں غوثِ اعظم

ملے گی ہمیں تیرے دامن کے نیچے
دو عالم میں امن و اماں غوثِ اعظم

Marfat.com

ذرا صدق دل سے پکارو تو ان کو
ابھی جلوہ گر ہوں یہاں غوثِ اعظم

جمیلؔ اب ہوں ساکت مقام ادب ہے
کہاں تیرا منہ اور کہاں غوث اعظم

{جناب صوفی جمیل الرحمٰن قادری}

سرکار غوث اعظم نظر کرم خدارا

سرکار غوثِ اعظم نظرِ کرم خدارا
میرا خالی کاسہ بھردو میں فقیر ہوں تمہارا

جھولی کو میری بھردو ورنہ کہے گی دنیا
ایسے سخی کا منگتا پھرتا ہے مارا مارا

مولا علیؓ کا صدقہ گنج شکر کا صدقہ
میری لاج رکھ لو یا غوث میں فقیر ہوں تمہارا

سب کا کوئی نہ کوئی دنیا میں آسرا ہے
میرا بجز تمہارے کوئی نہیں سہارا

دامن پسارے در پہ لاکھوں ولی کھڑے ہیں
ہوتا ہے تیرے در سے کونین کا گزارا

یہ تیرا کرم ہے مجھ پر کہ بلا لیا ہے در پر
کہاں روسیاہ فریدی کہاں آستاں تمہارا

{جناب فریدی صاحب}

Marfat.com

میراں ولیوں کے امام

میراں ولیوں کے امام دے دو پنجتن کے نام
میں نے جھولی ہے پھیلائی بڑی دیر سے
ڈالو نظر کرم اک بار اپنے منگتوں پہ سرکار
میں نے آس ہے لگائی بڑی دیر سے
دل کی کلی تو آج کھلی ہے آپ آئے ہیں خبر ملی ہے
ذرا دھیرے دھیرے آؤ ذرا دھیرے دھیرے آؤ
للّٰہ نظر کرم فرماؤ میں نے محفل ہے سجائی بڑی دیر سے
چاروں طرف ہے غم کے اندھیرے مدد کو آؤ آقا میرے
تمہیں واسطہ نبی ﷺ کا دے دو صدقہ علی کا
میں نے بپتا ہے سنائی بڑی دیر سے
کر دو کرم کا ایک اشارا مل جائے کشتی کو کنارا
رکھ لو پیراں لاج ہماری میں ہوں منگتی تمہاری
میں نے بپتا ہے سنائی بڑی دیر سے
میراں ولیوں کے امام دی دو پنجتن کے نام
میں نے جھولی ہے پھیلائی بڑی دیر سے

Marfat.com

پیران پیر لجپال میراں

پیرانِ پیر لجپال میراں   نور نبی مصطفیٰ کے لال میراں
پیرانِ پیر لجپال میراں

خاک قدم کا میں سرمہ بناؤں   راہ میں تیری میں پلکیں بچھاؤں
محبوب رب ذوالجلال میراں   پیراں پیر لجپال میراں

☆

سر پہ ولایت کا ہے تاج والا   نورِ نبی کا ہے کاندھے پہ دوشالا
پنج تنی رخ پہ ہے جلال میراں   پیران پیر لجپال میراں

☆

قادری سخاوت کے چرچے بڑے ہیں   غوث وقطب ہاتھ باندھے کھڑے ہیں
کر رہے ہیں سب کو مالا مال میراں   پیران پیر لجپال میراں

☆

ولیوں نے قدموں میں گردن جھکائی   سایا فگن تم پہ ہے مصطفائی
آپ کی نہیں کوئی مثال میراں   پیران پیر لجپال میراں

☆

عاصی کے دل کو مدینہ بنادو   نور محمد ﷺ کے جلوے سجادو
کردو کرم پیر باکمال میراں   پیران پیر لجپال میراں

{عاصی صاحب}

Marfat.com

رخ محبوب سبحانی کے صدقے

رُخِ محبوبِ سُبحانی کے صدقے
میں اس تصویرِ نورانی کے صدقے
شہہ اقلیم عرفانی کے صدقے
جناب غوثِ صمدانی کے صدقے

معین الدین اجمیری کے قرباں
محی الدین جیلانی کے صدقے
بنا ہے سینہ گلزار خلیلی
میں اپنے درد پنہانی کے صدقے

تصدق مہہ جبینوں پر زمانہ
میں اپنے پیر لاثانی کے صدقے
فدا بیدم علی کے لاڈلوں پر
رسول اللہ کے جانی کے صدقے

(حضرت خواجہ بیدم شاہ وارثیؒ)

شیاءً للہ یاعبدالقادر

شیاءً للہ یا عبدالقادر ساکن البغداد یا شیخ الجیلانی

ادھر بھی نگاہِ کرم غوثِ اعظم
کرو دور رنج و الم غوثِ اعظم

Marfat.com

شیاءً للہ یا عبدالقادر ساکن البغداد یا شیخ الجیلانی

گھرا ہوں میں ہر سمت سے رنج و غم میں
خدارا ہو مجھ پہ کرم غوثِ اعظم

شیاءً للہ یا عبدالقادر ساکن البغداد یا شیخ الجیلانی

وہ رتبہ ہے تیرا کہ جتنے ولی ہیں
ہیں سب تیرے زیر قدم غوثِ اعظم

شیاءً للہ یا عبدالقادر ساکن البغداد یا شیخ الجیلانی

ہے گردن میں تیری غلامی کا پٹا
تجھی سے ہے میرا بھرم غوثِ اعظم

شیاءً للہ یا عبدالقادر ساکن البغداد یا شیخ الجیلانی

میرا ہر مرض دور ہو جائے پل میں
کرو ایسا آکر کے دم غوثِ اعظم

شیاءً للہ یا عبدالقادر ساکن البغداد یا شیخ الجیلانی

﴿شیاللہ یا عبدالقادر﴾

شاہ جیلاں بہ من زار و پریشان

شاہِ جیلاں بہ من زار و پریشاں مددے
نورِ عینین نبیؐ سید و سلطاں مددے

ما غریبیم، غریب الوطنی ہے آقا
چشم رحمت بکشا سوئے غریباں مددے

Marfat.com

حاضرم بردر پاک تو بصد رنج و الم
اے مسیحائے زماں، عیسیٰ دوراں مددے
بر دل مُردہ من یک نظرِ لطف بکن
پیر پیران جہاں مرشد پاکاں مددے

اشرفی آمد حالتِ پیری بہ درت
دستگیری بہ کنی حامیٔ پیراں مددے

﴿حضرت اشرفی صاحب﴾

رس بہ فریاد یا شہہ بغداد

رس بہ فریاد یا شہہؒ بغداد
وقت امداد یا شہہؒ بغداد
تیرے در کے غلام حاضر ہیں
سن لے فریاد یا شہہؒ بغداد

اک نگاہِ کرم کے طالب ہیں
دل ہو آباد یا شہہؒ بغداد
مشکلیں دور ہو گئیں ساری
جب کیا یاد یا شہہؒ بغداد

مجھ کو ہر دل میں نظر آتا ہے
تو ہی آباد یا شہہؒ بغداد
تیرے در کا فقیر ہے محمود
کر دے اب شاد یا شہہؒ بغداد

﴿جناب سید محمود الحسن شاہ﴾

Marfat.com

بغداد کے والی سے یونہی

بغداد کے والی سے یونہی پیار کریں گے
ہم ان کے ہیں ان سے یہی اقرار کریں گے

تھاما ہے جو دامن شہہ جیلان کا ہم نے
پھر کر لو یقیں بیڑا وہی پار کریں گے

ہم کو جو ملا ہے وہ ملا غوث کا صدقہ
ہم دار پہ چڑھ کے بھی یہ اظہار کریں گے

کیا کفر ہے کیا شرک ہمیں اس سے غرض کیا
ہم غوث کے ہیں غوث کا پرچار کریں گے

ان کا ہے کرم سب پہ شکیل اپنا یقیں ہے
وہ لوگ ہیں بدبخت جو انکار کریں گے

﴿جناب قاری محمد شکیل نقشبندی﴾

تو بڑا غریب نواز ہے

تیری شان شان یاد الٰہی تو بڑا غریب نواز ہے
تیری شان شان یاد الٰہی

نہ ہو کعبہ کیوں تیرا آستاں، تری نسبتیں ہیں قرار جاں
تیری نسبتوں ہی پہ ناز ہے تو بڑا غریب نواز ہے
تیری شان شان یاد الٰہی

Marfat.com

تیرے در سے داغ جبیں ملا، یہ نشان کتنا حسیں ملا
یہ نیاز حاصل ناز ہے، تو بڑا غریب نواز ہے
تیری شان شان یاد الٰہی

تو معین امت مصطفیٰ، تو ثبوت رحمت مصطفیٰ
تو عطائے میر حجاز ہے تو بڑا غریب نواز ہے
تیری شان شان یاد الٰہی

ہمیں تو نے اپنا بنا لیا، غم دو جہاں سے بچا لیا
تیرا دست جو دوراز ہے تو بڑا غریب نواز ہے
تیری شان شان یاد الٰہی

تیرے کیف ذکر سے جھوم لیں تیرے آستانے کو چوم لیں
یہی عاشقوں کی نماز ہے تو بڑا غریب نواز ہے
تیری شان شان یاد الٰہی

تو حبیب ذات اللہ ہے، تو ہی بیکسوں کی پناہ ہے
تو کریم و بندہ نواز ہے، تو بڑا غریب نواز ہے
تیری شان شان یاد الٰہی

جو سنی گئی سر کربلا، ہے تیری صدا بھی وہی صدا
وہی نغمہ ہے وہی ساز ہے تو بڑا غریب نواز ہے
تیری شان شان یاد الٰہی

Marfat.com

نہ گنے گئے وہ شمار سے، جو پلے ہیں تیرے دیار سے
درِ فیض آج بھی باز ہے تو بڑا غریب نواز ہے
تیری شان شان یاد الٰہی

تیری شان انجم بینوا، کسی حال میں بھی نہ لکھ سکا
تو خدائے پاک کا راز ہے تو بڑا غریب نواز ہے
تیری شان شان یاد الٰہی

﴿جناب قمرالدین انجم﴾

تیرا نام پاک معین الدین

ترا نام پاک معین الدین تو رسول پاک کی آل ہے
تری شان خواجۂ خواجگان تجھے بیکسوں کا خیال ہے

مرا بگڑا وقت سنوار دے، مرے خواجہ مجھ کو نواز دے
تیری اک نگاہ کی بات ہے مری زندگی کا سوال ہے

یہاں بھیک ملتی ہے بے گماں، یہ بڑے سخی کا ہے آستاں
یہاں سب کی بھرتی ہیں جھولیاں یہ در غریب نواز ہے

میں گدائے خواجۂ چشت ہوں مجھے اس گدائی پہ ناز ہے
مجھے ناز خواجہ پہ کیوں نہ ہو میرا خواجہ بندہ نواز ہے

﴿چشتی المعروف غریب نوازؒ﴾

Marfat.com

موری سدھ بدھ بسری اے سکھو

موری سُدھ بُدھ بسری اے سکھیو میں بول رہی خواجہ خواجہ
مورے من ما بسو عثمانؒ کا کنور رٹ موہے لگی خواجہ خواجہ

کرمو پہ دیا یا خواجہ پیا دکھلا دے موہے سندر مکھڑا
دن رین پکارے جان موری ولین کے ولی خواجہ خواجہ

پوچھا نہ کسی نے حال مرا نہ راہ بتائی سنجر کی
اک درد لئے بستی بستی میں کہتی پھری خواجہ خواجہ

جوگن ہوں توری رکھ لاج موری بلوا لے موہے اپنی نگری
ہر وقت پکارے ہو کے دکھی انسون کی جھڑی خواجہ خواجہ

نیا ہے بھنور میں خواجہ پیا پتوار چھٹے گھبرائے جیا
آ بیاں پکڑ لے پار لگا میں ڈوب رہی خواجہ خواجہ

تو مان فناؔ کی بات سکھی بن جائے گی بگڑی بات تری
اچھا ہے وظیفہ ایک یہی کہہ تو بھی سکھی خواجہ خواجہ

جناب فنا صاحب

Marfat.com

❁ تجھ کو پکارتا ہوں اے خواجہ ❁

تجھ کو پکارتا ہوں اے خواجہؑ اجمیری
کر دے نگاہ مجھ پر قسمت بدل دے میری

در، در کہاں پھروں میں، تجھ پر ہی مرمٹوں میں
میں ہو گیا ہوں تیرا رب لاج رکھ لے میری

مشتاق دید لاکھوں کب سے تڑپ رہے ہیں
دے اذن حاضری اب کس بات کی ہے دیری

ہو تیری ذات سے وہ نسبت مجھے بھی حاصل
جب بھی پکاروں تجھ کو تو بات سن لے میری

پچھلے برس تو کی تھی اجمیری کی زیارت
اس سال میری خواجہ پھر حاضری ہو میری

ہو جائے کاش پوری محمود کی تمنا
ہو ہر طرف اجالا چھٹ جائے یہ اندھیری

﴿جناب سید محمود الحسن شاہ﴾

❁ چھاپ تلک سب چھین لی ❁

چھاپ تلک سب چھین لی نی رے موسے نیناں ملا کے
بات اگہم کہہ دی نی رے موسے نیناں ملا کے

بل بل جاؤں میں تورے رنگ ریجوا
اپنی سی رنگ لی نی رے موسے نیناں ملا کے

Marfat.com

ہری ہری چوڑیاں گوری بیاں
بیاں پکڑ لی نی رے موسے نیناں ملا کے
پریم بھٹی کا موھوا پلائی کے
متواری کردی نی رے موسے نیناں ملا کے

خسرو نجام کے بل بل جیئے
موہے سہاگن کی نی رے موسے نیناں ملا کے

منگتوں پہ نظر یا گنج شکر

منگتوں پہ نظر یا گنج شکر آباد رہے تیرا پاکپتن
اے خواجہ قطب کے نور نظر آباد رہے تیرا پاکپتن

تیری دید کو اپنی عید کہیں، سب تجھ کو فرید فرید کہیں
دیتے ہیں صدا خواجہ کلیر آباد رہے تیرا پاکپتن

یوں بابا تیری بارات سجی، پیچھے ہیں ولی آگے ہیں نبی
نبیوں کے نبی بھی تیرے گھر آباد رہے تیرا پاکپتن

سہرے کی رنگت اجمیری، ہیں نور کے تارے ہجویری
مخدوم و نظام پڑھیں مل کر آباد رہے تیرا پاکپتن

میں یوں نہ فرید فرید کہوں، میں کیوں نہ تیری چوکھٹ چوموں
ہے در تیرا جنت کا گھر آباد رہے تیرا پاکپتن

ہو خیر غریب نوازی کی، بھرو جھولی غریب نیازؔی کی
ہوتی ہے یہیں منگتوں کی گزر آباد رہے تیرا پاکپتن

﴿جناب عبدالستار نیازی﴾

Marfat.com

شاہ دیوانگر

شاہِ دیوہ نگر جانِ اُمم وارث الاولیاء شاہِ وارث علی
صدقۂ پنجتن ہو نگاہِ کرم وارث الاولیاء شاہِ وارث علی

مظہر ذات ہو مظہر ذات ہو پنجتن کی نشانی ہو سادات ہو
آپ کی ذاتِ اقدس سراپا کرم وارث الاولیاء شاہِ وارث علی

سج رہی شاہِ وارث کی بارگاہ ہے ہیں جمع اولیاء نوری برسات ہے
سب کے دامن بھریں گے خدا کی قسم وارث الاولیاء شاہِ وارث علی

نامِ وارث ہے عنبر وظیفہ میرا اور سلامت رہے وارثی آستاں
میرے وارث ہیں وارث نہیں کوئی غم وارث الاولیاء شاہِ وارث علی

تیرے فیضان بے حد سے

تیرے فیضانِ بے حد سے کسے انکار ہے وارث
کہ ہم جیسے غریبوں کا تو ہی غمخوار ہے وارث
میری کشتی ہے طوفانِ حوادث کے تھپیڑوں میں
اب ایسے وقت میں تیری مدد درکار ہے وارث
ادب ہے مانع اظہار ورنہ صاف کہہ دینا
کہ دیدار محمد ﷺ آپ کا دیدار ہے وارث

Marfat.com

حریم ناز سے باہر کسی دن زحمت جلوہ
کہ مدت سے زمانہ طالب دیدار ہے وارث

جو یوں ممکن نہیں تو خواب ہی میں عیدِ نظارہ
کہ عنبر بھی تمہارا طالب دیدار ہے وارث

السلام اے گہر قلزم

السلام اے گہر قلزم شان شہداء
جان جان شہداء روح روان شہداء

السلام اے گل نورستہ باغ حیدر رضی اللہ عنہ
جانشین نبوی چشم و چراغ حیدر رضی اللہ عنہ

احمد ﷺ و فاطمہ زہرا کی نشانی تسلیم
اے میرے پنجتن پاک کے جانی تسلیم

شہہ تسلیم و رضا آپ کو لاکھوں مجرے
مظہر شان خدا آپ کو لاکھوں مجرے

وارث و والیٔ بیدم تمہیں بیدم کا سلام
ایک بیدم ہی پہ کیا ہے تمہیں عالم کا سلام

﴿حضرت بیدم وارثی﴾

Marfat.com

بے خود کئے دیتے ہیں

بے خود کئے دیتے ہیں انداز حجابانہ
آ دل میں تجھے رکھ لوں اے جلوۂ جانانہ

کیوں آنکھ ملائی تھی کیوں آگ لگائی تھی
اب رخ کو چھپا بیٹھے کر کے مجھے دیوانہ

جس جا نظر آتے ہو سجدے وہیں کرتا ہوں
سجدوں سے ہمیں مطلب کعبہ ہو یا بت خانہ

زاہد میری قسمت میں سجدے ہی اسی در کے
چھوٹا ہے نہ چھوٹے گا سنگ در جانانہ

کیا لطف ہو محشر میں، میں شکوے کئے جاؤں
وہ ہنس کے کہے جائیں دیوانہ ہے دیوانہ

جاناں ترے ملنے کی تدبیر یہ سوچی ہے
ہم دل میں بنا لیں گے چھوٹا سا صنم خانہ

ساقی تیرے آتے ہی یہ جوش ہے مستی کا
شیشے پہ گرا شیشہ پیمانے پہ پیمانہ

معلوم نہیں بیدم میں کون ہوں اور کیا ہوں
یوں اپنوں میں اپنا ہوں بیگانوں میں بیگانہ

﴿حضرت بیدم وارثی﴾

Marfat.com

سائے میں تمہارے ہیں

سائے میں تمہارے ہیں قسمت یہ ہماری ہے
قربان دل و جانم کیا شان تمہاری ہے
کیا پیش کروں تم کو کیا چیز ہماری ہے
یہ دل بھی تمہارا ہے یہ جاں بھی تمہاری ہے

نقشہ تیرا دلکش ہے صورت تیری پیاری ہے
جس نے تجھے دیکھا ہے سو جان سے واری ہے
گو لاکھ برے ہیں ہم کہلاتے تمہارے ہیں
اک نظر کرم کرنا یہ عرض ہماری ہے

ہم چھوڑ کے در تیرا جائیں تو کہاں جائیں
یہ عمر تمہارے ہی ٹکڑوں پہ گزاری ہے
بیمار کو غفلت ہے بے ہوشی سی طاری ہے
اک نام تمہارا ہے جو ہونٹوں پہ جاری ہے

تاجی تیرے سجدے سے زاہد کو جلن کیوں ہے
قدرت نے جبیں سائی قسمت میں اتاری ہے

ذہین شاہ تاجی

Marfat.com

تم ہو شریک غم تو مجھے کوئی غم نہیں

تم ہو شریک غم تو مجھے کوئی غم نہیں
دنیا بھی میرے واسطے جنت سے کم نہیں

چاہا ہے تجھ کو تجھ پہ لٹائی ہے زندگی
تیرے علاوہ کچھ میرا دین و دھرم نہیں

وہ بدنصیب راحت ہستی نہ پاسکا
جس پر میرے حبیب کی چشم کرم نہیں

منزل مجھے ملے نہ ملے اس کا کیا گلہ
وہ میرے ساتھ ساتھ ہیں یہ بھی تو کم نہیں

سجدہ اسی کا نام ہے جب تم ہو سامنے
ایسی نماز کیا جو بروئے صنم نہیں

اس راستے پہ سر کو جھکانا حرام ہے
جس راستے پہ آپ کا نقش قدم نہیں

اے آنے والے اپنی جبیں کو جھکا کے آ
یہ آستان یار ہے کوئے حرم نہیں

اہل جنوں کا اس لئے مشرب جدا رہا
واقف نیاز عشق سے شیخ حرم نہیں

Marfat.com

کس کا تیر نظر

کسی کا تیر نظر دل کے پار ہو کے رہا
تو دل نے دم بھی نہ مارا نثار ہو کے رہا
تمہاری سوزن مژگاں نے کی وہ بخیہ گری
کہ رخت ہستی میرا تار تار ہو کے رہا
تمہارے روئے منور کی روشنی کی قسم
کہ اس سے قلب سیاہ جلوہ بار ہو کے رہا
کھلا تو خانۂ دل میں وہ چھپ کے بیٹھ رہا
چھپا تو ہر جگہ وہ آشکار ہو کے رہا
اگرچہ حسن کی حیرت اُسے ملی نہ ملی
مگر وہ عشق کا آئینہ دا ہو کے رہا

حضرت حیرت شاہ وارثیؒ

اک شمع جل گئی ہے

اک شمع جل گئی ہے پروانے ڈھونڈتا ہوں
دیوانہ ہو گیا ہوں دیوانے ڈھونڈتا ہوں
ہے کرب سا مسلسل قلب و جگر میں یا رب
سچائی سے مزین افسانے ڈھونڈتا ہوں
جن سے نظر ملا کر چھا جائے کیف و مستی
ایسی نگاہ کے میں پیمانے ڈھونڈتا ہوں

Marfat.com

چڑھتے تھے دار پر جو تقدیر کے سکندر
میں آج بھی کچھ ایسے مستانے ڈھونڈتا ہوں
وہ جن سے معرفت کے ساغر چھلک رہے تھے
عرصہ گزر گیا وہ میخانے ڈھونڈتا ہوں
محمود میری باتیں کیسے سمجھ سکیں گے
میں لوگ بھی تو سارے انجانے ڈھونڈتا ہوں

﴿جناب سید محمود الحسن شاہ تاجکی﴾

محفل میں بلا کے مجھے دیوانہ بنادیا

محفل میں بلا کے مجھے دیوانہ بنایا
نظروں سے پلا کے مجھے مستانہ بنایا
بتلاؤں کیا حضور نے کیا کیا نہ بنایا
خود شمع بنے اور مجھے پروانہ بنایا
پیاسا ادھر ادھر نہ بھٹکتا پھرے کوئی
منگتے کی لاج رکھ لی کہ میخانہ بنایا
تصویر مدینہ لئے پھرتے ہیں جگر میں
اللہ سے قربت کا یہ کاشانہ بنایا
احساں کیا ہے آپ نے کہ دل رشید کا
دنیا کے ہر خیال سے بیگانہ بنایا

﴿جناب رشید ملنگی﴾

Marfat.com

چرچا ہے تونگر شاہ کا

چار سو دنیا میں چرچا ہے تونگر شاہ کا
عرش پر بھی بول بالا ہے تونگر شاہ کا

آج بھی زندہ ہیں قبر پاک میں بعد از وصال
کون جانے کیسا رتبہ ہے تونگر شاہ کا

خاک اڑائی کوچہ گردی کی خدا کی راہ میں
آج یوں ہر گام شہرہ ہے تونگر شاہ کا

ریگ دریا آپ نے کھائی بڑی مقدار میں
اس حوالے سے بھی چرچا ہے تونگر شاہ کا

مردہ لڑکے پر نظر ڈالی تو زندہ ہو گیا
یہ بھی اک ادنیٰ کرشمہ ہے تونگر شاہ کا

ہر گھڑی ذکر و تلاوت آپ فرماتے رہے
نور سے معمور سینہ ہے تونگر شاہ کا

دم کریں پیتل کے لوٹے پر تو ہو اس میں سوراخ
دم بھی کیا تاثیر والا ہے تونگر شاہ کا

آج بھی یاسینؔ ہیں جود و سخا کی بارشیں
موجزن اب بھی تو دریا ہے تونگر شاہ کا

محمد یامین وارثی

Marfat.com

چمن کہ تاقیامت

چمن کہ تاقیامت گل او بہار باد
صنم کہ برجمالش دو جہاں نثار بادا
نگاہِ میر خوباں بشکار می خرامد
کہ بیتر غمزۂ او دل و جاں شکار بادا
بدو چشم از دو چشمش چہ پیامہاست ھردم
کہ دو چشم از پیامش خوش و پرخمار بادا
بغدائے تن تو منگر کہ بوسد برزود
بغدائے جاں نگر کو خوش و پائیدار بادا
در زاھدے شکستم بدعا نمود نفریں
کہ بروکہ روزگارت ہمہ بے قرار بادا

﴿حضرت شمس تبریزؒ﴾

از حسن ملیح خود

از حسن ملیح خود شور بجہاں کر دی
ہر زخمی و بسمل را مصروف فغاں کردی
بے جرم خطا قتلم از ناز بتاں کر دی
خود تیغ زدی برمن نام دگراں کر دی
مدہوش بیک ساغر اے پیر مغاں کر دی
دل بردی و جاں بردی بے تاب وتواں کردی

Marfat.com

خود آئینہ روبودی خود آئینہ بے خود
ایں طرفہ تماشا بیں در بزم جہاں کر دی

شد جامیؔ بے چارا از عشق تو آوارہ
آوارۂ غربت را در خاک نہاں کر دی

﴿حضرت مولانا جامیؒ﴾

بخوبی ہمچومہ

بخوبی ہمچومہ تابندہ باشی
بہ ملک دلبری پائندہ باشی

جہاں سوزی اگر دو غمزہ آئی
شکر ریزی اگر برخندہ باشی

من درویش را کشتی بغمزہ
کرم کر دی الٰہی زندہ باشی

زقید دو جہاں آزاد باشم
اگر تو ہم نشین بندہ باشی

جفاکم کن کہ فردہ روزِ محشر
بروئے عاشقاں شرمندہ باشی

بہ تندی و بشوخی ہم و خسروؔ
ھزاراں خانماں بدکندہ باشی

﴿حضرت امیر خسرو﴾

Marfat.com

ماہ رمضان کی الوداع

ہر طرف رنج و غم کی فضا ہے ماہِ رمضان کی الوداع ہے
دردِ فرقت میں دل مبتلا ہے ماہِ رمضان کی الوداع ہے

تیرے آنے سے ایسی خوشی تھی، گویا گھر گھر میں شادی رچی تھی
تیرے جانے سے دل ہل گیا ہے ماہِ رمضان کی الوداع ہے

تیرا ہر روز اے ماہِ انور، برکتوں سے بھرا ہے سراسر
تیری ہر رات راحت فزا ہے ماہِ رمضان کی الوداع ہے

ٹھنڈے پانی کے کوزے بھرے ہیں خوان افطاریوں کے سجے ہیں
وقت مغرب بھی کیا خوشنما ہے ماہِ رمضان کی الوداع ہے

جب اذاں مسجدوں میں تھی ہوتی جب کہ سحری کی نوبت تھی بجتی
لطف حاصل تھا اب وہ چلا ہے ماہِ رمضان کی الوداع ہے

اے بیاںؔ اب جو زندہ رہے گا، اس مہینے کو وہ دیکھ لے گا
کیوں کہ پھر سال بھر کو چلا ہے ماہِ رمضان کی الوداع ہے

﴿جناب بیان صاحب﴾

Marfat.com

قلب عاشق ہے اب پارہ پارہ

قلب عاشق ہے اب پارہ پارا الوداع الوداع ماہِ رمضاں
کلفت ہجر و فرقت نے مارا الوداع الوداع ماہِ رمضاں

تیرے آنے سے دل خوش ہوا تھا اور ذوق عبادت بڑھا تھا
آہ اب دل پہ ہے غم کا غلبہ الوداع الوداع ماہِ رمضاں

مسجدوں میں بہار آئی تھی جوق در جوق آتے نمازی
ہو گیا کم نمازوں کا جذبہ الوداع الوداع ماہِ رمضاں

بزم افطار سجتی تھی کیسی خوب سحری کی رونق بھی ہوتی
سب سماں ہو گیا سُونا سُونا الوداع الوداع ماہِ رمضاں

تیرے دیوانے اب رو رہے ہیں مضطرب سب کے سب ہو رہے ہیں
ہائے اب وقت رخصت ہے آیا الوداع الوداع ماہِ رمضاں

یاد رمضاں کی تڑپا رہی ہے آنسوؤں کی جھڑی لگ گئی ہے
کہہ رہا ہے یہ ہر ایک قطرہ الوداع الوداع ماہِ رمضاں

سال آئندہ شاہ حرم تم کرنا عطارؔ پہ یہ کرم تم
تم مدینے میں رمضاں دکھانا الوداع الوداع ماہِ رمضاں

مولانا الیاس عطار قادری

Marfat.com

ماہ رمضان کی فرقت نے مارا

ماہِ رمضاں کی فرقت نے مارا
دل ہُوا جاتا ہے پارا پارا

تیری الفت تھی ہر ایک دل میں — تیری عظمت تھی ہر ایک دل میں
تو نے ہم سے کیا کیوں کنارا — دل ہوا جاتا ہے پارا پارا
تو نے اجڑے ہوئے گھر بسائے — تو نے روتے ہوئے دل ہنسائے
تیرے بن کیسے ہو گا گزارا — دل ہوا جاتا ہے پارا پارا
گھر میں اب لائینگے کس کی برکت — ہم پہ برسے گی اب کیسے رحمت
پھر بھی دیدار دینا خدارا — دل ہوا جاتا ہے پارا پارا
تیرے شیدائی اب کیا کریں گے — تیری فرقت میں جل جل مریں گے
تیرا جانا ہے کس کو گوارا — دل ہوا جاتا ہے پارا پارا
اعظم خستہ رو رو پکارے — پھر بھی آئیں گے یہ دن ہمارے
جاؤ حافظ خدا ہو تمہارا — دل ہوا جاتا ہے پارا پارا

ماہِ رمضاں کی فرقت نے مارا
دل ہُوا جاتا ہے پارا پارا

﴿جناب محمد اعظم چشتی﴾

سب کو اداس کر کے رمضان جا رہا ہے

سب کو اداس کر کے رمضان جا رہا ہے
کیسا حسین و دلکش مہمان جا رہا ہے
نورانیت کا مظہر، معراج آدمیت
ساری عبادتوں کا سلطان جا رہا ہے

Marfat.com

توقیر کی تھی اس کی سلطان انبیاء نے
جانے سے اس کے رب کا عرفان جارہا ہے
اک ہوک سی اٹھی ہے سب مومنوں کے دل میں
غل ہے کہ مومنوں کا ارمان جا رہا ہے
آیا تھا الفتوں کی تازہ بہار لے کر
سب پہ لٹا کے اپنا فیضان جا رہا ہے
یامین دل ہمارا کیسے نہ مضطرب ہو
جب دل کی زندگی کا سامان جارہا ہے
محمد یامین وارثی

الوداع اے رحمتوں والے مہینے الوداع

الوداع اے رحمتوں والے مہینے الوداع
الوداع اے نور و نکہت کے خزینے الوداع
ربِ اکبر کے مہینے تو بڑا ذیشان تھا
عظمت محراب و منبر حاملِ قرآن تھا
عزت و حُرمت محبت کے سفینے الوداع
الوداع اے رحمتوں والے مہینے الوداع
داہ رو کے واسطے تھا روشنی ہی روشنی
تو دل مومن کی ٹھنڈک تھا سراپا دلکشی
اے مسلمانان عالم کے قرینے الوداع
الوداع اے رحمتوں والے مہینے الوداع

Marfat.com

بندگی کی شان عالم آشکارا تجھ سے تھی
ہر نظر ایماں بکف روشن ستارا تجھ سے تھی
برکتوں والے نمائندہ مہینے الوداع
الوداع اے رحمتوں والے مہینے الوداع

تیرا ہر دن سید الایام تھا ماہِ مبیں
نورِ ایماں سے درخشندہ رہی تیری جبیں
تو نے چمکائے دلوں کے آبگینے الوداع
الوداع اے رحمتوں والے مہینے الوداع

خوش نصیبی تھی ہماری ہم ترے دمساز تھے
رحمتوں کے جتنے دروازے تھے ہم پر باز تھے
اب جدائی میں چلے جاتے ہیں سینے الوداع
الوداع اے رحمتوں والے مہینے الوداع

ہر مسلماں کے لئے تو باعث تسکین تھا
خیر کی تعلیم تھا سر چشمۂ تلقین تھا
سید الکونین کے پیارے مہینے الوداع
الوداع اے رحمتوں والے مہینے الوداع

اہل ایماں تیرا نظارا کریں گے اگلے سال
ظلمتیں ہوں گی تیرے قدموں تلے پھر پامال
اے دل یامینؔ مضطر کے نگینے الوداع
الوداع اے رحمتوں والے مہینے الوداع

﴾محمد یامین وارثی﴿

Marfat.com

صلوٰۃ وسلام بہ درگاہِ خیر الانام ﷺ

Marfat.com

اشرق البدر وعلینا

یَا نبی سَلام عَلَیْکَ　　یَارَسُول سَلام عَلَیْکَ
یَاحَبِیب سَلام عَلَیْکَ　　صَلوٰۃ اللہ عَلَیْکَ

اَشرَ البَدرُ عَلَینَا　　واختَفَت مِنہُ البُدُورِ
مِثلُ حُسنِک مَارَ اَینَا　　قَطُّ یَاوَجہُ السُّرورِ
یَا نَبِیْ سَلام عَلَیْکَ
اَنتَ شَمسُ اَنتَ بَدرٌ　　اَنتَ نُورٌ فَوق نُورِ
اَنتَ اِکسِیرٌ وَّعَالِی　　اَنتَ مِصبَاحُ الصُّدُورِ
یَا نبی سَلام عَلَیْکَ
طَلَعَ البَدرُ عَلَینَا　　واختَفَت مِنہُ البُدُورِ
وَجبَست شُکرُ عَلَینَا　　مَادَعَا لِلّٰہِ دَاع
یَا نبی سَلام عَلَیْکَ

اے صبا مصطفیٰ سے کہہ دینا

اے صبا مصطفیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
سبز گنبد کی ان بہاروں کو دل ہمارے سلام کہتے ہیں
آپ کی فکر سے چراغاں ہے آپ کا پیار غم کا درماں ہے
خارزاروں پہ آپ کا ہے کرم پھول سارے سلام کہتے ہیں
سبز گنبد کا آنکھ میں منظر اور تصور میں آپ کا منبر
سامنے جالیاں ہیں روضے کی، دل ہمارے سلام کہتے ہیں

Marfat.com

ذکر تھا آخری مہینے کا تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا
حاجیو مصطفیٰ سے کہہ دینا بے سہارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کے گیسو بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو
جن سے معمور ہے فضا ہر سو وہ نظارے سلام کہتے ہیں

اے خدا کے حبیب پیارے رسول یہ ہمارا سلام کیجئے قبول
آج محفل میں جتنے حاضر ہیں مل کے سارے سلام کہتے ہیں

غم کے بادل تمام چھٹنے لگے پردے آنکھوں سے سارے ہٹنے لگے
جو تلاطم بنے ہوئے تھے سہیلؔ وہ کنارے سلام کہتے ہیں

(سہیل احمد)

یا شفیع الوریٰ سلام علیک

یا شفیع الوریٰ سلامٌ علیک یا نبی الھدیٰ سلامٌ علیک
خاتم الانبیاء سلام علیک سید الاصفیا سلام علیک
لیلۃ اسریٰ یہ قالت الانبیاء مرحبا مرحبا سلام علیک
واجب حبک علی المخلوق یا حبیب العلیٰ سلام علیک
اعظم الخلق اشرف الشرفا افضل الاذکیا سلام علیک
کشفت منک ظلمۃ الظلم انت بدر الدجی سلام علیک
مہبط الوحی منزل القرآن صاحب الاہتدا سلام علیک
انک مقصدی و ملجائی انک مدعا سلام علیک
سیدی یا حبیبی مولائی لک روحی فدا سلام علیک
ھذا قول غلامک عشقی
منہ یا مصطفیٰ سلام علیک

(حضرت غلام مصطفیٰ عشقیؔ)

Marfat.com

خیر البشر پہ لاکھوں سلام

خیر البشر پہ لاکھوں سلام لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
عرش بریں تک چرچا تیرا شمس و قمر ہیں صدقہ تیرا
اے ماہِ کامل حسن تمام خیر البشر پہ لاکھوں سلام
رب کی خوشی ہے منشا تری منشائے رب ہے تیری رضا
تیرا سخن ہے رب کا کلام خیر البشر پہ لاکھوں سلام
روز ازل جو چمکا تھا نور محشر میں ہو گا اس کا ظہور
اول سے آخر تیرا ہی نام خیرالبشر پہ لاکھوں سلام
جن و ملائک تیرے غلام سب سے سوا ہے تیرا مقام
یٰسین وطٰہٰ تیرے ہی نام خیر البشر پہ لاکھوں سلام
سب کو میسر ہو یہ مقام پہنچیں مدینے بن کر غلام
پڑھتے درود اور پڑھتے سلام خیر البشر پہ لاکھوں سلام
تیری ثنا ہے میرا نصیب قربان تجھ پر جانِ ادیب
تجھ پر تصدق عالم تمام خیر البشر پہ لاکھوں سلام

(سید حسین علی ادیب رائے پوری)

اے مدینے کے تاجدار سلام

اے مدینے کے تاجدار سلام
اے غریبوں کے غمگسار سلام

تیری اک اک ادا پہ اے پیارے سو درودیں فدا ہزار سلام
ربّ سلم کے کہنے والے پر جان کے ساتھ ہو نثار سلام

Marfat.com

میرے پیارے پہ میرے آقا پہ بھیج اے میرے کرو گار سلام
میری بگڑی بنانے والے پر میری جانب سے لاکھ بار سلام
اس پناہ گناہگاراں پر یہ سلام اور کروڑ بار سلام
اس جواب سلام کے صدقے تا قیامت ہوں بے شمار سلام
ان کی محفل میں ساتھ لے جائیں حسرت جان و بے قرار سلام
پردہ میرا نہ فاش حشر میں ہو اے مرے حق کے راز دار سلام
وہ سلامت رہا قیامت میں پڑھ لئے جس نے دل سے چار سلام

عرض کرتا ہے یہ حسنؔ تیرا
تجھ پہ اے خلد کی بہار سلام

﴿مولانا حسن رضا خاںؒ﴾

کعبے کے بدر الدجیٰ تم پہ کروڑوں درود

کعبے کے بدر الدجیٰ تم پہ کروڑوں درود
طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درود
شافع روز جزا تم پہ کروڑوں درود
دافع جملہ بلا تم پہ کروڑوں درود

اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود
اپنے خطا کاروں کو اپنے ہی دامن میں لو
کون کرے یہ بھلا تم پہ کروڑوں درود

Marfat.com

کر کے تمہارے گناہ مانگیں تمہاری پناہ
تم کہو دامن میں آ تم پہ کروڑوں درود

آنکھ عطا کیجئے ، اس میں ضیاء دیجئے
جلوہ قریب آ گیا تم پہ کروڑوں درود

آس ہے کوئی نہ پاس ایک تمہاری ہے آس
بس یہی ہے آسرا تم پہ کروڑوں درود

(مولانا احمد رضا خان صاحب)

شمس الضحیٰ پہ لاکھوں سلام

شمس الضحیٰ پہ لاکھوں سلام بدر الدجیٰ پہ لاکھوں سلام
اعلیٰ سے اعلیٰ تیرا مقام سب انبیاء کا تو ہے امام
کل اولیاءؒ ہیں تیرے غلام شمس الضحیٰ پہ لاکھوں سلام
تُو ہے نہ جانے کتنا عظیم ہے نام تیرا اتنا کریم
مشکل سے مشکل بنتے ہیں کام شمس الضحیٰ پہ لاکھوں سلام
پیارا ہے کتنا نقشہ تیرا نقاش خود ہے شیدا ترا
اللہ اکبر حسن تمام شمس الضحیٰ پہ لاکھوں سلام
تیری عطا کی کیا بات ہے ابر کرم کی برسات ہے
ردِ بلا ہے تیرا ہی نام شمس الضحیٰ پہ لاکھوں سلام
اتنا کرم تو فرمائیے روضے پہ سب کو بلوائیے

Marfat.com

حاضر یہاں ہیں جتنے غلام شمس الضحیٰ پہ لاکھوں سلام
انجم کے آقا انجم ہی کیا تیرے بھکاری تیرے گدا
سارے خواص اور سارے عوام شمس الضحیٰ پہ لاکھوں سلام

﴿جناب قمر انجم﴾

یارسول اللہ تیرے در کی فضاؤں

یا رسول اللہ تیرے در کی فضاؤں کو سلام
گنبد خضریٰ کی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام

والہانہ جو طوافِ روضۂ اقدس کریں
مست و بیخود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام

شہر بطحا کے در و دیوار پہ لاکھوں درود
زیر سایہ رہنے والوں کی صداؤں کو سلام

جو مدینے کی گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا
تاقیامت ان فقیروں اور گداؤں کو سلام

مانگتے ہیں جو وہاں شاہ وگدا بے امتیاز
دل کی ہر دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام

اے ظہوری خوش نصیبی لے گئی جن کو حجاز
ان کے اشکوں اور ان کی التجاؤں کو سلام

﴿محمد علی ظہوری﴾

Marfat.com

سلام اس پر کہ جس نے بیکسوں کی

سلام اس پر کہ جس نے بیکسوں کی دستگیری کی
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی

سلام اس پر کہ اسرار محبت جس نے سمجھائے
سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے

سلام اس پر کہ جس نے خوں کے پیاسوں کو قبائیں دیں
سلام اس پر کہ جس نے بدزبانوں کو دعائیں دیں

سلام اس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
سلام اس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا

سلام اس پر جو امت کے لئے راتوں کو روتا تھا
سلام اس پر جو فرش خاک پر جاڑوں میں سوتا تھا

سلام اس پر کہ جس نے جھولیاں بھر دیں فقیروں کی
سلام اس پر کہ مشکیں کھول دیں جس نے اسیروں کی

سلام اس ذات پر جس کے پریشاں حال دیوانے
سنا سکتے ہیں اب بھی خالد و حیدر کے افسانے

درود اس پر کہ جس کا نام تسکین دل و جاں ہے
درود اس پر کہ جس کے خلق کی تفسیر قرآں ہے

درود اس پر کہ جس کی بزم میں قسمت نہیں سوتی
درود اس پر کہ جس کے ذکر سے سیری نہیں ہوتی

Marfat.com

درود اس پر کہ جو تھا صدرِ محفل پاکبازوں میں
درود اس پر کہ کا نام لیتے ہیں نمازوں میں
درود اس پر کہ جو ماھرؔ کی امیدوں کا ملجا ہے
درود اس پر کہ جس کا دونوں عالم میں سہارا ہے

﴿حضرت ماہر القادری﴾

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

جن کے جلوے زمانے پہ چھانے لگے جن کی ضو سے اندھیرے ٹھکانے لگے
جن سے ظلمت کدے نور پانے لگے جن سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

فرق مطلوب و طالب میں دیکھے کوئی قصۂ طور و معراج سمجھے کوئی
کوئی بے ہوش جلوؤں میں گم ہے کوئی کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

پڑ گئی جس پہ محشر میں بخشا گیا دیکھا جس سمت ابر کرم چھا گیا
رخ جدھر ہو گیا زندگی پا گیا جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

جن کے قدموں پہ سجدہ کریں جانور منہ سے بولیں شجر دیں گواہی حجر
وہ ہیں محبوب رب مالک بحر و بر صاحب رجعت شمس و شق القمر
نائب دست قدرت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جن کے عالی مقالات وحی خدا جن کے غیبی اشارات وحی خدا
جن کے الفاظ آیات وحی خدا وہ دہن جس کی ہر بات وحی خدا

چشمہ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

ابر جود و سخا کس پہ برسا نہیں تیرا لطف و کرم کس پہ دیکھا نہیں
کس جگہ اور کہاں تیرا قبضہ نہیں اک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں

شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

مرشدی شاہ احمد رضا خاں رضا فیضیاب کمالات حساں رضا
ساتھ اختر بھی ہو زمزمہ خواں رضا جب کہ خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

﴿سید اختر الحامدی﴾

یا نبی سلام علیک

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوۃ اللہ علیک

بخت کا چمکا ستارا حاضری کا ہو اشارا
دیکھ کر روضہ تمہارا پھر کہے خادم تمہارا

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

آپ ہی مشکل کشا ہیں خلق کے حاجت روا ہیں
شافع روز جزا ہیں جو کہوں اس سے سوا ہیں

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

Marfat.com

حق سے جو نعمت عطا ہو　　اس کے قاسم باصفا ہو
تم ہی محبوب خدا ہو　　نائب رب علا ہو
یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک
بحر عصیاں میں سفینہ　　آ گیا مشکل ہے جینا
پار ہونے کا قرینہ　　ہو عطا شاہِ مدینہ
یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک
ہے گناہ کا بوجھ بھاری　　منزلیں چلنا ہیں ساری
کر رہا ہوں اشک باری　　لاج رکھ لیجیے ہماری
یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک
اب تو طیبہ میں بلا لو　　حسرتیں دل کی نکالو
اپنے قدموں میں سلا لو　　ہم بدوں کو بھی نبھالو
یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک
آپ کا در ہو مرا سر　　سامنے ہو روئے انور
غوث کا صدقہ کرم کر　　چشم و دل کردو منور
یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک
آپ کے در کی فقیری　　دو جہاں کی ہے امیری
دیکھ لوں وہ شکل نوری　　دل کی حسرت ہو یہ پوری
یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک
جاں کنی کے وقت آنا　　چہرۂ انور دکھانا
کلمۂ طیب پڑھنا　　اپنے دامن میں چھپانا
یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک

Marfat.com

پوری آقا یہ دعا ہو ہم ہوں دربار خدا ہو
تم ادھر جلوہ نما ہو اس طرف سے یہ صدا ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
جان کر کافی سہارا لے لیا ہے در تمہارا
خلق کے وارث خدارا لو سلام اب تو ہمارا
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

(حضرت مولانا اکبر وارثیؒ)

صبا مدینے اگر ہو جانا

صبا مدینے اگر ہو جانا نبی ﷺ سے میرا سلام کہنا
نہ اپنے دل سے مجھے بھلانا نبی ﷺ سے میرا سلام کہنا
فلک ہے دشمن، زمیں ہے دشمن، مکاں ہے دشمن، مکیں ہے دشمن
ہوا ہے دشمن یہ کل زمانہ نبی سے میرا سلام کہنا
مجھے ہے رنج والم نے گھیرا، جہاں میں ہر سو ہوا اندھیرا
نہیں ہے میرا کوئی ٹھکانہ نبی سے میرا سلام کہنا
ستا رہی ہے حضور دوری، ہو کاش حاصل مجھے حضوری
یہی ہے لب پہ میرے فسانہ نبی ﷺ سے میرا سلام کہنا
صبا مدینے اگر ہو جانا نبی ﷺ سے میرا سلام کہنا
نہ اپنے دل سے مجھے بھلانا نبی ﷺ سے میرا سلام کہنا

Marfat.com

مناجات و دعا

عرش والے میری دعا سن لے

عرش والے میری دعا سن لے
دل سے نکلی ہوئی صدا سن لے
مشکلیں حد سے بڑھ گئیں مولیٰ
ہے فقط تیرا آسرا سن لے

رحمتوں کا نزول ہو جائے
بس یہی میری التجا سن لے
سب کا حاجت روا ہے تو لاریب
اہل حاجت کا مدعا سن لے

سب کو توفیق ذکر و فکر کی دے
سب کی سنتا ہے تو دعا سن لے
تیرا محمود تاجکی مولیٰ
ہے ازل سے ترا گدا سن لے

(جناب سید محمود الحسن شاہ تاجکی)

الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتی ہوں

کرم مانگتی ہوں رحم مانگتی ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتی ہوں
عطا کر دے شان رحیمی کا صدقہ
دلا دے الٰہی کریمی کا صدقہ

نہ مانگوں گی تجھ سے تو مانگوں گی کس سے
میں تیری ہوں تجھ سے دعا مانگتی ہوں

Marfat.com

الٰہی تجھے واسطہ پنجتن کا
ہو شاداب غنچہ دلوں کے چمن کا
تجھے واسطہ پیارے غوث الورا کا
میں صدقے میں ان کے دعا مانگتی ہوں

تو دامن ہمارا مرادوں سے بھر دے
کرم ہی کرم کی دعا مانگتی ہوں
جو مفلس ہیں تو ان کو دولت عطا کر
جو بیمار ہیں ان کو صحت عطا کر

کرم مانگتی ہوں رحم مانگتی ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتی ہوں
غریبوں پہ اب رحم کر یا الٰہی
مریضوں کی خاطر دعا مانگتی ہوں

الٰہی ہمیں شاد و مسرور رکھنا
بلاؤں سے ہم کو سدا دور رکھنا
مصیبت میں صبر و رضا مانگتی ہوں
ہوں رحمت کی طالب دعا مانگتی ہوں

پریشانیاں ہم کو گھیرے ہوئے ہیں
انہیں دور کردے دعا مانگتی ہوں
ہوا ہے نہ مایوس تیرا سوالی
پھرا ہے نہ کوئی تیرے در سے خالی

یہاں جتنے بھی ہیں جمع تیری خاطر
میں سب کی طرف سے دعا مانگتی ہوں

Marfat.com

بحق علی اور بحق پیمبر ﷺ
بحق بتول اور شبیر و شبر
قسم چودہ معصوم کی دے دے یا رب
کرم کی نظر سے دعا مانگتی ہوں

کرم مانگتی ہوں رحم مانگتی ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتی ہوں

جب کبھی گھبرا کے میں نے کی دعا

جب کبھی گھبرا کے میں نے کی دعا
خواب میں سرکار نے مجھ سے کہا
کام بگڑے سب تیرے بن جائیں گے
تیرے سارے مدعا مل جائیں گے

جب خداوندا ہے تیرا پاسباں
لے لیا ہے اس نے تیرا امتحاں
اس قدر مغموم کیوں ہوتی ہے تُو
شکر کر کیوں اس قدر روتی ہے تُو

میں یہ بولی اے میرے عالی جناب
میری فکروں کا نہیں ہے کچھ حساب
مجھ کو ساری عمر سے راحت نہیں
اب بہت میں ہو گئی اندوہ گیں

یوں تو دنیا مثل دوزخ ہے حضور
بخش دے رب میرے سارے اب قصور

Marfat.com

یارب میری دعا ہے بگڑی میری بنادے

سب سبحان اللہ کہو دل کی کلیاں کھل جائیں گی
یارسول اللہ کا نعرہ لگاؤ منکروں کی زبانیں سل جائیں گی
ذکرِ مصطفیٰ سن کر جھوم کر ذرا ہوش سے
ایک مرتبہ سبحان اللہ کہو نعیم نیکیاں نوے ۹۰ مل جائیں گی

یا رب میری دعا ہے کہ بگڑی میری بنا دے
میں مدینے کیسے جاؤں مجھے آقا خود ملا دے

دل میں بسی ہے ہر دم تیرے یار کی محبت
اس شبیہ یار کو میرے دل میں بھی سجا دے

کبھی نیند میں بھی ہو مجھ کو حبیب کا نظارا
وہی وقت ہے غنیمت مولا اسے رکا دے

دلدل ہے تیری دنیا کہیں اس میں گر نہ جاؤں
مدنی مصطفیٰ کے راستے پر مولا مجھے چلا دے

بے علم ہوں ناکارہ، شاعر تو میں نہیں ہوں
آقا کے عاشقوں میں میرا نام بھی لکھا دے

غفلت میں جو کٹی ہے سیاہ کار ہے تمامی
آقا کی نقش پا کو میرا رہنما بنا دے

پڑھتا رہوں میں نعتیں ہر دم خیر الوریٰ کی
ممکن ہے ان کے صدقے راضی کو بخشوا دے

محمد لطیف راضی

Marfat.com

Marfat.com

303

ناشر
اکبر بک سیلرز

Marfat.com